U64289. P 27-1-10

Title - TANVEERUL MUSLIMEEN ALMAROOF BA MUNAWWARI MOMINEEN.

Author - Murattibs Abdul Rasheed Khan.

Publisher - Aaj Press Jairaj Bhai Lane (Bombay).

Date - 1391 H

Pages - 210

Subjects -

تنویر المسلمین

المعروف

منوّر المومنین

مرتبہ

احقر العباد الحاج عبدالرشید خاں
عرف بے خان غفرلہٗ
(سابق اردو ٹے ڈی ای آئی)
مالیگاؤں کیمپ ضلع ناسک

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

تنویر المسلمین

المعروف

منور المومنین

مرتبہ

احقر العباد الحاج عبدالرشید خاں

عرف بنے خاں غفرلہٗ

سابق ایجوکیشنل۔ اے۔ ڈی۔ آئی

مالیگاؤں کیمپ ضلع ناسک

۱۵ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ

مطبوعہ آج پریس چیراغ بھائی لین بمبئی ۸

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ بندہ اپنی تمام تر ضروریات زندگی میں خواہ اس کا تعلق دین سے ہو یا دنیا سے وہ معبودِ حقیقی کا محتاج ہے کیونکہ وہی نفع و ضرر کا مالک ہے۔ اس کے امر کے بغیر کائنات کا کوئی ذرہ متحرک نہیں اور وہ سب اسی کے محتاج ہیں۔ پس بندہ کی بندگی کا اعلیٰ و ارفع درجہ یہی ہے کہ وہ اپنے مولیٰ کے سامنے اپنی بے بسی کا اعتراف کرے اور اپنی ہر مصیبت میں اسی کو پکارے۔ کیونکہ وہی اپنے مخلص بندوں کے قلب سے نکلی ہوئی صدا کو قبول فرماتا ہے۔ اس لئے عبادت میں "دعا" کی بڑی اہمیت ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دُعا عبادت کا نچوڑ ہے۔ دوسری جگہ فرمایا۔ اللہ کی نظر میں کوئی چیز دعا سے زیادہ محبوب نہیں۔

لیکن آج مسلمان جس طرح اسلام کی تعلیمات سے غافل ہیں اُسی طرح دُعا جیسی چیز سے بھی غافل ہیں اور اُس کی اہمیت سے ناواقف ہے ضرورت ہے کہ ہر مسلمان اپنے بچوں کی تربیت دینی اصولوں کی بنیاد پر کرے اور اس میں اس بات کا اہتمام کرے کہ چھوٹی چھوٹی دعائیں اپنے بچوں کو یاد کرائیں تاکہ وہ بچپن ہی سے ان تمام دُعاؤں کے عادی ہوجائیں پھر انشاء اللہ بڑے ہوکر دین و دنیا کی سعادت اُنھیں حاصل ہوگی اور اُن کی زندگی صالح زندگی ہوجائے گی۔

میرے محترم بزرگ جناب عبدالرشید خاں عرف بنّے خاں صاحب سابق اُردو اے ڈی آئی۔ انسپکٹر جو کہ ایک نیک بزرگ ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ مسلمان اپنی زندگی اسلامی تعلیمات کے مطابق گزاریں۔

اس لئے انھوں نے بڑی عرق ریزی اور کاوش سے اِن تمام دُعاؤں کو جو ایک انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔ اس مختصر رسالہ میں جمع کردی ہیں۔ امید ہے کہ ہر مسلمان اس کتاب سے مستفیض ہوگا اور اس پر عمل کرکے صلاح و فلاح سے ہمکنار ہوگا۔

احقر العباد عبدالقادر مالیگانوی

رسول پورہ۔ مالیگاؤں ضلع ناسک (مہاراشٹر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ؕ

برادرانِ اسلام سے استدعا

اَلحمدُ للہِ! پاک پروردگارِ عالم کا صمیمِ قلب سے بندہ شکریہ ادا کرتا ہے کہ اُس نے اپنے حبیب تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے اس اہم کام کو مجھ جیسے حقیر و بے استطاعت اور بے پونجی علم والے کو کارِ خیر کو انجام دینے کا موقع عنایت فرمایا۔

امّا بعد: یوں تو بزرگانِ ملّت و علمائے دین صاحبان نے دعاؤں کے ضمن میں کئی کتابیں شائع فرمائی ہیں اور اپنا عملی ثبوت دے کر خداوند کریم کے دربارِ عالی سے فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔

ناچیز نے بھی مسنون دعاؤں کی کتابوں سے دعائیں انتخاب کی ہیں۔ اسلام کے پانچ فرض (کلمہ طیّب۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج) کے لئے ضروری دعائیں اس رسالہ میں درج کی ہیں۔ ماسوا روزمرّہ میں کام آنے والی دعائیں بھی قلم بند کر دی گئی ہیں۔ جو ہر مسلمان بچّہ، جوان۔ بوڑھے کے لئے ازلس ضروری ہیں۔ ان پر عمل پیرا ہونا دُنیا و آخرت میں بہبودی کا باعث ہوگا۔ اور ان میں اسلام کی جھلک نمایاں ہوگی۔ مسلمان اس نازک دور میں غیر اسلامیوں کا تتبّع کر رہے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ انھیں اسلام کی باتوں کی ہدایت فرمائے۔ آمین۔

مخبرِ اسلام محترم الحاج حافظ قاری مولوی عبدالقادر صاحب مالیگانوی مدظلّہٗ نے اس

رسالہ کی نظرِ ثانی فرمائی اور غلطیوں کی تصحیح کرنے کی تکلیف گوارا فرمائی۔ کمترین صاحب موصوف کا تادمِ حیات ممنون و مشکور رہے گا۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا ؕ

اِس رسالہ میں اگر کوئی غلطی ناظرین صاحبان کو معلوم ہو تو وہ صحیح کرلیں۔ یا کوئی بات سمجھ میں نہ آئے وہ کسی عالم صاحب سے دریافت کرلیں۔

محترم سیّد عبدالقادر صاحب دام اقبالہٗ پرنسپل انجمن کامرس کالج ممبئی نے اپنے مرحوم والد صاحب سیّد علی خلف الرشید سیّد شرف الدین صاحب رئیس اعظم چالیس گاؤں کو بغرض الیصالِ ثواب اس کتاب کو شائع فرمایا ہے۔

بندہ ان کا شکر گزار ہے کہ اِس نیک کام میں دامے، درمے، قدمے، سخنے، قلمے امداد فرمائی اور اپنے والد ماجد کو ثوابِ دارین سے مستفیض اور صدقۂ جاریہ کے اہم کام کو انجام دیا۔ نیک اولادیں ہی والدین کی ارواح کو خوش و خرّم کرتی رہتی ہیں۔ ایسی اولادیں اِس زمانے میں بہت کم ہیں۔ خدا ان کی عمر دراز کرے۔ دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

عاصی الحاج عبدالرشید خاں
المعروف بنّے خاں عفی عنہ
۱۵ ر رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ھ
بروز جمعہ
حال مقیم ممبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام کی ذرا سی جھلک

اللہ جلّ شانہٗ جس نے اپنی قدرتِ کاملہ سے زمین، آسمان، پہاڑ دریا، فرشتے جن و انسان، حیوانات، اٹھارہ ہزار قسم کی مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ وہ سب کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ وہ کسی کا بیٹا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور وہ ہمیشہ رہے گا وہ کسی کو نظر نہیں آتا مگر اس کی قدرت سے ثابت ہے کہ اس کی ہستی ضرور ہے۔ اس کی پیدا کی ہوئی چیزیں فنا ہو جاتی ہیں اور اس کے سوا سب فنا ہو جائیں گے۔ اسی کی ذات کو بقا ہے وہی لائق عبادت ہے اسی کی بندگی۔ ملک۔ انسان۔ جن پر فرض ہے۔ اُسے کسی چیز کی ضرورت نہیں نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے۔

فرشتے (ملائک): یہ نور سے بنے ہوئے ہیں وہ لاتعداد ہیں۔ نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ شب و روز خدا عزوجل کی عبادت کرتے ہیں۔

جن: یہ نار سے بنے ہوئے ہیں۔ یہ دکھائی نہیں دیتے۔ ان میں کوئی نیک اور کوئی بد ہیں۔

انسان: یہ مٹی سے بنا ہوا ہے۔ اسے خیر و شر کی تمیز ہے مگر کبھی کبھی شیطان کے فریب میں آجاتا ہے۔ ان میں نیک کم اور بد زیادہ

ہیں۔

شیطان:۔ اس کی لاتعداد پیدائش ہے۔ انسانوں کو بہکانے کا کام شب و روز کرتا رہتا ہے۔ اس سے بچنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش:۔ اللہ تعالےٰ نے مٹی کا ایک پتلا تیار کرکے اس میں روح پھونکی اور فرشتوں سے کہا کہ تم سب اس کو سجدہ کرو سب حکم الٰہی بجالاکر سربسجود ہوئے۔

عزازیل:۔ یہ جناتوں میں عالم اور ان کا سردار تھا۔ بارگاہِ الٰہی میں کئی سجدے کئے مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آدم علیہ السّلام کو سجدہ نہ کیا، اپنے علم پر فخر کیا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اسے شیطان کی طوق پہنادی۔ اس کا اور اس کی اولاد کا یہی کام رہتا ہے کہ انسانوں کو دنیا کے سبز باغ دکھاکر اللہ کے حکم کے خلاف کرتے رہیں اور یہ اُن سے خوش ہوتا ہے۔

حضرت آدم علیہ السّلام کا جنت سے نکال دینا:۔

حضرت آدمؑ کی بائیں پسلی سے حضرت حواؑ کو پروردگار عالم نے پیدا کیا اور کہا کہ جنت میں کھاؤ پیو۔ مگر گندم کو نہ کھانا اور نہ پینا۔ مگر دونوں کو شیطان مردود نے بہکایا یہ گندم کا پھل بہت ہی لذیذ و شیریں ہے۔ پس ان دونوں نے چکھ لیا۔ اللہ جلّ شانہ، نے جنت سے نکال دیا حضرت آدمؑ لنکا میں اور حضرت حواؑ جدّہ کی زمین پر آگئے اور بہت برسوں تک یہیں بود و باش کرتے رہے۔ ان دونوں کی ملاقات عرفات (مکّہ کے قریب پہاڑ) پر ہوئی۔

چند مشہور فرشتے:۔ حضرت جبرئیل علیہ السّلام۔ یہ اللہ تعالےٰ کا حکم

پیغمبروں پر نازل کرتے تھے تاکہ وہ سب راہِ حق سے آشنا ہوتے رہیں
حضرت اسرافیل علیہ السلام :- یہ اللہ تعالےٰ کے حکم کا انتظار کئے مُنہ میں صور لئے ہوئے کھڑے ہیں۔ اور اسی صور سے قیامت برپا ہوگی۔
حضرت میکائیل علیہ السلام :- یہ بارش برسانے پر مامور ہیں اور رزق پر۔
حضرت عزرائیل علیہ السلام :- یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہم سب کی روح قبض کریں گے۔ اس کے اول اور بعد بھی۔ قیامت تک ان کا یہی کام رہے گا۔
کراماً کاتبین :- نیکی و بدی تحریر کرنے والے ملائک۔
پیغمبر :- (پیغام + بر) اللہ تعالےٰ کا حکم انسانوں تک پہونچانا اللہ تعالےٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر دنیا میں بھیجے تاکہ ہم انسانوں کو اچھا راستہ بتائیں اور گمراہی سے بچائیں۔
چند پیغمبروں کے اسم گرامی : حضرت آدم علیہ السلام جو تمام انسانوں کے باوا آدم ہیں اور پہلے پیغمبر ہیں۔

حضرت شیث علیہ السلام۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام۔ حضرت اسحاق علیہ السلام۔ حضرت ایوب علیہ السلام۔ حضرت یعقوب علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام حضرت صالح علیہ السلام۔ حضرت لوط علیہ السلام۔ حضرت الیاس علیہ السلام حضرت خضر علیہ السلام۔ حضرت ادریس علیہ السلام۔ حضرت یونس علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت ہارون علیہ السلام۔ حضرت شعیب علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام۔ حضرت داؤد علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپؐ مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے والد کا اسم گرامی عبداللہ۔ دادا کا نام عبدالمطلب ابن ہاشم ابن مناف۔ والدہ ماجدہ کا نام آمنہؓ تھا۔ آپؐ کی دایہ بی بی حلیمہؓ تھیں۔

آپؐ کے کئی چچا تھے۔ تین چچاؤں نے آپ کا ساتھ دیا۔ حضرت ابوطالب، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔ ابی لہب آپؐ کا چچا تھا مگر وہ جانی دشمن تھا۔

دینِ اسلام کی ہدایت:۔ جب آپؐ کی عمر شریف چالیسؑ برس کی ہوئی آپؐ "غارِ حرہ" میں خدا کی یاد میں مصروف تھے کہ جبرائیل علیہ السّلام نے دینِ حق کی اشاعت مژدہ (وحی) اللہ جل جلالہٗ کی جانب سے سُنایا وضو کا طریقہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بتایا اور کرایا۔ اس کے بعد سورۂ اقراء پڑھایا اور آپؐ کو نبوت کا درجہ عنایت فرمایا۔

دعوتِ اسلام:۔ آپؐ نے مکہ کے باشندوں کو دینِ اسلام کی دعوت دی۔ خداوند کریم واحد ہے اسی وحدہٗ لاشریک کی پرستش کرو۔ بتوں کے آگے سر نہ جھکاؤ۔ اکثر لوگ آپؐ کے خلاف ہوگئے مظالم ڈھانے لگے آہستہ آہستہ چند لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ تیرہ سال تک کوشش کی۔ کافروں نے قتل کا ارادہ کیا۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے آپؐ مع حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ منورہ تشریف فرما ہوئے۔

مدینہ میں دینِ اسلام درخشاں ہوا:۔ یہاں کے باشندوں نے آپؐ کا خیر مقدم کیا اور مشرف با سلام ہوئے۔ مسجد قبا اور مسجد نبوی کی

تعمیر ہوئی۔ دس سال تک سعی تبلیغ سے کام لیا گیا۔ عرب میں اسلام پھیلا اور اطراف ممالک میں اسلام کی دعوت دی گئی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۶۳ سال کی عمر شریف میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے مدینہ میں روضۂ مقدس ہے۔

اصحاب رضی اللہ عنہم :۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنھوں نے ساتھ دیا اور دینِ اسلام کی اشاعت میں جانی، مالی۔ قدمی اذیتیں سہیں اور ہر طرح کی امداد پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا انھیں اصحابِ رسول کہتے ہیں۔

چند اصحابیوں کے اسم گرامی :۔

حضرت عباس رضؓ۔ حضرت حمزہ رضؓ۔ حضرت ابوبکر رضؓ۔ حضرت عمر رضؓ۔ حضرت عثمانِ غنی رضؓ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ۔ حضرت طلحہ رضؓ۔ حضرت زبیر رضؓ۔ حضرت بلال رضؓ۔ حضرت سعد رضؓ۔ حضرت سعید رضؓ۔ حضرت ابو عبیدہ رضؓ۔ حضرت عبدالرحمٰن۔ حضرت ایوب انصاری رضؓ وغیرہم۔

ازواج مطہرات :۔ گیارہ تھیں۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ۔ حضرت عائشہ رضؓ مشہور ہیں۔

نرینہ اولاد :۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ کے بطن سے حضرت عبداللہ رضؓ حضرت قاسم۔ حضرت ماریہ رضؓ کے بطن سے حضرت ابراہیم رضؓ پیدا ہوئے مگر یہ تینوں نابالغی میں فوت ہو گئے۔

صاحبزادیاں :۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے حضرت زینب رضؓ، حضرت رقیہ رضؓ۔ حضرت کلثوم رضؓ۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں پہلی تینوں انتقال کر گئیں

حضرت فاطمہ رضؓ زندہ رہیں۔ حضرت فاطمہ رضؓ کا عقد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منعقد ہوا۔ ان سے تین صاحبزادے تولد ہوئے۔ امام حسن رضؓ امام حسین رضؓ۔ امام محسن رضؓ۔

آسمانی کتابیں:۔ "توریت" حضرت موسیٰؑ پر۔ "زبور" حضرت داؤدؑ پر۔ "انجیل" حضرت عیسیٰؑ پر اور قرآن مجید حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل ہوئیں۔ دوسرے چند پیغمبروں پر صحیفے نازل ہوئے۔ یہ سب وحی کے ذریعہ سے۔

قرآن مجید:۔ اللہ کا کلام ہے جو زبانِ عربی میں ہے۔ ۱۳ سال مکی زندگی میں اور دس سال مدنی زندگی میں بذریعہ وحی جبرائیلؑ نازل کرتے رہے۔ کئی صحابی قرآن شریف کے حفاظ تھے۔

حدیث:۔ حضرت احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیاری باتیں جو عملی اور قولی ہیں۔ یہ احادیث لاکھوں کی تعداد میں ہیں۔ کئی اصحابؓ احادیث کے حفاظ تھے۔

ائمہ اربعہ:۔ جنھوں نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی وہ صحابی کہلاتے ہیں۔

تابعین:۔ جنھوں نے صحابی سے فیض اٹھایا اور دیکھا۔

تبع تابعین:۔ جنھوں نے تابعین کا زمانہ دیکھا اور ان سے دینی فائدہ اٹھایا۔ حضرت نعمان بن ثابت امام اعظم رضی اللہ عنہ انھوں نے صحابیوں کو دیکھا اور ان سے فیض یاب ہوئے۔ فقہ کے مسائل حدیث سے انتخاب کیے۔ "درمختار" نامی کتاب کو مرتب فرمایا۔

ان کے پیرو حنفی کہلاتے ہیں۔

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ :۔ یہ تابعین میں سے ہیں۔ مؤطا ان کی حدیث کی کتاب ہے۔ ان کے پیرو مالکی کہلاتے ہیں۔
حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ :۔ ان کی حدیث کی کتاب ہے۔ جو ان کی تقلید کرتے ہیں وہ شافعی کہلاتے ہیں۔
حضرت امام احمد حنبلی رضی اللہ عنہ :۔ ان کی حدیث کی کتاب کا نام "مسند" ہے۔ جو لوگ ان کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ "حنبلی" کہلاتے ہیں۔
مقلدین :۔ جو مندرجہ بالا چاروں اماموں کی تقلید کرتے ہیں۔ وہ مقلد کہلاتے ہیں۔
اہل سنت والجماعت :۔ تمام مقلدین کو اہل سنت والجماعت کہتے ہیں۔
غیر مقلد یا اہلحدیث :۔ جو لوگ چاروں اماموں کی تقلید نہیں کرتے۔
شیعہ۔ اثنا عشری۔ داؤدی بوہرے۔ اسمٰعیلیہ، خوجے، یہ سب حضرت علی رضی اللہ عنہ، کو اپنا پیشوا مانتے ہیں۔
جو صرف احادیث پر عمل پیرا ہیں۔ وہ اہل حدیث کہلاتے ہیں۔
محدثین :۔ جن صاحبوں نے احادیث جمع کی ہیں وہ محدثین کہلاتے ہیں۔
حدیث کے نام۔
بخاری۔ داؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ماجہ۔ مشکوٰۃ۔
مبلغین :۔ جنھوں نے دین اسلام کو پھیلایا۔ تیغ و تبر اور مال و دولت کی لالچ بتا کر دین کی اشاعت نہ کی بلکہ اخلاق حمیدہ علمی طاقت اور روحانی فیض سے .... ایمانداری، سچائی۔ امانت داری کا پتہ تو غیر مسلموں پر پڑا۔
تمام پیغمبر علیہما السلام۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ صحابی۔ تابعین

تبع تابعین۔ بزرگانِ دین مثلاً حضرت عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ۔ خاندان قادریہ کے بزرگان۔ خاندان چشتیہ کے بزرگان۔ خاندانِ نقشبندی کے بزرگان خاندان سہروردیہ کے بزرگان وغیرہم...... نے اسلام کی تبلیغ کرنے میں سعی بلیغ سے کام کیا اور اسلام کو درخشاں کیا۔ عرب۔ مصر۔ ایران۔ افریقہ۔ ہندوستان، چین۔ افغانستان بلوچستان۔ برما۔ ملایا۔ انڈونیشیا۔ روس۔ یورپ وغیرہم ممالک میں پھیلایا۔ اور اسلام کا سکہ جمایا۔

اسلام کے پانچ فرائض:۔ ۱ کلمہ شہادت ۲ نماز ۳ روزہ ۴ زکوٰۃ ۵ حج۔

اسلام کے واجب سات ہیں:۔ ۱ وتر ۲ فطرہ ۳ قربانی۔ ۴ عمرہ ۵ والدین کی فرمانبرداری ۶ عورت کو شوہر کی فرمانبرداری ۷ محرم کا نفقہ۔

اسلام کی سنتیں آٹھ ہیں:۔ ۱ ختنہ ۲ سر کے بال ۳ رب کے بال ۴ بغل کے بال ۵ ناف تلے کے بال لینا ۶ ناخن کٹوانا۔ ۷ داڑھی رکھنی۔

کلمیں فرض تین ہیں:۔ ۱ عمر میں ایک بار کسی کو سامنے پڑھ دینا ۲ صحیح پڑھنا ۳ کوئی بولے تو جلد پڑھ دینا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پانچ کلمے جو حفظ کرنا ضروری ہیں

اوّل کلمہ طیّب:- لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے

مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے ہیں

دوئم کلمہ شہادت:- اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور وہ ایک ہے

لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں ہے شریک اس کا کوئی اور گواہی دیتا ہوں میں تحقیق کہ محمدؐ

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید:- سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے اور نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

سوائے خدا کے اور اللہ بزرگ ہے اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

توفیق سے خدا ئے بزرگ و بلند کے۔

چہارم کلمہ توحید :- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے خدا کے ایک ہے نہیں ہے شریک اس کا کوئی
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
اسی کے لئے ملک اور سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
ہاتھ میں اسی کے خیر و برکت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ ردِّ کفر :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
یا اللہ بیشک پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے کفر اور شرک سے
بِكَ شَيْئًا وَّاَنَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
تیرے ساتھ کسی شے کو جو جانتا ہوں میں اس کو اور مغفرت چاہتا
لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ
ہوں میں تیرے سے جو نہیں جانتا ہوں میں اس کی توبہ کی میں نے
مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا
اس سے اور بازآیا کفر اور شرک سے اور گناہوں سے سب
اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اسلام لایا میں نے اور ایمان لایا میں نے اور کہتا ہوں میں نہیں
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
ہے کوئی معبود سوائے خدا کے محمدؐ رسول خدا کے ہیں۔

ایمانِ مجمل : اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ
ایمان لایا میں خدا پر اس کے ناموں کے ساتھ اور صفتوں کے ساتھ

وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِہٖ۔
اور قبول کیا میں نے اس کے تمام حکموں کو

ایمانِ مُفصّل:۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَ
ایمان لایا میں خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر
رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ
اور اس کے رسولوں پر اور روزِ آخرت پر اور اس بات پر جو اندازہ
وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی۔ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
نیکی اور بدی کا خدائے تعالیٰ سے ہی ہے۔ اور اٹھنے پر خلق کے بعد مرنے کے

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اے خدا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ
آپ کے اہل بیت پر برکتیں اور رحمتیں نازل فرما

نماز کے لئے چند سورتوں کا حفظ کرنا ضروری ہے

سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مکی ۷ آیتیں
شروع (کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ
سب حمد و ثنا اس اللہ کے لئے جو تمام کائنات کا پروردگار ہے نہایت بخشش کرنیوالا بڑا مہربان ہے
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ
جو جزا و سزا کے دن (قیامت) کا مالک ہے اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
ہمیں سیدھی راہ دکھا (ان لوگوں کی راہ) جن پر تو نے انعام و اکرام کیا ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۞ اٰمِيْن
اور نہ ان لوگوں کی (راہ) جن پر تیرا غضب نازل ہوا ہے ایسا ہی ہو

(سورۂ فیل) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ (مکی ۵ آیتیں)
شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۞ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
کیا تو نے نہیں دیکھا، کیا کیا تیرے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ۔ کیا نہیں کر دیا ان کا داؤ

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
بے فائدہ ہوا اور ان پر جوق در جوق اور گروہ در گروہ) اُڑتے جانور بھیجے ان کو کنکریاں مارتے تھے

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۞
پھر ان کو جیسے گھاس کھائی ہوئی (ریزہ ریزہ کر دیا)

(سورۂ قریش) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ (مکی ۴ آیتیں)
شروع (کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ
قریش خوگر (عادی) ہونے کے سبب سے جاڑے اور گرمی کے سفر سے

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ
پھر چاہیئے کہ وہ اس گھر کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے ان کو کھلایا کھانا

مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۞
بھوک میں اور ان کو ڈر میں امن دیا

(سورۂ ماعون) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ (سات آیتیں)
شروع (کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا ہے

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذَٰلِكَ الَّذِي

کیا تو نے اس شخص کو دیکھ لیا جو عملوں کے جزا و سزا (قیامت) کو جھٹلاتا ہے۔ پس وہ یہ ہے

يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور فقیروں غرباء کو کھانا کھلانے پر کسی کو رغبت نہیں دلاتا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

پھر ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

وہ لوگ جو (جب نماز پڑھتے ہیں) دکھاوے کی عبادت کرتے ہیں اور برتنے کی چیز ملنگنے پر نہیں دیتے۔

(سورۃ کوثر) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ (مکی تین آیتیں)

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ

بیشک ہم نے تجھے (محمدؐ) حوض کوثر دیا، پس اپنے پروردگار کی نماز پڑھ اور قربانی کر۔ بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

تیرا دشمن وہی ابتر (بے اولاد ہے)

(سورۃ کافرون) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ (مکی چھ آیتیں)

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دو) کہ اے کافرو! میں نہیں پوجتا اس کو جسے تم پوجتے ہو

وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہ تم پوجنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں

عَبَدتُّمْ ۝ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

جسے تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم پوجتے ہو جسے میں اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے

دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۵

عملوں کی جزا ہے اور میرے لئے میرے عملوں کی جزا ہے

(سورۂ نصر) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ (مدنی تین آیتیں)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۵ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئی اور دیکھے تو لوگوں کو اللہ کے دین میں داخل ہوتے

فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۵ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ ط

گروہ کے گروہ پس اپنے رب کی پاکی بیان کر اور اس سے بخشش مانگ

اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۵

بیشک وہ (اللہ) توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(سورۂ لہب) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ (مکی پانچ آیتیں)

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ ۵ مَآ اَغْنٰی عَنْہُ

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں وہ ہلاک ہو جائے۔ جو کچھ اس نے کمایا تھا اس کا

مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ ۵ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ ۵

مال کچھ کام نہ آیا۔ وہ شعلے والی آگ میں جلد پڑے گا۔

وَّامْرَاَتُہٗ ۵ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ ۵ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ

اور اسکی جورو۔ جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اس کی گردن میں رسی ہے

مِّنْ مَّسَدٍ ۵

کھجور کے چھال کی

(سورۂ اخلاص) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ (مکی چار آیتیں)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

اے رسول کہدو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے، وہ نہ کسی کا باپ ہے،

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا رشتہ دار (ہمسر) کوئی ایک بھی نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سورہ فلق) (مکی پانچ آیتیں)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

(اے رسول) کہدے میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کیا۔ اور بہت اندھیری

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَ

رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور پھونکنے والیوں کی (رسّی) کی برائی سے گرہوں پر (ساحرہ عورتیں)

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

کی برائی سے جبکہ وہ حسد ظاہر کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سورہ ناس) (مکی چھ آیتیں)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ

(اے رسول کہدو) میں پناہ مانگتا ہوں آدمیوں کے پروردگار بادشاہ معبود کی لوگوں کے

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

اس وسوسہ ڈالنے والے چھپ جانے والے کی بدی سے جو برے خیال ڈالتا ہے لوگوں کے

صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

سینوں میں جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

بول (پیشاب) کی بابت

مٹی کا ایک صاف ڈھیلا لے کر پیشاب خانے میں داخل ہوں۔ اندر جانے سے قبل یہ دعا پڑھے۔

دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (صحاح ستہ مشکوٰۃ)

اللہ کے نام سے شروع یا اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں (مرد ہوں یا عورتیں) سے۔

حدیث شریف ہے کہ شیطانوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان بسم اللہ آڑ بن جاتی ہے۔ اس کے بعد پیشاب خانہ میں اپنا رُخ بایاں پاؤں پہلے اور بعد میں دایاں پاؤں داخل کرے۔ بیٹھنے کی نشست قبلہ کے رخ نہ ہو۔ بیٹھنے سے قبل لنگی یا پاجامہ اوپر کر لیں پیشاب کے چھینٹے بدن یا کپڑوں پر نہ اڑنے پائیں۔ کھڑے کھڑے ہرگز پیشاب نہ کریں۔

پیشاب کے قطرے آنا بند ہو جائیں تو ڈھیلہ شرمگاہ کے منہ پر بائیں ہاتھ میں لے کر اُٹھے اور نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے اور پھر بایاں پاؤں نکالے۔ قطرے نکلنے تک ذرا ٹہلنے پھر طہارت خانہ میں جاکر پانی سے اعضائے مخصوص کو دھو ڈالے اور نکلنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ :۔ اے اللہ تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔ سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے ایذا دینے والی چیز سے دور کیا اور مجھے چین دیا۔

براز (پاخانہ) کی بابت

مٹی کے پانچ یا سات ڈھیلے لے کر پاخانہ میں پیشاب خانہ جانے کی طرح جائے۔ نکلنے کا طریقہ بھی وہی اور وہی دعائیں پڑھیں۔ دونوں ہاتھ پانی سے دھولے۔

بیٹھنے کی نشست :۔ قبلہ کی طرف پیٹھ یا رخ نہ ہو۔ قدموں پہ دونوں قدم رکھیں۔ راست کنپٹی کے نیچے رخسار پر اپنی ہتھیلی رکھے اور انگلیاں کنپٹی پر رکھ کر سہارا دے۔ بائیں پیر پر زور دے کر بیٹھے۔ نیچے اوپر کے دانتوں کو دبائے رکھے۔

احتیاط :۔ اگر بسم اللہ یا دعا بھول جائے تو پیشاب یا پاخانے کی حالت میں زبان سے کچھ نہ پڑھے۔ اگر دل میں پڑھ لے تو مضائقہ نہیں۔ درخت یا مکان کے سائے میں نہ بیٹھے۔ راستے میں رکے ہوئے پانی میں سوراخ کے قریب یا سخت جگہ پر نہ بیٹھے۔ تیز ہوا چل رہی ہو تو اس کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرے۔ ٹھیکری، کوئلہ، سوکھی ہوئی لید یا گوبر سے پاکی نہ کرے۔ بلا ضرورت نہ کلی کرے نہ کھنکارے اور نہ تھوکے نہ ناک سنکے۔ شرمگاہ کو داہنا ہاتھ نہ لگائے۔ کپڑوں کو سمیٹ لے۔ کھلے سر نہ جائے۔ کھلی جگہ آسمان کی طرف منہ نہ

کرے۔ اگر چھینک آئے تو دل میں جواب دے۔ **سلام کا جواب** یا اذان کا جواب نہ دے۔ پاخانہ میں بیٹھ کر صرف اپنی گندگی کا خیال کرے۔ ایسی انگوٹھی جس پر خدا یا رسولؐ یا دیگر صالحین یا قرآن شریف کی آیت **یا** تعویذ، حدیث و فقہ کی کتابیں **نہ لے جائے**

کلوخ سے صفائی:۔ فراغت کے بعد گرمی کے دنوں میں پہلے ڈھیلے کو جائے مخصوص کے آگے کی طرف سے پیچھے کی طرف لیجائے دوسرے ڈھیلے کو پیچھے کی طرف سے آگے کی طرف لے جائے اسی ترکیب سے دوسرے ڈھیلوں کو استعمال کرے۔ سردی کے دنوں میں پہلے ڈھیلے کو پیچھے کی طرف سے آگے کی طرف لے جائے اور دوسرے کو آگے سے پیچھے کی طرف لے جائے۔ یہی ترکیب باقی ڈھیلوں کے لئے استعمال کرے۔ (کل پانچ یا سات ڈھیلے استعمال کرے)۔

استنجا:۔ اس کے بعد علیحدہ جگہ میں پانی سے استنجا کرے۔ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھولے۔ اعضائے تناسل کو تین بار پانی سے دھولے۔ اس کے بعد مخرج کو ڈھیلا چھوڑ کر پانی سے بائیں ہاتھ سے طاق عدد سے اس طرح دھوئے کہ بائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی باطن سے جائے۔ نجاست کو دھوئے، پھر اس کے بازو والی باطن سے، پھر چھنگلی کی باطن سے دھوئے۔ انگلیوں کے سروں سے نہ دھوئے۔ پاخانے سے باہر نکلنے کا طریقہ وہی ہے جو پیشاب خانہ سے باہر نکلنے کا ہے۔ دعا بھی وہی ہے جو پیشاب خانہ سے باہر نکلتے وقت پڑھی جائے۔ بائیں ہاتھ کو مٹی یا صابن مل کر دھو ڈالے۔

موئے زہار (ناف کے نیچے کے بال):۔ مرد ہر جمعہ یا کم از کم چالیس

دن کے قبل ان بالوں کو استرے سے مونڈے۔ عورتیں صابن یا پاؤڈر سے اسی طرح صاف کریں۔ چالیس روز سے زائد اصلاح کرنا نہ صرف مکروہ و نجس بلکہ شرع کے بھی خلاف ہے۔ ان بالوں کو نامعلوم جگہ پر پھینکے۔

خط بنوانا:۔ استرے سے سر کے بال صاف کرانا یا کندھے تک بال رکھنا، بالوں میں مانگ نکالنا، مونچھوں کو باریک کرنا، واڑھی کم از کم ایک مشت رکھنا۔ یا واڑھی نہ کترنا، بھوؤں اور پیشانی کو استرہ سے نہ منڈوانا سنّت ہے۔ داڑھی منڈوانا اسلام میں ناجائز ہے۔ بغل کے بال بھی نکلواتے رہے۔

ناخن ترشوانا:۔ ناخن اس طرح ترشوائے کہ دست راست کی انگشت شہادت پہلے، پھر بیچ کی انگلی، اس کے بعد آس پاس کی انگلیاں، پھر چھنگلی۔ بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے شروع کر کے یکے بعد دیگرے انگلیوں اور انگوٹھے کے ناخن ترشوائے۔ بعد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن ترشوائے۔

خضاب:۔ داڑھی کے بال سفید ہونے پر انہیں اسی حالت میں رکھے یا سرخ یا زرد خضاب لگائے۔ یہ سنّت ہے۔ سیاہ خضاب لگانا شرعًا ناجائز ہے۔

وضو

منہ ہاتھ پیر دھونا

وضو میں فرض چار ہیں:۔ ۱۔ تمام منہ دھونا۔ ۲۔ دونوں کہنیوں

سمیت دھونا ۳ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا کہیں بال برابر خشک نہ رہے۔

وضو میں سنّت گیارہ ہیں:۔ ۱ نیت کرنا ۲ بسم اللہ پڑھنا ۳ دونوں ہاتھ پہونچوں تک دھونا ۴ کلّی کرنا ۵ مسواک کرنا ۶ ناک میں پانی ڈالنا ۷ تمام سر اور کانوں کا مسح کرنا ۸ تین تین بار ہر ایک عضو دھونا ۹ داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا ۱۰ ترتیب سے وضو کرنا ۱۱ پے در پے عضو دھونا یعنے ایک خشک نہ ہونے پائے دوسرا دھو ڈالے۔

وضو میں مستحب تین ہیں:۔ ۱ گردن کا مسح کرنا ۲ وضو میں کلمۂ شہادت اور درود شریف پڑھنا ۳ داہنے عضو کی طرف سے شروع کرنا

وضو میں مکروہ پانچ ہیں:۔ ۱ دنیا کی باتیں کرنا ۲ داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۳ نجس جگہ وضو کرنا ۴ خلاف سنّت وضو کرنا ۵ پانی زیادہ صرف کرنا۔

وضو فاسد ہوجاتا ہے:۔ ۱ بول وبراز وغیرہ نکلے ۲ خون اگر بہنے لگے ۳ سونا ۴ نماز میں قہقہہ (زور زور سے ہنسنا) لگانا

وضو کرنے سے پہلے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔ ترجمہ:۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (تبلیغ دین۔ حجۃ الاسلام)

وضو کے لئے نشست:۔ قبلہ رو ہوکر بیٹھنا افضل ہے۔ چوکھٹے پہ سرائیں ٹیکے۔ پانی کا بدھنا بائیں جانب رکھے۔ سر کھلا رکھے۔ آستین کہنیوں کے اوپر چڑھالے۔

وضو کی نیت:۔ اَتَوَضَّاءُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ ۔ ترجمہ:۔ میں ناپاکی دور کرنے کے لئے وضو کرتا ہوں اللہ کے نزدیک میں پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے خدائے بزرگ کے اور سب تعریف خدا کے لئے ہے۔ دین اسلام پر (ضرورۃ المسلمین)

یا صرف دل میں وضو کی نیت کر کے بسم اللہ پڑھ لے۔

وضو کی ترکیب و دعائیں:۔

تین مرتبہ ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا کر گٹوں تک دھوئے۔ یہ دعا پڑھتا رہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْیُمْنَ وَ الْبَرَکَۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَاکَۃِ ۔ (تبلیغ دین)

اے اللہ میں تجھ سے چاہتا ہوں ایمان اور برکت۔ اور نحوست و ہلاکت سے پناہ مانگتا ہوں۔

یا یہ دعا پڑھے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا (مشکل کشا)

سب تعریف اس خدا کو ہے جس نے پانی کو پاک کرنے والا بنایا۔

تین وقت کلی کرتے وقت:۔ داہنے ہاتھ میں چلو بھر پانی لے کر منہ میں ڈالے حلق تک پہنچائے (سنت)

دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ کِتَابِکَ وَکَثْرَۃِ الذِّکْرِ لَکَ وَالشُّکْرِ لَکَ

اے اللہ میری مدد کر اپنی کتاب (قرآن مجید) کی تلاوت پر اور آپ کے ذکر کی کثرت پر اور آپ کے شکر ادا کرنے پر (نماز کی بڑی کتاب۔ تبلیغ دین)

یا یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ کَاْسًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَہٗ اَبَدًا

اے اللہ مجھے حوض نبیؐ سے ایسا پانی پلا کہ جس کے بعد مجھے کبھی پیاس نہ لگے (مشکل کشا)

مسواک:- ایک بالشت لمبی چھنگلی سی موٹائی پیلو کی لکڑی سے مسواک کرے پہلے دائیں طرف کے ۸ اوپر کے دانتوں پر مسوڑوں کے نیچے سے اوپر نیچے رگڑے اسی طرح نیچے کے دائیں ۸ دانت رگڑے اس کے بعد بائیں ۸ دانتوں کو رگڑے۔ (جس طرح دائیں جانب رگڑے تھے) پھر کلی کرے۔ (سنت)

یا مسواک دائیں ہاتھ والی شہادت کی انگلی سے کرے۔

دُعا:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَسَوُّكِيْ هٰذَا تَمْحِيْصًا لِّذُنُوْبِيْ وَمَرْضَاةً لَّكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔ (ترکیب الصلوٰۃ)

ناک کی صفائی:- دائیں ہاتھ میں چلّو بھر پانی لے کر ناک کی نتھنوں میں داخل کر کے سانس کو اوپر کھینچے اور بائیں ہاتھ کی چھنگلی دائیں بائیں نتھنوں میں ڈال کر ہلائے پھر بائیں ہاتھ سے سنکے۔ یہ عمل تین بار کرے۔

ناک صاف کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔ ناک میں پانی ڈالتے وقت:-

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ (نماز کی بڑی کتاب)

اے اللہ مجھے جنّت کی خوشبو سے راحت پہنچائیے اس حال میں کہ آپ مجھ سے راضی ہوں۔

ناک سنکتے وقت:- اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ رَّوَائِحِ النَّارِ وَمِنْ سُوْءِ الدَّارِ

اے اللہ دوزخ کی بُو سے پناہ مانگتا ہوں اور بُرے گھر سے۔

(نماز کی سب سے بڑی کتاب)

منہ دھونا:- دونوں ہاتھوں کو ملا کر پانی بھرے اور منہ اس طرح دھوئے کہ چلّو کا پانی سر کے بالوں کے سرے سے یعنی پیشانی سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کے درمیان کا حصّہ خوب تر ہو جائے پلکوں اور لبوں کو بند نہ کرے اور داڑھی کے بالوں کو جڑ تک خوب تر

کرے اور داڑھی کا خلال اس طرح کرے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیاں داڑھی میں اس طرح پہنائے کہ ہتھیلی آگے کو اور پشت دست اندر کو ہے اور انہیں پیچھے سے آگے کو نکالے اور پھر داڑھی کا مسح دائیں ہاتھ سے کر لے۔ یہ عمل تین مرتبہ کرے۔

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ أَوْلِيَائِكَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ

اے اللہ میرا چہرہ نورانی بنا دیجئے۔ جس دن کہ آپ اپنے اولیاء کے چہروں کو

يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهُ أَعْدَائِكَ۔ (نماز کی بڑی کتاب)

بانور بنائیں اور میرا چہرہ سیاہ نہ بنائیے جس دن کہ آپ کے دشمنوں کے چہرے سیاہ کئے جائیں۔"

داہنا ہاتھ دھونا:۔ پہونچوں سے لے کر کہنی سمیت اس طرح دھوئے جو کہ انگلیوں کی طرف سے پانی بہے (یہ عمل تین مرتبہ کرے)

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا (نماز کی بڑی کتاب تبلیغ دین)

اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور مجھ سے سہل حساب لیجئے۔

بایاں ہاتھ دھونا:۔ وہی طریقہ ہے جو دایاں ہاتھ دھونے کا طریقہ ہے

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ تُعْطِيَنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ أَوْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ۔

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ آپ میرا نامۂ اعمال مجھے بائیں ہاتھ میں دیں یا پشت کی جانب سے۔ (تبلیغ دین)

ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا:۔ داہنا ہاتھ کی پشت بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر ایک دوسرے کی انگلیوں داخل کرے اور نیچے کا ہاتھ کھینچتے ہوئے کہنی تک لے جائے پھر بائیں ہاتھ کی پشت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر مندرجہ بالا عمل کرے۔

وضو کے درمیان کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ (نسائی)

(اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے (قبر کے) گھر کو وسیع فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔)

سر کا مسح:۔ دونوں ہاتھ کی انگلیاں پانی سے تر کرے اور سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کی چھنگلیاں اور ان کے آس پاس کی دونوں انگلیاں سمیٹ کر اور باقی انگلیاں علیحدہ (شہادت کی انگلیاں اور انگوٹھے) رکھے پھر سر کے بالوں کے سرے سے (پیشانی کے اوپر کے بالوں سے) ان دونوں ہاتھوں کی سمٹی ہوئی انگلیوں کو پوری طرح سے ٹیکتے ہوئے اور ہتھیلیاں علیحدہ رکھتے ہوئے ان کو اسی طرح گدی تک (گدی تک یعنے جہاں تک بال ہیں وہاں تک) لے جائے اور واپسی میں دونوں ہتھیلیوں کو بالوں سے ٹیکے ہوئے پیشانی تک لاوے۔ (جہاں تک سر کے بال ہیں) مگر شہادت والی انگلیاں اور انگوٹھے نہ ٹیکیں۔ مگر عورتیں دونوں ہتھیلیوں اور تمام انگلیوں سمیت ٹیکے ہوئے لے جائیں اور واپس مسح نہ کریں۔

دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ (نماز کی کتاب)

اے اللہ مجھے اپنے عرش کے سائے کے نیچے اس دن جگہ دیجئے جس دن آپ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔)

کان کا مسح:۔ نیا پانی نہ لے چھنگلیوں کو دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کر کے نکال لے پھر کان کی لو پر باہر سے انگوٹھا اور اندر سے شہادت کی انگلیاں رکھے اس کے بعد شہادت کی انگلیوں سے بیرونی کان کے اندر کے حلقوں میں اوپر کے حلقے کے بالترتیب نیچے کے حلقے

تک گھمائے اور انگوٹھوں کو کان کے پشت پر نیچے سے اوپر تک پھرائے۔

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْنِيْ مُنَادِيَ الْجَنَّةِ مَعَ الْاَبْرَارِ (نماز کی بڑی کتاب)

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں بنا جو اچھی بات کو سن کر اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اے اللہ مجھے نیکوں کے ساتھ جنت کی منادی سنا دیجئے۔

گردن کا مسح:۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح یوں کرے پہلے داہنی پشت سے داہنی گردن اور بعد میں بائیں ہاتھ کی پشت سے بائیں گردن کا مسح کرے مگر گلے کا مسح نہ کرے۔

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔ (نماز کی بڑی کتاب)

اے اللہ میری گردن کو دوزخ کی آگ سے بچائیے گا۔

دایاں پاؤں دھونا:۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی دائیں تلوے کے نیچے انگلیوں کے قریب رکھے پاؤں کو کھڑا کر کے انگلیوں کے سرے سے پانی بہائے بائیں ہاتھ کی چھنگلی کو پاؤں کی چھنگلی اور اس کے بازو کی انگلی کے درمیان داخل کرتے ہوئے دوسری انگلیوں کے درمیان خلال کرتے ہوئے انگوٹھے تک لے جائے اس طرح تین مرتبہ پاؤں دھوئے۔

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

اے اللہ قیامت کے دن پل صراط پر قدموں کو قائم رکھنا جبکہ بہت سے لوگوں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے۔) (نماز کی بڑی کتاب)

بایاں پاؤں دھونا:۔ اس کے دھونے کی ترکیب وہی ہے جو دایاں پاؤں کی مگر خلال انگوٹھے کی جانب سے شروع کر کے چھنگلی پر ختم کرے

دعا:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا وَّتِجَارَتِيْ لَنْ

(یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور میری کوشش مقبول فرمائے اور میری تجارت میں خسارہ نہ دے۔)

وضو کے بعد کھڑے ہوکر کلمۂ شہادت پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ (مسلم۔ ترمذی)

(اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں اور نیک بندوں میں بنائیے۔)

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا تین مرتبہ پڑھے۔

غسل :- نہانا۔ سارے بدن کو تر کرنا۔

فرائض غسل :- ۳ فرض ہیں۔ ۱۔ خوب حلق تک منہ پانی سے بھر کر غرغرہ کرنا تاکہ حلق تر ہوجائے اس کے بعد کلی کرنا۔ ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا (نرم جگہ تک) ۳۔ تمام بدن پر ایک مرتبہ پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں :- ۱۔ پہلے لگی ہوئی نجاست دھونا۔ اور استنجا کرنا ۲۔ پاک ہونے کی نیت کرنا ۳۔ پہلے وضو کرنا۔ پھر سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔ ۴۔ بدن کو اچھی طرح ملنا۔

ان چیزوں سے غسل فرض ہوجاتا ہے۔

۱۔ جاگتے میں شہوت سے منی نکلنا ۲۔ احتلام ہونا ۳۔ ہم بستری کرنا ۴۔ عورتوں کا حیض ختم ہونا ۵۔ عورت کو بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن بعد نفاس غسل کرنا۔

غسل خانے میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ ۔
(اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں)
کپڑے اتارتے وقت کی دعا :۔
بِسْمِ اللّٰہِ (رحمن) یا بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۝ (ابن ابی شیبہ)
(خدا کا نام لیکر میں کپڑے اتارتا ہوں یا اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔)
کپڑے اتارتے یا موزے۔ جوتے چپل اتارتے وقت پہلے بائیں جانب سے اس کے بعد دائیں جانب سے اتارے بہتر ہے۔
اگر غسل خانہ کی دیواریں ہیں یا کوئی خاصہ آڑ ہے تو ننگے نہانے میں کوئی حرج نہیں۔ ورنہ لنگی پہن کر نہائے۔
نہانے کی ترکیب :۔ نیت دل میں کرے نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَۃِ (اختلام ۔ جمعہ ۔ عیدین حیض ۔ نفاس لِرَفْعِ الْحَدَثِ ۔
(نیت کرتا ہوں میں یہ کہ غسل کروں میں جنابت سے …… واسطے دور ہونے ناپاکی کے)

احتیاط :۔

چوکی یا اونچی جگہ پر بیٹھے کہ منہ قبلہ یا قبلہ کی طرف پیٹھ نہ ہو شمال یا جنوب کی طرف منہ ہو۔ نہاتے وقت سلام کا جواب نہ دے اور بات چیت بھی نہ کرے تاکہ نماز اور جماعت کا وقت بھی نہ جائے۔
غسل کی ترکیب :۔ پہلے اپنے ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے، پھر تین تین مرتبہ جائے مخصوص کو اچھی طرح دھوئے تاکہ نجاست صاف ہو جائے۔ اس کے بعد وضو کرے غسل فرض ہو تو

غرغرہ اس طرح کرے کہ پانی حلق کے نیچے اُتر جائے اور نتھنوں میں جہاں تک نرم حصہ ہے وہاں تک بلکہ ہڈی تک پانی پہونچ جائے۔

سر کے بالوں کو صابن یا ریٹھے کے پانی سے خوب رگڑے اور خوب ملتے جائے۔ اسی طرح منہ گردن گلے داڑھی۔ پیٹ۔ پیٹھ۔ ہاتھ پاؤں کو اچھی طرح ملے۔

اس کے بعد ۳ لوٹے سر پر ڈالے۔ تین لوٹے داہنے کندھے پر تین لوٹے بائیں کندھے پر ڈالے۔

غسل خانہ سے نکلنے کے بعد کلمۂ شہادت پڑھے۔

تیمم کا بیان

تیمم یعنے بغیر پانی سے غسل و وضو کرنا

تیمم کی ضرورت:۔ جس کو وضو یا غسل کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا بیمار ہوجانے کا سخت خوف ہو یا رسی ڈول یعنی پانی نکالنے کا سامان نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلے پر ہو تو ان صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ شریعت نے تیمم رکھا ہے۔

تیمم کی نیت فرض ہے۔ اَتَیَمَّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ۔ (نماز کے لئے یا ناپاکی دور کرنے کے لئے تیمم کرتا ہوں۔)

تیمم کا طریقہ:۔ پہلے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پاک مٹی پر مارے پھر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے جڑ کو ایک دوسرے سے مارے کہ مٹی جھڑ جائے پھر اس کے بعد سارے منہ کا مسح کرے۔ (مونچھوں داڑھی بھوؤں کے نیچے اور آنکھوں کے اوپر کی جگہ اور ناک کے نیچے کی جگہ خاص طور پر خیال رکھے۔) اگر ان پر ہاتھ نہ پھیرے گا تو تیمم نہ ہوگا۔ پھر دوسری مرتبہ دونوں ہتھیلیاں مٹی پر مار کر ہاتھوں کے ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت اس طرح مسح کرے کہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چاروں انگلیوں کا پیٹ داہنے ہاتھ کی پشت پر رکھے اور انگلیوں کے سروں سے لے کر کہنیوں تک لے جائے اور پھر وہاں سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے داہنے ہاتھ کے پیٹ کو مس کرتے ہوئے گٹے تک لے آئے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی پیٹ پر داہنے انگوٹھے کی پشت کو مسح کرے اسی طرح داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کا مسح کرے۔

کپڑے پہننا:۔ قمیص۔ پائجامہ۔ شیروانی۔ موزے داہنی طرف سے پھر بائیں طرف سے پہنے۔ پائجامہ بیٹھ کر پہنے۔ یہ دعا پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط (ابو داؤد۔ مشکوٰۃ۔ ترمذی۔ ابن ماجہ حاکم)

(سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں جس نے مجھے لباس پہنایا۔ یہ لباس بدوں میرے کسی حیلے کی قوت عنایت کیا۔)

عمامہ باندھنا:۔ کھڑے ہوکر بسم اللہ پڑھ کر پہلے کپڑے کی سادی ٹوپی سر پر اوڑھے پھر اس پر عمامہ باندھے۔ صافے کا شملہ دونوں کاندھوں

کے درمیان آدھی کمر تک یا زیادہ سے زیادہ اتنا لمبا نہ ہو کہ بیٹھنے میں دبے
سبز یا سفید رنگ کا عمامہ ہو اور چھ گز کافی ہے ۔

عمامہ داہنی طرف سے باندھنا شروع کرے اور دلہنے ہاتھ سے باندھے
باندھنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے۔ یا
رَزَقَنِیْ هٰذِهِ الْعِمَامَةَ (الْقَمِیْصَةَ) (اللہ نے یہ عمامہ (قمیص)
مجھے عنایت فرمایا۔)

اور یہ دعا پڑھے :۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ
خَيْرَهٗ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ ۔
(ابوداؤد ۔ ترمذی ۔ نسائی ۔ ابن حبان ۔ حاکم)

(یا اللہ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا میں تجھ سے
اس کپڑے کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے لئے یہ کپڑا بنایا
گیا ہے اور اس کپڑے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کام کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس
کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔)

اپنے دوست کو نئے کپڑے پہنے دیکھتے ہوئے یہ دعا پڑھے ۔
اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ اَخْلِقْ ۔ (بخاری ۔ ابوداؤد)
(پرانا کر پھر پرانا کر پھر پرانا کر (مطلب تیری عمر دراز ہو)

بالوں میں تیل لگاتے وقت :۔

سر کے بالوں کو تیل لگاتے وقت یا کنگھی کرتے وقت یہ پڑھے
بسم اللہ ختم ہونے پر الحمد للہ ۔ کنگھی دائیں ہاتھ سے دائیں جانب
سے شروع کرے ۔ داڑھی کو کنگھی نیچے کی جانب سے اوپر کے
رخ پر کرے ۔

آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھتے وقت:
فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ پڑھے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ (حصن)
(اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے)

سرمہ لگاتے وقت:۔ پہلے داہنی آنکھ میں تین سلائیاں اور بعد میں بائیں آنکھ میں تین سلائیاں سرمہ لگائے۔
دعا:۔ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
(قرآن شریف ترتیب الصلوٰۃ کوئی حدیث نہیں ہے)
(اے ہمارے رب ہمارے نور کو آخر تک رکھ اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔ آپ ہر شئے پر قادر ہیں۔)

عطر لگانا:۔ داڑھی لباس پر عطر ملنا۔ دائیں ہاتھ کی پشت پر لگانا۔
(درود شریف پڑھنا)

پانچ وقت کی نماز فرض ہے

فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

نمازوں کا وقت

نمازِ فجر کا وقت:۔ پچھلی رات کو صبح ہوتے وقت مشرق کی طرف آسمان کی لمبان پر کچھ سفیدی دکھائی دیتی ہے۔ پھر تھوڑی دیر میں بالکل اُجالا

ہوجاتا ہے۔ جب سے فجر کی نماز کا وقت شروع ہوجاتا ہے (اس کو صبح صادق کہتے ہیں) اور یہ وقت آفتاب طلوع ہونے تک باقی رہتا ہے
صبح کی اذان جماعت کے آدھ گھنٹہ قبل دی جاتی ہے۔ سورج نکلنے پر نماز نہ پڑھے جب تک کہ سورج سوا نیزے سے زیادہ اوپر نہ آجائے۔ (تقریباً ۲۰ یا ۲۵ منٹ تک سورج نکلنے کے بعد) اس کے بعد فجر کی قضا نماز پڑھ سکے۔ لیکن عورتوں کو فجر کی اذان کے بعد ہی وقت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے۔ (مستحب)

ظہر کا وقت:-

سورج جتنا اونچا ہوتا ہے ہر چیز کا سایہ گھٹتا جاتا ہے۔ جب سایہ گھٹنا موقوف ہوجائے اس وقت ٹھیک دوپہر کا وقت ہوتا ہے پھر جب سایہ بڑھنا شروع ہوجائے تو سمجھو کہ دن ڈھلنا شروع ہوگیا اسی وقت سے ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے جتنا سایہ ٹھیک دوپہر کو ہوتا ہے اس کو چھوڑ کر جب تک ہر چیز کا سایہ دوگنا نہ ہوجائے تب تک ظہر کا وقت ہے۔ گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز میں جلدی نہ کرے۔ گرمی کی تیزی کا وقت جاتا رہے تب پڑھنا مستحب ہے۔ اور سردی میں اول وقت پڑھنا مستحب ہے۔

زوال کا وقت:- سورج سمت الراس پر آتا ہے۔ سایہ کبھی نہیں پڑتا ایسے وقت نماز پڑھنا گناہ ہے۔

عصر کا وقت:- اصلی سایہ کے سوا دوگنا سایہ ہوجانے پر عصر کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔ اور وہ سورج ڈوبنے تک باقی رہتا ہے۔ جب سورج کا رنگ بدل جائے اور دھوپ زرد پڑجائے

اس وقت عصر کی نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ ایسے وقت نہ قضا نہ نفل نماز پڑھے۔

مغرب کا وقت:۔ جب سورج ڈوب جائے تو مغرب کا وقت آجاتا ہے۔ پھر جب تک پچھم کی طرف آسمان کے کنارے پر سرخی باقی رہے مغرب کا وقت رہتا ہے۔ مگر اتنی دیر نہ کرے کہ تارے نکل آئیں۔ اتنی دیر کرنا مکروہ ہے۔

عشاء کا وقت:۔ جب مغرب کی طرف سرخی بالکل نہ رہے تب عشاء کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔ یعنی تقریباً مغرب کے ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد سے تو صبح صادق تک رہتا ہے۔ لیکن آدھی رات کے بعد عشاء کا وقت مکروہ ہوجاتا ہے۔ ثواب کم ملتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تہائی رات جانے سے پہلے ہی عشاء کی نماز پڑھ لی جائے۔

پانچوں وقت کی نمازوں کی رکعتیں

فجر کی نماز:۔ ۲ رکعت سنت، ۲ رکعت فرض۔
ظہر کی نماز:۔ ۴ رکعت سنت، ۴ فرض، ۲ سنت، ۲ نفل۔
عصر کی نماز:۔ ۴ رکعت سنت، ۴ فرض۔
مغرب کی نماز:۔ ۳ رکعت فرض، ۲ سنت، ۲ نفل۔
عشاء کی نماز:۔ ۴ رکعت سنت، ۴ فرض، ۲ سنت، ۲ نفل
۳ وتر، ۲ نفل۔

فرائض نماز:۔ نماز کے چودہ فرض ہیں۔

خارجی فرائض یا شرائطِ نماز سات ہیں ۔ ۱۔ بدن کا پاک ہونا۔ ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا ۔ ۳۔ ستر عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھکنا فرض ہے ۔ ۴۔ نماز کی جگہ پاک ہونا۔ ۵۔ نماز کا وقت ہونا۔ ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا ۔ ۷۔ نماز کی نیت کرنا ۔

اندرونِ نماز میں سات فرض ہیں :۔

۱۔ تکبیرِ تحریمہ ۲۔ قیام ہونا ۔ ۳۔ قرأت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورۃ پڑھنا ۔ ۴۔ رکوع کرنا ۔ ۵۔ سجدہ کرنا ۔ ۶۔ قعدہ آخر کرنا ۔ ۷۔ اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہو کرنے سے بھی نماز نہ ہوگی اور نماز کا لوٹانا لازم اور فرض ہوگا ۔

واجباتِ نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں ۔

(۱) الحمد شریف (سورۃ فاتحہ پڑھنا) ۲۔ اس کے ساتھ کوئی سورۃ ملانا ۔ ۳۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا ۔ ۴۔ الحمد کو سورۃ سے پہلے پڑھنا ۔ ۵۔ رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا ۔ ۶۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ۔ ۷۔ پہلا قعدہ کرنا ۔ ۸۔ التحیات پڑھنا ۔ ۹۔ لفظ سلام سے نماز ختم کرنا ۔ ۱۰۔ ظہر اور عصر میں قرأت آہستہ پڑھنا ۱۱۔ امام کے لئے مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر، جمعہ اور عیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرأت بلند آواز سے پڑھنا

۱۲۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔ ۱۳۔ عیدین میں چھ تکبیریں زائد کہنا۔ ان میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا۔ اگر قصداً کسی واجب کو چھوڑے تو دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔

بھول کر کسی واجب کے چھوٹ جانے یا دوبارہ ادا کرنے یا کسی فرض میں تاخیر ہوجانے سے سجدہ سہو واجب ہوجاتا ہے۔

سجدہ سہو کا طریقہ:-

سجدہ سہو کی صورت یہ ہے کہ آخری التحیات تک پڑھ کر ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔ اور پھر التحیات اور درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔

مفسداتِ نماز:- ان چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور دوبارہ شروع سے پڑھنا لازم ہوتا ہے۔

(۱) نماز میں بات کرنا۔ تھوڑی یا بہت، بھول کر یا جان کر۔ (۲) زبان سے سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ (۳) چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا یا رنج کی خبر سن کر اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا الیہِ راجعُونَ پڑھنا یا اچھی خبر سن کر الحمدُ للّٰہ کہنا یا کوئی عجیب بات سن کر سُبحانَ اللہ کہنا۔ (۴) دکھ، درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اُف کہنا۔ (۵) اپنے امام کے سوا کسی کو لقمہ دینا یا اپنے مقتدی کے سوا کسی سے لقمہ لینا۔ (۶) نماز میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔ (۷) قرآن مجید پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ (۸) عملِ کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے

کچھ کام کرنا یا ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔ (۹) جان کر یا بھول کر کھانا یا پینا (۱۰) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ حروف نکل جائے۔ (۱۱) زور سے ہنسنا جسے پاس والا سن سکے۔ (۱۲) امام سے آگے بڑھ جانا۔ (۱۳) وضو کا توڑ دینا وغیرہ وغیرہ۔

نماز کی سُنّتیں

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ (۲) مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا (۳) ثنا پڑھنا (۴) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پوری اور (۵) بِسْمِ اللّٰہِ پوری پڑھنا۔ (۶) رکوع اور سجدہ کرتے وقت بلکہ ہر ایک رکن سے دوسرے رکن کے منتقل ہونے کے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۷) رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا۔ (۸) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا اور (۹) سجدے میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔ (۱۰) دونوں سجدوں کے درمیان اَلتَّحِیَّاتُ کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور دایاں پاؤں کھڑا کرنا۔ اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولہوں پر بیٹھنا (۱۱) درود شریف پڑھنا (۱۲) درود کے بعد دعا پڑھنا۔ (۱۳) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔ (۱۴) سلام میں فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرنا۔

نماز کے مستحبات

(۱) اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مرد کو چادر سے ہاتھ نکالنا۔ (۲) جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا۔ (۳) جمائی آئے تو منہ بند کرنا۔ (۴) کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہاتِ نماز

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں۔

(۱) ادکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) آستین سے باہر ہاتھ نکالے رہنا۔ (۳) کپڑا سمیٹنا (۴) جسم یا کپڑے سے کھیلنا (۵) انگلیاں چٹخانا۔ (۶) دائیں بائیں گردن موڑنا۔ (۷) مرد کو بال گوندھ کر نماز پڑھنا۔ (۸) انگڑائی لینا۔ (۹) کتے کی طرح بیٹھنا (۱۰) مرد کو سجدہ میں ہاتھ زمین پر بچھانا (۱۱) سجدہ میں (مردوں کے لئے) پیٹ کو رانوں سے ملانا۔ (۱۲) بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔ (۱۳) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔ (۱۴) صف سے علیحدہ و تنہا کھڑا ہونا۔ (۱۵) سامنے یا سر پہ تصویر ہونا۔ (۱۶) تصویر والے کپڑے سے نماز پڑھنا (۱۷) کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا۔ (۱۸) پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا۔ (۱۹) سر کھول کر نماز میں کھڑا ہونا۔ (۲۰) آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

اذان

اذان :- نماز کی اطلاع دینا کہ نماز کا وقت ہو چکا ہے۔ مسلمان مرد مسجد آجائیں، اور عورتیں گھر میں نماز ادا کریں۔

فرض نمازوں کے لئے اذان دینا سنّتِ موکّدہ ہے۔

مؤذن :- اذان دینے والا۔ اور یہ اوقاتِ نماز کا جاننے والا ہو۔ پاک صاف ہو، باوضو ہو، وقت سے پہلے اذان نہ دے۔

موذن کا اذان دینا :- کسی اونچی جگہ (یا اونچا) قبلہ رُخ کھڑا ہو۔ شہادت کی دونوں انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں دے کر آواز سے یہ الفاظ پکارے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (سیدھے جانب منہ موڑے، سینہ قبلہ رُو رہے)

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (بائیں جانب منہ موڑے سینہ قبلہ رُو رہے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

اس طرح ظہر، عصر، مغرب، عشا، جمعہ کے وقت اذان دے۔

فجر کے وقت حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ، اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

ترجمہ :- اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
نماز کے لیے آؤ، نماز کے لیے آؤ۔ نجات پانے کے لیے آؤ، نجات پانے کے لیے آؤ۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ، اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(نماز اچھی ہے نیند سے ، نماز اچھی ہے نیند سے)

اذان کا جواب :- اذان سننے والے کو چاہیے کہ جو الفاظ اذان دینے والا پکارے ان الفاظ کو دوہراتا جاوے۔ مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔
اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کا جواب صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے (تو نے سچ کہا اور تو نے نیک کام کیا)۔

اذان کی آواز سنتے ہی یہ کلمات پڑھے :-

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ط

(مسلم ، احمد ، مشکوۃ)

(میں اللہ کو رب ماننے پر اور محمدؐ کو رسول ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں)

مغرب کی اذان سننے پر :- اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ (مشکوۃ ، ابوداؤد ، بیہقی)

(اے اللہ رات کے آنے اور تیرے دن کا جانے کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں تو مجھے بخش دے)

اذان کے بعد دعاء :- درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ

اے اللہ اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ

ان محمدن الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا

علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت دے اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر

ن الذی وعدته وارزقنا شفاعته یوم القیمة انك

جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اور ہم کو ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر قیامت کے دن

لا تخلف المیعاد

بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

نماز کے لئے ان کا حفظ کرنا ضروری ہے

نماز کے لئے کھڑے ہو نا نیت کے قبل یہ پڑھنا چاہیے:۔

انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض

تحقیق پھیرا میں نے منہ کو اپنے طرف اس ذات کے جو پیدا کیا آسمان اور زمین

حنیفا وما انا من المشرکین

کو منہ پھیر ناخلاص دل سے اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے

نیت:۔ نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوة

نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی خدا کے لئے دو رکعت نماز

الفجر فرض اللہ تعالی فرض هذا الوقت متوجها

فجر کی فرض اللہ فرض اس وقت کی منہ کئے ہوئے

الی جهة الکعبة الشریفه (اقتدیت بهذا الامام)

طرف کعبہ شریف کے (اس امام کے پیچھے)

قیام:۔ تکبیر تحریمہ:۔ پہلی تکبیر (اللہ اکبر) دنیا و مافیہا سے جدا ہو کر اللہ کی طرف متوجہ ہو جانا۔ دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر ہاتھ باندھ لینا۔

ثناء:۔ سبحانک اللهم وبحمدك وتبارك اسمك و

میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ اور تیری تعریف کرتا ہوں اور بابرکت ہے تیرا

تَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔

اس کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے بچنے کے لئے

اور پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے)

اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھے ۔ سورۂ فاتحہ کے بعد آہستہ سے آمین کہے ۔

رکوع :۔ اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے اور

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے میرا عظمت والا

کم سے کم تین بار یا پانچ بار پڑھے ۔

قومہ :۔ (تسمیع) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (اللہ نے اسکی سن لی جس نے اسکی تعریف کی) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے)

سجدۂ اولیٰ :۔ اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جا کر یہ پڑھے ۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

(پاک ہے میرا رب بہت بہتر)

کم سے کم تین بار یا ۵ بار یا ۷ بار پڑھے ۔

جلسہ :۔ اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ جائے اور تھوڑی دیر بیٹھ جائے اسے جلسہ یا استراحت کہتے ہیں ۔ اور دو مرتبہ یہ پڑھے :۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ (اے اللہ مغفرت فرما)

دوسرا سجدہ :۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے الحمد اور کوئی سورت پڑھے اس کے بعد رکوع و قومہ اور سجدہ کر کے بیٹھ جائے ۔

قعدہ آخر:۔ تشہد، التحیات، درود ابراہیم، دعا ماثورہ پڑھے۔
سلام:۔ نماز ختم کرکے دائیں بائیں سلام کرے۔ کندھوں پر نظر رکھے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ
تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت
اور خیال کرے کہ میں دائیں بائیں والے فرشتوں کو سلام کر رہا ہوں (اگر تنہا نماز پڑھ رہا ہو) امام دائیں بائیں فرشتوں اور مقتدیوں کو سلام کا خیال رکھے۔
مقتدی امام کے بالکل پیچھے ہو تو وہ امام دائیں بائیں فرشتے اور دیگر مقتدیوں کو سلام کا خیال رکھے۔
اگر مقتدی کے بائیں امام ہے تو دائیں والے فرشتوں اور مقتدیوں کو سلام کرنے کا خیال رکھے۔
اگر مقتدی کے دائیں امام ہے تو مقتدی امام، فرشتے اور دیگر مقتدیوں کو سلام کا خیال رکھے۔ (مستحب ہے)
دو رکعت والی نماز میں قعدہ آخر ہوتا ہے۔
تین رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد قعدہ اولیٰ ہوتا ہے۔ اس میں التحیات پڑھے اور تیسری رکعت کے بعد قعدہ کرے تو یہ قعدہ آخر ہوتا ہے۔ اس میں التحیات۔ درود ابراہیم۔ دعائے ماثورہ پڑھے۔
چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد قعدہ اولیٰ اور چار رکعت نماز کے بعد قعدہ آخر کرے۔

تشہد یا التحیات:۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ
تمام قولی عبادتیں اور فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سلام ہو تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝
سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔

التحیات میں جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر پہونچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ باندھ لو۔ اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لو پھر کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو اور اسی طرح آخر تک حلقہ باندھے رکھو۔

کلمہ کی انگلی اٹھا کر اِلَّا اللّٰهُ کے وقت کلمہ کی انگلی گرا دو یا بغیر حلقہ کئے ہوئے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر کلمہ کی انگلی اٹھا کر اِلَّا اللّٰهُ پر گرا دو یہ ہیئت سلام تک رہے۔

درودِ ابراہیم :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
بیشک تو تعریف کا مستحق ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
الٰہی برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمدؐ کی آل کو جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بیشک
مَّجِیْدٌ ۰
تو تعریف کا مستحق اور بزرگ ہے۔

دعائے ماثورہ:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا
اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا
وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً
اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے تو مجھ کو اپنی
مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۰
خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بلاشبہ تو بخشنے والا رحیم ہے۔

تنبیہ:۔ جماعت کے ساتھ مقتدی قرارت نہ پڑھے جو امام کی قرارت وہی مقتدی کی امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے تو مقتدی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے۔

نماز

نماز:۔ یہ فارسی لفظ ہے۔ خدائے تعالیٰ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرنا۔ عربی میں صلوٰت کہتے ہیں۔ پروردگار عالم نظر نہیں آتے، مگر ان کی قدرت کاملہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی ہستی ضرور ہے۔

حنفی طریقہ پر مرد کا نماز میں حرکات و سکنات کرنا

قیام:۔ قبلہ رخ سیدھے کھڑے رہنا۔ سر نہ جھکائے اور آنکھیں سجدے کی جگہ لگائیں اور یوں تصور کرے کہ اللہ جل جلالہٗ مجھے دیکھ رہے ہیں، یا میں انھیں دیکھ رہا ہوں۔ دونوں قدموں میں ۴ انگل کا فاصلہ رہے

دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں کعبہ کی طرف انگلیاں سمٹی ہوئی انگوٹھوں کا سرا کانوں کی لَو کو لگا کر اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھ لیں کہ بایاں ہاتھ کی پشت پر دایاں ہاتھ کی ہتھیلی اس طرح رہے کہ چھنگلی اور انگوٹھا بایاں ہاتھ کی کلائی کو حلقہ کرلے اور باقی تین انگلیاں کلائی پر رہیں۔

رکوع:- جھک جانا وہ اس طرح کہ اللہ اکبر کہہ کر گھٹنوں پر ہاتھ کی انگلیاں پھیلا کر کہنی ڈھیلی کر کے پکڑ لے۔ سر اور پشت ایک سیدھ میں رہیں نظر پاؤں کی انگلیوں پر رہے۔

قومہ:- سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔ نظر سجدے کی جگہ پر رہے۔

پہلا سجدہ:- اللہ اکبر کہہ کر پہلے دونوں گھٹنے زمین پر ٹیکیں پھر دو ہاتھ پھر ناک اور پیشانی ٹیکیں، ہاتھوں کی کہنیاں اٹھائے رکھیں، اور ہاتھوں کے انگوٹھے کان کی لَو کے پاس رہیں۔ نظر نتھنوں پر رہے۔ دونوں پاؤں کی انگلیاں زمین پر ٹکی رہیں۔

جلسہ:- اللہ اکبر کہہ کر پہلے پیشانی پھر ناک پھر سر اٹھا کر بیٹھ جائیں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں کے سرے پر رہیں۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ قعدہ یا جلسہ میں بایاں پاؤں اڑا رکھ کر سرین اس پر ٹیکیں، اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ انگلیوں کے سرے قبلہ رو ہوں۔

دوسرا سجدہ:- پہلے کے مطابق عمل کرے

قعدہ:- دوسری رکعت کے بعد بیٹھ جائے نظر گودی پر رہے۔

سلام:- پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف گردن پھرائے۔ لیکن نظر کندھوں پر رہے۔

نماز میں عورتوں کی حرکات وسکنات

۱۔ تکبیر تحریمہ کے وقت عورتوں کو ہر حال میں چادر سے باہر بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہیئے۔

۲۔ عورتوں کو سینہ پر ہاتھ اس طرح رکھنا چاہیئے کہ بائیں ہاتھ کی پشت پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھے، حلقہ بنانا اور پکڑنا نہ چاہیئے۔

۳۔ رکوع میں عورتوں کو اس قدر نہ جھکنا چاہیئے بلکہ صرف اس قدر جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۴۔ رکوع میں عورتوں کو بغیر کشادہ کئے ہوئے انگلیاں رکھنا چاہیئے۔

۵۔ عورتیں رکوع میں کہنیاں پہلو سے ملی ہوئی رکھیں۔

۶۔ عورتوں کو سجدے میں بازو پیٹ رانوں سے ملائے ہوئے رکھنا چاہیئے۔

۷۔ عورتوں کو سجدے میں کہنیاں زمین پر بچھا دینی چاہیئے۔

۸۔ عورتوں کو سجدے میں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دینے چاہیئے۔

۹۔ عورتوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں سرین کے بل بیٹھنا چاہیئے اور دونوں پیر داہنی طرف نکال دینا چاہیئے۔ اس طرح سے کہ داہنی ران بائیں ران پر جائے اور داہنی پنڈلی بائیں پنڈلی پر۔

باقی تمام ہیئت مردوں کی طرح ہے

تنبیہ: مرد اور عورتیں تکبیر تحریمہ کرتے وقت سر کو نہ جھکائیں۔ اس طرح نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے تکبیر تحریمہ کے وقت سر نہ جھکائیں، نماز خشوع وخضوع کیساتھ ادا کریں۔

مسجد کی طرف جانا

اذان کے بعد گھر سے وضو وغیرہ کر کے مسجد جانا ثواب ہے۔

صبح کی نماز کے لئے نکلے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ

اے اللہ میرے دل کو روشن کر دے، اور میری آنکھوں کو روشنی دے اور میرے کانوں

نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا

میں نور بھر دے اور میرے دائیں نور کر دے اور میرے بائیں کو نور کر دے اور پیچھے کو نور کر دے

وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّ

اور میرے آگے کو روشن کر دے اور بنا نور میرے پٹھوں میں نور کر دے اور

فِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

میرے گوشت میں نور کر دے اور رگوں میں نور کر دے اور میرے بالوں میں نور کر دے اور

لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا

میری زبان میں نور کر دے اور میرے نفس کو کر دے روشن اور میرے اوپر نور کر دے اور

وَّجِلْدِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا۔

میری کھال کو نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔

(حصن حصین۔ بخاری، مسلم)

گھر سے نکلے تو اپنی نظروں کو غیر محرموں سے نہ ملائے۔ کیوں کہ عورتوں میں پردہ نہیں ہے۔ نظر زمین پر لگائے رکھے سامنے آمنے ادھر اُدھر نہ دیکھے۔ کچھ ذکر کرتے ہوئے مسجد جائے۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت اپنا دایاں پاؤں پہلے داخل کرے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ رَحْمَتِكَ (مسلم ابو داؤد ابن ماجہ)

یا اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

اعتکاف کی نیت :-

بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْتُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَنَوَيْتُ

میں اللہ کے نام سے داخل ہوا اور اسی پر بھروسہ کیا اور سنت

سُنَّةَ الْاِعْتِكَافِ (حاکم)

اعتکاف کی نیت سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (حاکم)

ہم پر سلام اور نیک بندوں فرشتوں پر سلام

تحیۃ الوضو ۲ رکعت اور تحیۃ المسجد دو رکعت (اگر وقت ہو تو) پڑھے۔ اس وقت کی سنتیں پڑھے، وقت ہو تو ذکر اذکار اور تلاوت قرآن کرتا رہے دنیا کی باتیں بالکل نہ کرے۔

امام :- حافظ - قاری یا ناظرہ صحیح پڑھنے والا اور با معنی والا ہو شادی شدہ ہو، سچ بولنے والا ہو، حلال کی کمائی والا ہو فاسق نہ ہو، تمام عیوب سے پاک ہو تو بہتر ہے۔ خیر یہ چودھویں صدی کا زمانہ ہے، پرہیزگار اور متقی عنقا ہیں۔

مقتدی :- اقتدا کرنے والا۔ امام کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھنے والا۔ مقتدی نیک اور صالح ہو تو دوسروں پر اثر پڑتا ہے مسجد میں متولیوں کے جھگڑوں سے دور رہے، ہو سکے تو مسجد کو دامے، درمے، قدمے، سخنے امداد دیتا رہے۔ اقتدار کا طالب نہ ہو۔

فرض نماز کی جماعت :-

مکبّر اقامت کہے تو مقتدی بھی ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ پڑھے، جب مکبّر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ دو مرتبہ کہے، تو مقتدی جواب میں

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا اللّٰہ کہے

(اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے)

مقتدی امام کی پچھلی صف میں کھڑے ہو جائیں۔ اگر مقتدی امام کے آگے کھڑا ہوگا تو اس کی نماز نہ ہوگی۔ امام محراب کے اندر کھڑا نہ ہو، پاؤں باہر نکلے ہوں۔ مقتدیوں کو بھی محراب کے اندر کھڑا ہونا نہ چاہیے۔ ذرا قدم باہر ہوں۔

مُدرک:- وہ مقتدی جو امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ یا رکوع کے اول یا رکوع پائے۔

مسبُوق:- وہ مقتدی ہے جو دوسری یا تیسری یا چوتھی رکعت یا قعدہ اخیر پائے۔ مدرک اور مسبوق جہری یا خفی نماز میں امام کے پیچھے قرارت نہ پڑھے، خاموش رہے، وَلَا الضَّآلِّیْن کے بعد جہری قرارت پر امام و مقتدی آمین آہستہ پڑھیں۔ امام صرف سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہے مقتدی صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کہے۔ باقی نماز کی باتیں (التحیات، درود، ماثورہ) دونوں پڑھیں۔

سلام پھیرنے کی بابت پیچھے توضیح کی گئی ہے۔

امام سجدہ سہو کرے اور ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے تو مدرک ایسا ہی کرے۔

مسبوق کو چاہیے کہ وہ ایک طرف والا سلام نہ کرے، اور سجدہ سہو امام کے ساتھ کرے۔

مدرک امام کے ساتھ سلام پھیرے۔ مگر مسبوق دائیں سلام کے لئے منہ نہ پھیرے بلکہ دوسرے سلام کے وقت اپنی بقایا نماز کے لئے کھڑا ہو جائے (شامی)

مسبوق کی باقی نماز ادا کرنا

دُو رکعت والی میں شامل ہوا ہے اور اُسے دوسری رکعت ملی ہے تو وہ اپنی گئی رکعت کو الحمد و سورے کے ساتھ پڑھے ۔ اگر مسبوق کو دوسری رکعت کا قعدہ آخر ملا ہے تو اپنی رکعتیں پوری کرلے ۔

(مغرب) تین رکعت والی نماز مسبوق دوسری رکعت میں شریک ہوا ہے تو پہلی رکعت پوری تنہا ادا کرے ۔ اگر تیسری میں شامل ہوا ہے تو اپنی گئی ہوئی رکعت پوری کر کے قعدہ اولیٰ کرے اور تیسری رکعت پوری کر کے قعدہ اخیر کرے ۔

چار رکعت والی نماز فرض میں مسبوق کو پہلی رکعت نہ ملی ہو تو مسبوق اپنی پہلی رکعت پوری پڑھ کے قعدہ آخر کر کے سلام پھیرے ' اگر مسبوق تیسری رکعت میں شامل ہوا ہے تو اپنی گئی ہوئی دُو رکعتیں پوری پڑھ لے ۔

اگر مسبوق چوتھی رکعت میں شامل ہوا ہے تو مسبوق اپنی پہلی رکعت پوری پڑھ کر قعدہ اولیٰ کرلے اور باقی دُو رکعت میں سے ایک رکعت میں پوری نماز پڑھے ' دوسری رکعت میں صرف الحمد للہ پڑھ لے ۔

شبہ ہو تو کسی فقہ کی کتاب میں سے مسبوق کی نماز کا ذکر پڑھ لے یا کسی عالم سے دریافت کرلے ۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے مانگا کرو میں دُعا قبول کیا کروں گا)

فرض نماز کے بعد دعائیں :-

امام کی نشست دو طرح ہو اور مقتدیوں کی بھی ۔ امام اپنا منہ قبلہ یا شمالی گوشہ یا جنوبی گوشہ یا مقتدیوں کے سامنے کرے ۔ مگر مقتدی قبلہ رُو رہیں ۔

دعا مانگتے ہوئے سب دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ملالیں۔ اور ہاتھوں کو اتنا اونچا کریں کہ سینہ کے سامنے ہو جائیں، ہاتھوں کو اتنا اٹھائیں کہ بغلوں کی سپیدی دکھائی دے (سنت)
درود شریف اوّل اور آخر پڑھیں۔

دعائیں:-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

اے اللہ تو ہی سلامت ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تو برکت

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم شریف)

والا ہے اے صاحب جلال و اکرام۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب آپ ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

بہتری اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچائیے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

خدایا میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے سلامتی دے اور رزق عطا کر۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اور اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

پاس سے ہم پر رحمت عطا فرما۔ بیشک آپ بڑے عطا کرنے والے ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ

اے پروردگار مجھے اور میری آل و اولاد کو نماز کا پابند بنا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے رب بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

حساب ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا

یا اللہ میں تجھ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو نفع دینے والا ہو اور ایسا عمل مانگتا ہوں

وَّ رِزْقًا طَيِّبًا (طبرانی)

جو مقبول ہو اور ایسی رزق مانگتا ہوں جو پاکیزہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَ التُّقٰی وَ الْغِنٰی وَ

اے پروردگار میں تجھ سے ہدایت۔ پرہیزگاری اور پاکیازی و خودداری طلب

الْعَفَافَ

کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ دنیا کی ہر بلا سے اور قبر کے عذاب سے اور آخرت کے عذاب

وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

سے بچا

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ

اے ہمارے رب ہم پر صبر کی (دیکھالیں) انڈیل اور (معرکہ جنگ میں) ہمارے پاؤں

انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

جمائے رکھو اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

آپ کا رب جو حکومت اور غلبہ والا ہے وہ رب ان تمام باتوں سے پاک ہے (جو کافر

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اس کے متعلق بیان کرتے ہیں اس سے) اور سلام ہو رسولوں پر اور سب قسم کی تعریف

اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے (ابن السنی)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا وَشَفِيْعِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

(منھ پر ہاتھ پھیرلے)

اس کے بعد ظہر، مغرب، عشا کی سنتیں ادا کریں۔ فجر، عصر کے بعد سنتیں، نفل نہ پڑھیں۔

دُعا:۔ اپنا بایاں پاؤں مسجد سے پہلے نکالے، بعد میں دایاں پاؤں نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا فضل اور رحمت۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گھر سے باہر نکلتے ہوئے اور داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کیا کرو اگر کوئی نہ ہو تو یوں سلام کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِّنَا

نمازِ وتر:۔ عشا کے وقت تین رکعت وتر پڑھی جاتی ہے۔ وہ اس طرح دو رکعت کے بعد قعدہ اولی کر کے تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے، الحمد اور کوئی سورت پڑھ کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور دعائے قنوت پڑھے اور تیسری رکعت کا رکوع و سجدہ کر کے قعدہ آخر کر کے سلام پھیرے، رمضان شریف میں تراویح کے بعد نماز وتر جماعت سے پڑھے

اور دنوں میں وتر تنہا پڑھے۔

دعاءِ قنوت:۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ
الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔ اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ
اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں

نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ
اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری

یَّفْجُرُکَ ۰ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ
نافرمانی کرے۔ الٰہی تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری نماز پڑھتے ہیں

وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا
اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کے لئے حاضر

رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ
ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

مُلْحِقٌ ۰

بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز فرض ہے جبکہ یہ شرطیں پائی جائیں۔

۱ تندرست ہونا ۲ شہر یا قصبہ ہونا ۳ مرد ہونا ۴ عاقل بالغ ہونا
۵ اندھا لنگڑا نہ ہونا ۶ جمعہ کے دن سورج کا ڈھل جانا
یعنی ظہر کا وقت ہونا۔ ۷ فرض نماز کے اوّل خطبہ پڑھا جانا۔
۸ جماعت یعنی امام کے علاوہ کم سے کم تین آدمی جماعت میں ہوں۔

نابالغ پر واجب نہیں ۔ مُسافر اور عورتوں پر جمعہ واجب نہیں۔ گھر میں ظہر کی نماز عورتیں پڑھیں ۔

جمعہ کے دن :- جمعہ کی نماز کے قبل غسل کرے، مسواک کرے۔ عمدہ کپڑے پہنے، ناخن کترائے ۔ خوشبو لگائے ۔ جامع مسجد میں وقت سے پہلے جائے،

جمعہ کی چودہ رکعتیں :- قبل جمعہ چار سنت، پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں، پھر دو سنت، پھر دو نفل۔

جمعہ کی دو اذانیں :- ایک معمول کے مطابق مسجد سے باہر مأذنہ یا بلند جگہ پر دی جائے ۔ اور اس اذان کے سننے سے خرید و فروخت اور کاروبار چھوڑ کر مسجد میں آنا واجب ہے ۔

جمعہ کا خطبہ :- جمعہ کی فرض نماز کے قبل پڑھا جاتا ہے، خطبہ فرض ہے، اور شرط ہے ۔

دوسری اذان :- خطیب جب منبر پر بیٹھ جائے تو موذن خطیب کے مقابل اذان دے ۔ دونوں خطبوں کو دل لگا کر سنیں ۔ نہ کوئی نماز پڑھے نہ آپس میں گفتگو کرے ۔ نہ کوئی وظیفہ کرے ۔ خاموش سنتا رہے شور و غل نہ کرے ۔ خطبوں کے بعد دو رکعت فرض جمعہ جماعت سے پڑھے ۔

جمعہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے ۔

زیارتِ قبور :- جمعہ کے دن قبرستان جا کر قبر والوں کو کچھ پڑھ کر ایصال ثواب کرے اور ان کے لئے مغفرت کی دعا کرے ۔ (سنت)

نمازِ تراویح

رمضان شریف میں تراویح کا وقت: بعد نماز عشار فرض کے ۲ سنت اور دو نفل عشار پڑھ کے پڑھی جاتی ہے۔

تراویح کی بیس رکعتیں ہیں اور یہ سنتِ موکدہ ہیں۔

جس نے رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کجھ کر تراویح میں قیام کیا اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ (بخاری شریف)

یہ بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھے۔

تراویح عورتوں کے ذمّہ بھی ہے جس کے ترک کرنے سے گنہگار ہوتی ہیں۔

جماعت سے نماز تراویح پڑھی جائے۔

تراویح میں ایک قرآن ختم کرنا سنت ہے۔

امام حافظ ہو تاکہ وہ ایک ماہ میں قرآن شریف ختم کرے۔ اگر حافظ نہ ہو تو اَلَمْ تَرَ كَيْفَ سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تک پڑھے دوسری دس رکعتوں میں اسے دہرائے۔

تسبیح: تراویح کے معنے ہر چار رکعت کے بعد امام اور مقتدی بیٹھ جائیں اور کچھ پڑھتے رہیں۔ اس لئے یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَ

زمین و آسمان کا مالک پاک ہے۔ عزت و بزرگ کا مالک پاک ہے

الْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ

اور مالک ہیبت اور قدرت بزرگی

وَالْجَبَرُوْتِ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ

زبردستی کا بادشاہ پاک ہے۔ .... جیتا ہے

لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ۝ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ بڑا پاک ہے اور بہت بڑا ہے پاک ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝
ہمارا اور فرشتوں کا اور جبرئیل کا رب

دُعا:۔ اس کے بعد امام اور مقتدی ہاتھ اُٹھائیں۔ امام یہ دعا پڑھے اور مقتدی آمین کہیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ۝
اے اللہ ہم تجھ سے جنّت مانگتے ہیں۔ اور دوزخ سے تیری پناہ مانگتے ہیں

يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ
اے جنت اور دوزخ بنانے والے۔ تیری رحمت سے اے غلبے والے اے

يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ ۝ يَا رَحِيْمُ يَا جَبَّارُ يَا
بخشنے والے اے کریم اے ڈھانپنے والے، اے رحم کرنے والے اے زبردست اے پیدا

خَالِقُ يَا بَارُّ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
کرنے والے اے بنانے والے۔ اے اللہ ہمیں دوزخ سے بچا

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا
اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے تیری رحمت سے اے بہت

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
بڑے مہربان سب مہربانوں سے

نمازِ عیدین
(عیدالفطر اور عید اضحیٰ)

عید گاہ میں ادا کریں۔

نیت:۔ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عیدالفطر یا عید ضحیٰ مع واجب زائد چھ تکبیروں کے پیچھے اس امام کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اور چاہے تو عربی میں نیت کرے۔

عیدین کی نماز کا طریقہ:۔ امام و مقتدی سب تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر (ہاتھ کانوں تک لے جاکر) کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

سب ثنا پڑھیں۔ امام کی اقتدا کریں۔ اس کے بعد امام دونوں ہاتھ اٹھاکر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں۔ مقتدی بھی ایسا کریں۔ ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ سُبحَانَ اللہ کہہ سکیں۔

دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائیں اور ہاتھ چھوڑ دیں۔

تیسری اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاکر ہاتھوں کو باندھ لیں۔

اب امام آہستہ تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر اَلحَمد اور ایک سورہ باجہر پڑھے مقتدی خاموش قرارت سنیں۔

امام رکوع میں جائے تو مقتدی بھی جائیں، امام قومہ کرے اور دو سجدے کرکے دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔ مقتدی بھی ایسا کریں۔

امام دوسری رکعت میں باجہر اَلحَمد اور دوسری سورۃ پڑھے مقتدی خاموشی سے سنیں۔

اس کے بعد امام دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک لے جا کر ہاتھ چھوڑ دے گا۔ اس طرح اور دو مرتبہ کرے گا۔ تم اس طرح کرو۔ چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع میں جائے گا۔ مقتدی بھی ایسا کریں۔ امام کے ساتھ دو سجدے اور قعدہ آخر کرو۔ امام سلام پھیرے گا۔ مقتدی بھی ایسا ہی کریں۔

اس کے بعد تکبیر پڑھیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

امام دعا مانگے گا مقتدی آمین کہتے رہیں۔

عیدین کا خطبہ:۔ عیدین کی نماز میں بعد نماز کے خطبہ پڑھنا سنت ہے۔ مگر عیدین کے خطبے کا سننا بھی مثل جمعہ کے خطبے کے واجب ہے۔

اس وقت بولنا نماز پڑھنا سب حرام ہے۔

عید کے دن، فجر کی نماز کے بعد عید کی نماز کے قبل کوئی بھی نماز نہ پڑھیں۔

نمازِ تہجد

حدیث:۔ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ

فرض کے بعد سب نمازوں میں افضل تہجد ہے (مسلم)

تہجد کا حکم:۔ ارشاد باری یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝

اے کپڑا اوڑھنے والے (حضرت محمدؐ) کو حکم دیا جاتا ہے کہ تم رات

نِّصْفَهٗ اَوِانْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ
کے آدھے میں یا اس سے کم یا اس سے کچھ زیادہ حصہ میں تہجد پڑھ لیا کرو
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ قرآن خوب صاف صاف پڑھو

تہجد کے لیے بیدار ہونے پر:۔ دس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھے۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَ ضِيْقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پڑھے (مشکوٰۃ شریف)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (بخاری، مسلم)

تہجد کی نماز:- تہجد کی نماز ۸ رکعتیں یا ۱۲ رکعتیں ہیں۔ ان رکعتوں میں سورۂ جمعہ ختم کریں۔ ۱۲ رکعتوں میں سورۂ بقر، یا سورۂ آل عمران یا سورۂ نساء یا سورۂ یٰسین یا سورۂ مزمل ختم کریں۔

یا

۱۲ رکعتوں میں ۲-۲ رکعت کی نیت باندھے، وہ اس طرح:- پہلی میں الحمد کے بعد ۱۲ مرتبہ سورۂ اخلاص۔ دوسری میں ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص، اس طرح ہر رکعت میں ایک ایک سورۂ اخلاص کم کرتے جائیے، تاکہ آخری رکعت میں ایک بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے۔

بعد نماز استغفار پڑھے اور گناہوں پر نادم ہوکر گڑگڑا کر روئے۔

صلوٰۃ التسبیح

(تسبیح والی نماز)

حدیث:- صلوٰۃ التسبیح:- حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اس نماز کی ترتیب بتائی ہے۔

فضیلت:- یہ نماز ہو سکے تو ہر روز پڑھے یا ہفتہ میں ایک بار، مہینے میں ایک بار، یا سال میں ایک بار، یا عمر میں ایک بار پڑھنا ہی چاہیئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چار رکعت نماز تسبیح پڑھے تو اس کے سب گناہ صغیرہ وکبیرہ و باطن و دانستہ اور نادانستہ بخشے جائیں گے۔ زوال بعد پڑھنا افضل ہے۔

ہر رکعت میں پچھتر بار تسبیح پڑھے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

نیت کرے چار رکعت صلوٰۃ التسبیح

نماز پڑھنے کی ترکیب :۔

تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ تسبیح پڑھے۔ اس کے بعد تعوذ و تسمیہ، پھر سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر اس کے بعد سورۃ تکاثر پڑھے اس کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے اس کے بعد رکوع میں جاکر رکوع والی تسبیح پڑھ کر دس بار تسبیح پڑھے۔ قومہ کرکے تسمیع و تحمید پڑھ کر دس بار وہی تسبیح پڑھے اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائے۔ سجدۂ اولیٰ میں سجدہ والی تسبیح پڑھ کر دس بار وہی تسبیح پڑھے۔ اللہ اکبر کہہ کر جلسہ میں دس بار وہی تسبیح پڑھے۔ دوسرا سجدہ کرکے سجدہ کی تسبیح پڑھ کر دس بار وہی تسبیح پڑھے، کل ۷۵ تسبیح ہوئیں۔

دوسری رکعت میں ثنا نہ پڑھے اور ۱۵ بار وہی تسبیح پڑھے، اور مندرجہ بالا ترکیب سے پڑھے۔ چار رکعتوں میں ۳۰۰ تسبیحیں ہوجائیں گی۔ تسبیح میں تیسرا کلمہ مکمل پڑھے تو افضل ہے۔

دوسری رکعت میں الحمد کے بعد والعصر، تیسری میں سورۃ کافرون، چوتھی میں سورۃ اخلاص پڑھے۔

(قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ)

فلاں سورہ پڑھنے کی تخصیص حدیثوں میں نہیں ہے، کوئی بھی سورہ پڑھا جاسکتا ہے۔

نفل نمازیں

یہ نمازیں ثواب کی خاطر۔ فرض، سنتِ موکدہ، سنتِ غیرموکدہ
کے سوا پڑھی جاتی ہیں۔

تَحِیَّۃُ الْوُضُوْءِ:۔ اذان کے بعد جماعت میں تاخیر ہو تو یہ نماز پڑھے
دو رکعتیں ہیں۔

تَحِیَّۃُ الْمَسْجِدِ:۔ اگر اذان کے بعد وقت ہو دو رکعت پڑھے۔ خاص
سورتیں متعین نہیں ہیں۔ (درمختار)

صلوٰۃ الاوّابین:۔ مغرب کی نماز کے بعد دو دو رکعتیں پڑھے۔ کل
چھ رکعتیں پڑھے۔

نمازِ اشراق:۔ نماز فجر کے بعد ذکر اذکار میں مشغول ہو جائے، جب
آفتاب سوا نیزے سے زیادہ ہو جائے تو اشراق کی دو یا چار
رکعت پڑھے۔ سورہ فاتحہ کے بعد پہلی میں والشمس اور دوسری
میں والضحیٰ پڑھے۔ یا کوئی اور سورتیں پڑھیں۔

نمازِ چاشت:۔ جب سورج فجر کی نماز کے بعد خوب اونچا ہو جائے،
اور دھوپ تیز ہو تو چار یا بارہ رکعتیں پڑھے۔ (مشکوٰۃ)
یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَ
بِكَ اُقَاتِلُ (حصن)

نمازِ قضائے حاجت

قضائے حاجت:- اپنی ضرورتوں کو حاصل کرنے کے لئے خداوند کریم کے دربار میں مانگنا موجودہ حالت کی خواستگاری کے لئے۔

حدیث:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی اللہ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح سے وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اور پھر اللہ سے یوں دعا مانگے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

نمازِ قضائے حاجت:- عشاء کے بعد دو رکعتیں اور کبھی چار رکعتیں اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین بار آیت الکرسی پڑھے، اور رکعتوں میں سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس پڑھے۔

نمازِ حفظ الایمان

(ایمان کی حفاظت کے لئے)

طریقہ:- نمازِ مغرب کے بعد دو رکعتیں نمازِ حفظ الایمان اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص تین بار

پڑھے وہ دنیا سے با ایمان جائے گا اور وقتِ مرگ شیطان بہکائے گا۔

دُعا: نماز کے بعد درود شریف پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ

نمازِ توبہ

دو رکعت نماز نفل پڑھے، بعد نماز خوب گڑگڑا کر اللہ غفور الرحیم سے التجا کرے۔ اور اپنے گناہوں کا تصوّر کر کے صمیم قلب سے توبہ کرے، اللہ کی ذات سے امید قوی ہے کہ وہ ضرور معاف کرے گا۔

دُعاءِ توبہ: اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (تین مرتبہ پڑھے)

(یا اللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے، میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ اُمید کی چیز ہے میرے نزدیک میرے عمل سے)

نمازِ کفّارہ قضائے عمری

منقول ہے بعد از نماز جمعہ چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایک بار، سورۂ کوثر پندرہ بار، بعد سلام دس بار استغفار اور دس بار درود شریف پڑھے۔ کفارہ قضا شدہ نماز ہو جائے گا۔ (ضرور المسلمین)

(کوئی معتبر حدیث نہیں ہے)

نمازِ تنگیٔ قبر نہ ہو

جمعہ کی رات میں نماز تنگی قبر نہ ہو انشاءاللہ پڑھے۔

طریقہ:۔ اس طرح ادا کرے، دو رکعتیں ہیں۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ ۱۵۔ ۱۵ مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ قبر کی تنگی دور فرمائے گا۔ (راحت القلوب)

نماز سوال منکر نکیر میں آسانی ہو

ترکیب:۔ جمعہ کی رات میں دو رکعتیں اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ پچاس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ (راحت القلوب)

سورج گہن کی نماز

سورج گہن دن کے وقت سال یا دو تین سال میں اماوس کے موقع پر ظہور پذیر ہوتا ہے۔

اس کی نماز جماعت سے ہوتی ہے۔ اس میں اذان و اقامت نہیں ہوتی۔ اس میں دو رکعت نفل آہستہ آہستہ پڑھے۔

ترکیب:۔ سورہ الحمد کے بعد سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھنا مسنون ہے۔ نماز کے بعد امام اجتماعی دعا مانگے۔ اس جماعت کو مکروہ وقت میں نہ پڑھے، اس میں خطبہ نہیں ہے۔ نماز جماعت سے ادا کی جائے، بشرطیکہ امام جمعہ یا حاکم وقت امامت کرے۔ خیر خیرات کرنا بھی ٹھیک ہے۔ (بہشتی زیور)

چاند گہن کی نماز

چاند گہن ایک دو سال کے بعد رات میں پونم کے وقت واقع ہوتا ہے،

نماز:۔ دو رکعت نماز چاند گہن ہے۔ یہ تنہا گھر ہی میں بے جماعت خفی آواز میں پڑھے۔ (مستحب)

گہن کے وقت یہ پڑھے :-
اَللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور استغفار
پڑھے، خیرات کرے۔

خطروں کو دُور کرنے کیلئے دعائیں

بعد نماز عشا جمیع مصلّین مسجد میں جمع ہوں، پہلے گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں اور اس کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آیت الکریمہ کا وظیفہ سوا لاکھ مرتبہ ایک مجلس میں یا کئی مجلسوں میں پڑھیں اور آخر میں ہر مجلس پر گیارہ مرتبہ استغفار اس کے بعد گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔

اس کے بعد پروردگار عالم کی درگاہ میں بطفیل احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ظلم سے نجات پانے کی دُعا مانگیں۔

آیت کریمہ:- لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

نہیں ہے کوئی معبود تیرے (اللہ کے) سوا (تو پاک ہے) میں نافرمانوں میں سے ہوں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (ابوداؤد)

(اے پروردگار عالم ہم تجھ کو ان کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے

ہم تیری پناہ مانگتے ہیں۔

دُعائے قنوتِ نازلہ

(مصائب و حوادث کے موقع پر)

خطروں کو رفع کرنے کے لئے یہ دُعا مانگتے ہیں۔ فجر کی نماز میں دوسری رکعت کا رکوع کرنے کے بعد امام دُعائے قنوتِ نازلہ پڑھتے ہیں۔ یہ دُعا شافعی مصلّے پر امام مانگتے ہیں اور مصلّیان آہستہ آہستہ آمین کہیں کوئی کوئی حنفی امام بھی خطرے سے باز رہنے کے لئے فجر کی نماز میں یہ عمل کرتے ہیں۔ دو سجدے کرکے قعدہ آخر کرکے سلام پھیریں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيٰتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اخذل اعداء امۃ الیھود والنصاریٰ والمشرکین اللھم

شتت شملھم ومزق جمعھم وخالف بین کلمتھم

وامح اثارھم واقطع دابرھم وانزل بھم باسک الذی

لا تردہ عن القوم المجرمین ۞

اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک

من شرورھم (ابوداؤد)

نماز استخارہ

(خیر و بھلائی کے لئے نماز)

نماز استخارہ :۔ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے خاص طور پر اس میں خیر و بھلائی کا طلب کرنا۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا بدنصیبی کی بات ہے۔ جب کوئی کام کرو (شادی، بیاہ، سفر، تجارت یا کوئی نیک کام مثلاً حج۔ صدقہ جاریہ وغیرہ) استخارہ کرتے ہیں۔ اگر اطمینان نہ ہو تو ۷ راتیں بار بار کرنا۔ تردد جاتا رہتا ہے۔

استخارہ میں کسی چیز کا نظر آنا یا خواب میں کسی کا کچھ کہنا ضروری نہیں ہے۔ کسی کام کے کرنے کا پورا یقین ہوجانا کافی ہے۔

نماز استخارہ کا طریقہ

پاک صاف جگہ اور پاک کپڑے، پاک بستر ہو، باوضو دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے۔

استخارہ کی دعاء۔ نماز کے بعد دن ہی سے پڑھتے رہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ
وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

(اے اللہ میں تجھ سے تیری معلومات سے بھلائی کا طالب ہوں اور تیری قدرت سے طاقت کا طالب ہوں، اور تیری کمال مہربانی کی وجہ سے تجھ سے مانگتا ہوں، کیونکہ حقیقت جب تو طاقت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ امور سے خوب واقف ہے)

اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

(الٰہی۔ اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے)

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ

مستقبل قریب یا مستقبل بعید میں بہتر ہے تو اسکو میری قسمت میں لکھ دے اور

یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

میرے لئے آسان کر دیجئے، پھر اس میں میرے لئے برکت کیجئے اور آپ کے علم

هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

میں یہ کام میرے لئے دین و دنیا میں اور انجام کار میں اور

اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

مستقبل قریب یا مستقبل بعید ضرر رساں ہے تو مجھے اس سے بچانا اور اسکو

عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ اَرْضِنِیْ بِهٖ

مجھ سے دور رکھنا اور جہاں کہیں کسی چیز میں میرے لئے خیر بہتری ہے وہ میرے لئے

مقدر کرنا اور مجھے اس پر راضی رہنے کی توفیق کرنا۔

اشارہ:- استخارہ سات مرتبہ کرنا چاہیئے۔ پھر جو بات دل میں زیادہ پختگی سے جم جائے اسی کو اپنے لئے بہتر سمجھ کر اختیار کرلینا چاہیئے۔

خط کشیدہ الفاظ پڑھتے وقت اپنے دل میں اس کام کا خیال کرے جو مطلوب ہو، اگر ممکن ہو اپنے مطلوب کا نام لے۔

سفر اور اس کی نماز اور دعائیں

سفر کے لئے استخارہ کر لینا بہتر ہے۔

سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ بِکَ اَحُوْلُ بِکَ اَسِیْرُ (حصین)

(اے اللہ میں تیری مدد سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں)

جمعرات کے دن سفر کرنا سنت ہے۔

نماز:- سفر پر جانے کے اوّل، گھر یا مسجد میں دو رکعت نفل نماز ادا کرے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھے۔

نماز کے بعد سورۂ لِاِیْلٰفِ اور آیۃ الکرسی پڑھے (مشکوٰۃ)

گھر والوں اور رخصت کرنے والوں کو یہ دعا دیوے۔

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ

(تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی حفاظت میں دی ہوئیں چیزیں ضائع نہیں ہوتی ہیں)

گھر والے یا رخصت کرنے والے یہ دعا پڑھیں۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

(اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت داری اور تیرے عمل کا انجام)

سفر کرنے والا گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(اللہ کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا نہ کوئی گناہوں سے بچ سکتا ہے اور نہ کوئی عبادت کرسکتا ہے، مگر اللہ کی مدد سے۔) ابوداؤد نسائی، ترمذی ابن حبان ابن السنی

مصافحہ :۔ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

(اللہ تعالیٰ میرے اور تیرے گناہوں کو معاف کرے)

پھر درود شریف پڑھے۔

سلام :۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ

جواب :۔ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ

سفر کے لئے گھر سے باہر نکل جائے۔

کسی سواری پر سوار ہوتے وقت (موٹر۔ بگھی ریل وغیرہ) قدم رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور بیٹھ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔

بیٹھ جائے تو دعا :۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (شکوٰۃ)

(اللہ پاک ہے، جس نے اسکو ہمارے قبضہ میں دے دیا ہے اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اُسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے، اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے)

سفر کرنے والے کے جانے کے بعد رخصت کرنے والے یہ دعا پڑھیں :۔

اَللّٰهُمَّ اَطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ (مشکوٰۃ)

(اے اللہ اس کے لئے سفر کی دوری کو کم کرنا اور سفر آسان کرنا)

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ (ترمذی)

(خدا۔ پرہیزگاری کو تیرے سفر کا سامان بنائے اور تیرے گناہ بخشے جہاں تو جائے وہاں تیرے لئے خیر اور آسان ہو)

مسافر سفر شروع کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ (مشکوٰۃ)

(اے پروردگار! سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے، اور ہمارے بعد گھر کا تو ہی نگراں ہے۔ اے پروردگار سفر میں ہمارے ساتھ رہنا اور ہماری غیر حاضری میں گھر والوں کی نگرانی فرمانا۔ اے پروردگار میں سفر کی صعوبتوں اور واپسی پر رنج و غم اور نفع کے بعد نقصان اور مظلوم کی پکار اور گھر بار کو بری حالت میں دیکھنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

بلندی پر چڑھتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے، اور نیچے اترتے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے کسی ندی، نالے یا پل سے گزرتے ہوئے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔

ہموار سطح پر چلتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے (حصن)

اگر پیر پھسل جائے یا حادثہ ہو جائے بِسْمِ اللّٰہ کہے اور کوئی حادثے
کی خبر سنے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کہے۔

جب کسی منزل پر ٹھہرے (ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ، تانگہ
اسٹینڈ، ہوائی جہاز کا اسٹیشن وغیرہ) یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پڑھے

(اللہ کے پورے کلموں کے واسطہ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے
مخلوق کے شر سے)

جب آسمان پر نظر کرے تو دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضِلَّ اَوْ
اَضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ
(مشکوٰۃ)

(یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں
کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے میں کوئی جہالت کا کام کروں یا میرے
ساتھ کوئی جہالت کی جائے، میں تیری ان چیزوں سے پناہ چاہتا ہوں)

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو یہ پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ (مجرے صحا پڑھو)
رَّحِیْمٌ ہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ
جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ
بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہ

(اللہ کے نام کے ساتھ ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بیشک میرا پروردگار
ضرور بخشنے والا ہے۔ اور بڑا مہربان ہے۔ اور کافروں نے خدا کو نہ پہچانا

جیسا کہ اُسے پہچاننا چاہیے۔ حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی۔ اور آسمان کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک ہے اور اس عقیدے سے برتر ہے جو مشرک شرکیہ عقیدہ رکھتے ہیں۔)

جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ دعا پڑھے۔

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكِ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ مِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَشَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ٥

(اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہیں۔ اور تجھ پر چلتی ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر اور اژدھے سے اور سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں کے شر سے اور باپ سے اولاد سے۔)

سفر میں جب سحر کا وقت ہو تو یہ پڑھے:۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (مسلم شریف)

(سننے والے نے ہم سے) اللہ کی تعریف بیان کرنا سنا اور اس کی نعمت کا اس کا ہم کو اچھے حال میں رکھنے کا اقرار جو ہم نے کیا وہ بھی سن لے ہمارے رب تو ہمارے ساتھ ہے اور ہم پر فضل کر یہ دعا کرتے ہوئے دوزخ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں)

جب کسی سفر میں دشمن وغیرہ کا خطرہ ہو تو سورہ لِاِیْلٰفِ پڑھے۔(حصن)

کسی شہر یا بستی میں جانا ہو جب وہ نظر آئے تو یہ پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ وَشَرِّ مَا فِیْھَا

سفر میں ان پانچ سورتوں کو پڑھیں

سورہ کافرون - سورۃ النصر (اذا جاء نصر اللہ)، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس -

جب کسی شہر میں داخل ہو تو تین بار یہ پڑھے -

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا

(اے اللہ تو ہمیں اس میں برکت دے) پھر یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰٓی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا (طبرانی حصن)

(اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے نصیب کر اور یہاں کے باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کر

مسافری میں نماز قصر

مسافر پر قصر نماز کب واجب ہوتی ہے :-

اپنے وطن سے تین منزل یعنی ۴۸ میل کا سفر (ریلوے، کبھی بس، پیدل، ہوائی جہاز، بیل گاڑی) سے سفر کرے اور اس نے ۱۵ دن سے کم قیام کا ارادہ کر لیا ہو تو اسے چار رکعتی فرض نمازیں (ظہر، عصر، عشا) قصر پڑھے گا

فجر اور مغرب کی فرض پوری پڑھے گا۔ وتر، سنت، نفل نمازیں پوری پڑھے گا۔

اگر پندرہ روز سے زیادہ کسی بستی میں قیام کرنے کا ارادہ ہو تو قصر نہیں پڑھے گا۔ پوری پڑھے گا۔ کیونکہ اب وہ مسافر نہیں رہا۔

مسئلہ:۔ بالفرض مقیم امام عشا کی فرض پڑھا رہا ہے اور مسافر اس کا مقتدی ہو جائے تو امام کے ساتھ پوری (چار رکعت) پڑھے گا۔ اگر مسافر مسبوق ہے تو اپنی چاروں رکعتیں پوری کرے گا۔

مسئلہ:۔ مسافر امام ہے اور وہ عصر کی فرض پڑھا رہا ہو، دو رکعت پڑھ کے سلام پھیرے گا۔ تو مقیم مقتدی اپنی دو رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور اس میں قرارت نہ کرے، چپ کھڑا رہے اور اتنی دیر تک کہ قرارت میں جتنا وقت لگتا ہے اس لئے کہ وہ لاحق ہو گیا رکوع، سجود، قعدہ کرے۔ (درِ مختار)

مسافر امام دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے گا۔ اور مقیم مقتدی کو کہے گا کہ میں مسافر ہوں مستحب ہے۔ (درمختار) (ردمختار)

مسافر تنہا نماز فرض پڑھے تو (ظہر، عصر، عشاء کے) فرض کی دو ہی رکعت پڑھے۔

مسافر اپنے وطن پہونچنے کے قبل اور وطن میں داخل نہ ہو تب تک قصر ہی پڑھے گا۔ وطن میں داخل ہو گیا تو قصر نماز نہ پڑھے گا۔

(قصر کی بابت کسی عالم سے خلاصہ کر لے، اس لئے کہ اس کے بہت سے مسائل ہیں)

جب مسافر سفر سے واپس ہو تو ہر بلندی پر تین بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہئے پھر یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
وَحْدَهٗ (بخاری و مسلم)

جب سفر سے واپس ہو کر گھر میں داخل ہو تو
سَلَامٌ عَلَيْكَ کے بعد یہ دعا پڑھے
اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا
(میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں، اپنے رب کے سامنے (حصن)
ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے)
اس کے بعد مسجد میں جا کر دو رکعت نفل نماز پڑھے (شامی)

بارش کے متعلق دعائیں

جب بادل نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ
اَللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا (حصن)
(اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اس چیز کی برائی سے جسے لیکر یہ پہنچا
ہے، اے اللہ اس ابر کو نفع دینے والا بنا)
جب بادل گرجے یہ دعا پڑھے۔
سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
مِنْ خِيْفَتِهٖ

(پاک ہے وہ ذات جس کے خوف سے گرج اور فرشتے اس کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں)

جب بادل بغیر برسے لوٹ جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (حصن)

جب آندھی آئے تو اسکی طرف منہ کرکے دو زانو بیٹھ کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا ؕ

(حصن حصین)

(اے اللہ اسے رحمت بنا دے اور اسے عذاب نہ بنا۔

اے اللہ اسے نفع والی ہوا بنا نقصان والی ہوا نہ بنا)

اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو جائے تو سورۂ فلق اور الناس کی سورتیں پڑھیں (مشکوۃ)

جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا (بخاری)

(اے اللہ اسکو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا

بارش کم نہ ہونے پر یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ الْبَلَدَ الْمَيِّتَ۔

(اے خدا اپنے بندوں کو اور مویشیوں کو پانی پلا اور اپنی رحمت کو پھیلا دے اور مردہ زمین کو زندہ کر دے)

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا (تین بار)

(اے اللہ مدد فرما)

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا (تین بار)

(اے اللہ پانی برسا)

نمازِ استسقاء

(سیرابی چاہنے کی نماز)

جب موسم باراں میں پانی بالکل نہ برسے، قحط سالی کے آثار نمودار ہو رہے ہوں، تب مسلمان عیدگاہ جا کر نمازِ استسقاء ادا کریں۔ خدائے تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ اپنی رحمت برسا، کسی کو امام مقرر کریں، نماز باجماعت پڑھے۔

نمازِ استسقاء:- دو رکعت پڑھے، نیت نماز استسقاء کی کریں۔ امام جہری قرأت سے پڑھے۔

امام صاحب پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سَبِّحِ اسْمَ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ھَلْ اَتٰىكَ پڑھے۔ باقی نماز معمول کے مطابق پڑھے۔

خطبہ:- نماز استسقاء کے بعد امام دو خطبے پڑھے۔

دعا:- خطبے کے بعد امام چادر کو الٹ دے، قبلہ رو کھڑا ہو جائے ہاتھوں کو پشت کے اوپر اور ہتھیلیاں نیچے کر کے دونوں کو ملائے مقتدی بھی بیٹھے ہوئے ہاتھ امام کے مطابق کرے تاکہ بغلوں کی سپیدی نظر آئے، پھر دعا مانگیں، مقتدی آمین کہتے رہیں۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

دعائے قلتِ بارش:- اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا (تین بار)

دعا:- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اللغنيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ
مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ
اَسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ
عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَائِثٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ
وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ
اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا

(آئینہ نماز مکمل) ابوداؤد

دوسری دعا:۔ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا
غَدَقًا مُجَلِّلًا سَحًّا طَبَقًا دَائِمًا

اس کے بعد اردو زبان میں بھی رب العزت کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دعا مانگیں۔
اور توبہ و استغفار پڑھے۔

احتیاط:۔ زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے۔ لوگوں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ اور دل سے
اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔

مستحب طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین روزے رکھے، صدقہ کرے، چوتھے
روز تمام مسلمان مع بچوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پیادہ پا نہایت
خشوع کے ساتھ معمولی لباس میں عیدگاہ جائیں اور نماز استسقاء پڑھے
تین روز متواتر ایسا ہی کرے۔
اس سے زیادہ نہ کریں۔ (آئینہ نماز کامل)

جب بارش حد سے زیادہ ہو تو یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَ

(اے اللہ ہمارے ٹیلوں پر اور جنگلوں میں اور پہاڑوں میں اور درخت پیدا

اَلْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ الشَّجَرِ (بخاری مسلم)
ہونے کی جگہ برسا

قضا نماز کی ادائیگی

اگر نماز وقت پر پڑھی جائے تو اسکو ادا کہتے ہیں۔
اگر وقت گزر گیا اور پھر پڑھی تو اسکو قضا کہتے ہیں۔
تمام فرض نمازوں کی قضا فرض ہے اور واجب کی واجب ہے۔ بعض سنتوں کی قضا سنت ہے۔

مسئلہ:۔ قضا فقط فرض نمازوں اور وتر کی پڑھی جاتی ہے

مسئلہ:۔ البتہ فجر کی نماز قضا ہوجائے اگر دوپہر سے پہلے قضا پڑھے تو سنت اور فرض دونوں قضا پڑھے۔

مسئلہ:۔ اگر دوپہر کے بعد فجر کی نماز قضا پڑھے تو فقط دو رکعت فرض پڑھے سنت ساقط ہوگئی۔ (بہشتی زیور)

مسئلہ:۔ اگر فجر کا وقت تنگ ہوگیا اس لئے دو رکعت فرض پڑھے اور سنت چھوڑی ہے تو بہتر ہے کہ سورج نکلنے کے بعد (سوا نیزہ سے اوپر آفتاب آئے تب دو رکعت سنت قضا پڑھ لے۔ (بہشتی زیور)

مسئلہ:۔ اگر اتفاق سے فجر کی نماز باجماعت جاری ہے اگر سنت پڑھنے میں نماز جماعت نہ ملے گی تو جماعت میں شامل ہوجائے، فجر کی سنت قضا بعد میں پڑھے۔

مسئلہ:۔ فجر کی نماز جاری ہے، امید قوی ہے کہ قعدہ آخر ضرور ملے گا تو پہلے دو رکعت سنت ادا کرکے جماعت میں شریک ہوجائے۔

مسئلہ:۔ اگر وتر کی نماز قضا ہوگئی اور سوائے وتر کے اور کوئی قضا اس کے ذمے نہیں ہے، اور فجر کا وقت ہے تو پہلے وتر پڑھے بعد میں فجر کی نماز پڑھے۔

اگر وتر کی نماز نہیں پڑھی اور فجر کی نماز پڑھ لی تو یہ درست نہیں، تو اب قضا وتر کی پڑھ کر فجر کی نماز پڑھے۔ (بہشتی زیور)

صاحب ترتیب

مسئلہ:- اگر کسی کی دو یا تین یا چار پانچ نمازیں قضا ہو گئیں، چھ سے کم ہو تو ایسے شخص کو صاحب ترتیب کہتے ہیں، اور ان نمازوں کے سوا اس کے ذمے اور نمازیں قضا نہیں ہیں۔ تو جب تک ان نمازوں کی قضا ترتیب وار نہ پڑھ لے تب تک ادا نماز درست نہیں ہے۔ وہ اس طرح پڑھے کہ جو نماز سب سے اول چھوٹی ہو پہلے اس کی قضا پڑھے۔ پھر اس کے بعد والی، اسی طرح ترتیب سے پانچوں کی قضا پڑھے۔ کسی ایک دن کی نماز قضا ہو گئی تو وہ اس ترتیب سے پڑھے۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔ اگر پہلے فجر کی قضا نہیں پڑھی بلکہ ظہر کی یا عصر کی یا اور کوئی تو درست نہیں ہوئی۔ پھر سے ترتیب وار پڑھنی چاہیئے۔ (بہشتی زیور)

مسئلہ:- قضا نماز پڑھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ جس وقت فرصت ہو وضو کر کے پڑھ لے۔ البتہ اتنا خیال رکھے کہ مکروہ وقت نہ ہو (بہشتی زیور)

صاحب غیر ترتیب

پانچ سے زائد نمازیں قضا ہو گئیں، مثلاً چھ نمازیں قضا ہو گئیں، تو اب صاحب ترتیب نہ رہا۔ اب ان کی قضا بے ترتیب پڑھنا بھی جائز ہے۔ ترتیب وار پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آگے پڑھے یا پیچھے پڑھے، سب جائز ہے۔ ترتیب سے پڑھنا واجب نہیں۔ (بہشتی زیور)

مسئلہ:- اگر چند لوگوں کی نماز کسی وقت کی قضا ہو گئی ہو تو ان کے لئے چاہیئے کہ اس نماز کو جماعت سے ادا کریں۔ اگر بلند آواز کی نماز ہو تو بلند آواز سے قرات کی

جائے اور آہستہ آواز کی نماز آہستہ آواز سے پڑھی جائے۔ (بہشتی زیور)

جنازے کی نماز

جنازے کی نماز فرض کفایہ ہے۔ اگر کچھ آدمی ملکہ ایک مرد (یا ایک عورت بھی) پڑھ لیں تو فرض ادا ہو جائے گا۔ لیکن جس قدر آدمی زیادہ ہوں میت کے حق میں اسی قدر اچھا ہے، کیونکہ نہ معلوم کس کی دعا قبول ہو جائے جس سے اسکی مغفرت ہو جائے۔

حدیث:- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بھی مسلمان مرجائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازے کی نماز پڑھ لیں، جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو ضرور اللہ تعالیٰ ان کی سفارش اس میت کے حق میں قبول فرمائے گا۔ اور دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب سمجھتے ہوئے جنازے کے ساتھ چلا اور اسکی نماز پڑھنے اور دفن سے فارغ ہونے تک ساتھ رہا تو اسکو دو قیراط (یعنے دو حصے) ثواب ملیگا۔ ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ اور جو شخص نماز جنازہ پڑھ کر دفن سے پہلے واپس ہو گیا تو وہ ایک قیراط ثواب پائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

مسئلہ:- جنازے کی نماز میں قیام اور چار تکبیریں فرض ہیں۔ صفیں کم از کم ایک یا تین، پانچ، سات یعنی طاق عددوں میں ہوں۔

نیّت نمازِ جنازہ

نیت کرتا ہوں چار تکبیرات نماز جنازہ ادا کرنے کی، بالغ مرد یا عورت نابالغ لڑکا یا لڑکی، تعریف اللہ کے لئے، دُعا اس میت کے لئے اقتدا کی میں نے اس امام کی۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کے بعد پہلی تکبیر یعنی اللہ اکبر امام کے ساتھ کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیں۔ اور امام اور مقتدی سب یہ پڑھیں،

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ٥

(یا اللہ ہم تیری پاکی اور تعریف بیان کرتے ہیں اور بابرکت ہے تیرا نام اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور بڑی ہے تیری تعریف اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔)

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے امام کے ساتھ اللہ اکبر کہیں اور امام اور مقتدی سب درود ابراہیم پڑھیں۔

پھر مقتدی اور امام سب اللہ اکبر کہیں، اگر جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہو تو سب یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ٥

(الہٰی ہم سب کے گناہ معاف کر، جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں۔ اور جو موجود ہیں اور جو غائب ہیں اور چھوٹوں کے اور بڑوں کے اور مردوں کے اور عورتوں کے الہٰی جسے تو ہم میں سے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ، جسے تو ہم میں سے موت دے اسے ایمان پر موت دے)

چوتھی تکبیر میں بغیر ہاتھ اٹھائے ہوئے اللہ اکبر کہے اور دونوں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہے۔

اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو یہ دعا تیسری تکبیر میں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ۝

(الٰہی اس لڑکے کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور اسکو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنے والا بنا۔ اور اس کی سفارش قبول فرما۔)

نابالغ لڑکی کے لئے تیسری تکبیر میں دعا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ۝

(الٰہی اس لڑکی کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور اسکو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا، اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنا اور اسکی سفارش قبول فرما)

چند ذکر اذکار

آیت الکرسی:۔ یہ آیت فرض نماز کے بعد پڑھے:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

(اللہ وہ ہے کہ اس کے کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسکو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں سفارش کرے، تمام غائب اور حاضر حالات کو وہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ اسکی معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کرسکتے، مگر جتنی وہ چاہے، اسکی کرسی آسمانوں اور زمین کو حاوی ہے اور نہیں بھاری ہے اسکو زمین و آسمان کی حفاظت اور وہ بلند اور عظیم ہے)

آنکھوں کی روشنی کے لئے:۔ یَا نُوْرُ گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کرکے آنکھوں میں پھیرلے، یا تین مرتبہ یہ پڑھے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (قرآن)

(ہم نے اب تجھ پر سے اندھیری کھول دی اب تیری نگاہ آج بڑھی)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ تین بار پڑھے (ابن السنی)

دماغ کمزور ہو تو پانچوں نمازوں کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر گیارہ بار یَا قَوِیُّ پڑھے۔

ذہن کمزور ہو تو روزانہ ایک بسکٹ پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کی سورۃ آخر تک لکھ کر چالیس روز تک کھلائے۔

ہکلاپن:۔ زبان میں ہکلاپن ہو تو فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منھ میں رکھ کر یہ آیت اکیس بار پڑھے:۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ۔

ہر نماز فرض کے بعد:۔ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ پڑھے (نسائی)

تسبیحِ فاطمہ:۔ سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ۔
اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۴ مرتبہ کل ۱۰۰ مرتبہ (مسلم ترمذی نسائی)

صبح کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص سو مرتبہ پڑھے۔

صبح اور مغرب کی فرض نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ
سات مرتبہ پڑھے۔ (ابوداؤد ونسائی)

نماز کی ہیئت میں بات کرنے سے پہلے کلمۂ چہارم دس مرتبہ پڑھے۔
(ترمذی۔ نسائی، طبرانی، ابن السنی)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاِنَّہٗ کَانَ
تَوَّابًا پڑھے۔ (ابن السنی)

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ (مسلم۔ داؤد)

لَآ اِلٰـهَ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو
مرتبہ پڑھے۔

وتر کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے۔ تیسری مرتبہ اپنی آواز کھینچے
اور بلند کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ (تین مرتبہ)
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ (تین مرتبہ) ابن السنی

درود شریف سو مرتبہ

شام کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیٰ
وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ ۝

سونے کی دعائیں

رات میں سونے سے قبل:۔ سورۂ واقعہ (بیہقی) آل عمران کی دس آخری آتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورہ تک (مشکوٰۃ) سورۂ الٓمّٓ سجدہ پارہ اکیسواں۔ سورۂ تبارک الّذی (ترمذی) آیۃ الکرسی۔ سورۂ فاتحہ۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ کافرون۔ سورہ فلق، سورۂ النّاس۔ تسبیح فاطمہ۔ اٰمَنَ الرَّسُوْل سے سورۂ ختم تک (مشکوٰۃ) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے۔

سوتے وقت احتیاط:۔ جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرلیوے۔ اور اپنے بستر کو تین بار جھاڑ لیوے۔ پھر داہنی کروٹ پر۔

سونے کا طریقہ:۔ سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھے شمالاً جنوباً سونا بہتر ہے تاکہ منہ کعبے کی جانب رہے۔ قبلہ کی جانب پاؤں نہ رکھے۔ اور اوندھے نہ سوئے۔ (مشکوٰۃ)

سوتے وقت کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ (بخاری مسلم)

اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں

جب سونے لگے اور نیند نہ آئے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَاَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔

جب سوتے میں ڈر جائے یا گھبراہٹ ہوجائے یا نیند اچٹ جائے تو یہ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

خواب میں اچھی بات دیکھنا:-

جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور یہ خواب اچھے تعلق والوں سے بیان کرے۔

بُرے خواب دیکھنے پر:-

اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھُتکارے اور کروٹ بدل لے اور تین مرتبہ یہ پڑھے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا (حصن حصین)

بُرے خواب کا کسی سے ذکر نہ کرے۔ (مشکوۃ حصن حصین)

سوکر اُٹھے تو یہ دعا پڑھے:-

صبح صادق کے پہلے بیدار ہو جائے۔ حدیث میں ہے کہ صبح کا نہ اُٹھنا رزق کو روکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رزق تقسیم کرتے ہیں۔ صبح جلد بیدار ہونا صحت کے لئے مفید ہے۔ دنیوی اور دینی فوائد ہیں۔

دُعا:- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری مسلم)

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں موت سے ہم کنار کرنے کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف مرنے کے بعد زندہ ہو کر جانا ہے۔

بعد نماز فجر مسجد میں سورۂ یٰسین پڑھے اور ذکر اذکار سورج سوا نیزہ سے زیادہ ہو جائے تو اشراق کی نماز پڑھ لے۔

جب صبح ہو تو یہ پڑھے:-

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَھُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (حصن)

جب سورج نکلے :- یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا (حصن حصین)

(سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ کیا۔)

اس کے بعد دنیوی کاروبار میں منہمک ہو جائے، اور حلال کمائی سے زندگی گزارے۔

مسلمان بھائی کی ملاقات پر

سلام گزارنا :- اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ

(تم پر سلامتی ہو اللہ کی اور رحمت ہو اور اسکی برکتیں نازل ہوں اور تمہاری مغفرت کرے)

جواب دے :- وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ

(اور تمہارے اوپر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، اور تمہاری مغفرت کرے)

مصافحہ :- ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے مصافحہ کرے، جب تک مصافحہ نہیں کرے گا سلام کی تکمیل نہ ہوگی۔

درود شریف کے بعد دونوں ایک دوسرے کے لئے یہ دعا پڑھیں

دعا :- یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ

(خدا ہمیں اور تمہیں بخش دے)

معمولی آدمی سے ملاقات کرے تو شریف آدمی پر سلام کرنا فرض ہوتا ہے۔ اس میں تکبر سے محفوظ رہتا ہے۔ اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِیْئٌ مِنَ الْکِبْرِ۔

سلام کا طریقہ:۔ بڑے چھوٹوں کو سلام کریں، چھوٹے بڑوں کو سلام کریں۔ بیٹھے ہوؤں کو چلنے والے سلام کریں، اسی طرح سوار پیادوں کو سلام کریں۔ زیادہ آدمیوں کو تھوڑے آدمیوں نے سلام کرنا چاہیے

اذان ہو رہی ہو تو سلام کریں نہ جواب دیں۔

طہارت خانہ والا سلام کا جواب، جو شخص دینی درس و تدریس اور تلاوت میں مشغول ہو اُسے سلام نہ کریں اور نہ وہ جواب دے، کوئی غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں صرف وَعَلَیْکَ کہہ دینا، یا اس کے لئے دعا کر دینی چاہیے۔ هَدَاكَ اللّٰهُ

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے:۔ تو یہ دعا پڑھے۔

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

(خدا تجھے ہنستا رکھے)

کسی مسلمان کو چھینک آئے:۔

چھینکنے والا چھینکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے

سننے والا جواب یہ دے:۔ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ تمہارے اوپر رحم کرے)

چھینکنے والا یہ جواب دے:۔ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(خدا تمہاری رہنمائی کرے اور تمہارے حال کو سدھارے)

معانقہ:۔ سلام و مصافحہ کے بعد معانقہ کرے وہ اس طرح کہ ایک دوسرے سے بغل گیر ہو جائیں۔ سینہ سے سینہ ملائیں دائیں بائیں۔

مہمان کی آؤ بھگت :۔ کسی نے کسی کا سلام پہنچایا تو کہو عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَام (تم پر اور ان پر سلام ہو)

جب کوئی مہمان یا ملاقات کرنے والا تمہارے گھر آئے تو اٹھ کھڑے ہو، سلام، مصافحہ، معانقہ کرکے اسے تعظیم و تکریم سے جگہ پر بٹھاؤ اور حسب مراتب اس کی عزت کرو۔ اور اس سے یوں کہے :۔

مَرْحَبًا بِكَ أَهْلًا وَّ مَرْحَبًا

(خوش آمدید! یہ آپ کا گھر ہے بے تکلف رہیے، خوش آمدید)

مہمان نے کسی کا سلام پہونچایا تو یوں جواب دے۔

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَام

اس سے خیریت پوچھیے۔ مزاج شریف یا مزاج اقدس

مہمان جواب میں کہے :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اہل وعیال کی خیریت دریافت کرے۔

یہ سب باتیں مسکراتے لہجے میں ہوں تاکہ مہمان ملاقات سے خوش ہوجائے۔ اس کی خاطر و تواضع کرے، چائے، پان، بیڑی، سگریٹ، کھانا، پینا، بود و باش۔ اگر مالی یا جسمانی یا گھر کی کچھ پریشانیوں کی تکلیفیں ہوں تو جواب میں یوں کہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

(ہر حالت میں خدا کا شکر ہے)

سب قسم کا آرام و چین ہو تو یہ کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ تَتِمُّ بِنِعْمَتِهِ الصَّالِحَاتُ

(سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں۔ جس کے احسان و انعام سے نیکیاں اور بھلائیاں تکمیل کو پہونچتی ہیں)

جب مہمان گھر کی حالت اہل وعیال کی تعلیم و تربیت، اور مالی حالت کی

تعریف کرے تو جواب دو هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ

(یہ انعام واکرام میرے رب کی جانب سے ہے)

مہمان کچھ تحفہ ارسال فرمائے یا کوئی دوسرا شخص روانہ کرے تو یہ دعا پڑھے

بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

(اللہ تعالیٰ تمہارے بال بچوں اور ملکیت میں برکت دے)

مہمان سے یا کسی سے اللہ کے لئے محبت ہو تو اسکو ظاہر کردیوے کہ

مجھے آپ سے محبت ہے)

اس کے جواب میں دوسرے کو یوں کہنا چاہیئے۔

اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ (حصن حصین)

(وہ خدا سے محبت کرے جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی)

جب مہمان جانے لگے :۔ جب مہمان جانے لگے تو میزبان بھی باہر نکل کر اس کے ساتھ سواری تک جائے اور پہونچانے والی دعا پڑھے۔ سلام و مصافحہ ومعانقہ کرکے رخصت کرے۔ مہمان سے تکلیف کی معافی چاہے۔ خدا حافظ اور فی امان اللہ کہکر رخصت کرے۔

بسفر رفتنت مبارک باد

بسلامت روی و باز آئی

مہمان خدا کے احسانات کا شکریہ ادا کرے اور مہمان میزبان کا شکریہ ادا کرے۔

جَزَاكَ اللّٰهُ فِی الدَّارَیْنِ خَیْرًا ؕ

(خدا آپ کو دنیا وعقبیٰ میں بہتر بدلہ عنایت کرے)

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ؕ

(اطاعت کا بدلہ بجز عنایت کے اور بھی کچھ ہوسکتا ہے)

نیکی کا بدلہ نیکی ہے۔

کھانے پینے کے آداب و دعائیں

کھانے سے پیشتر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک خوب دھولے اور دانتوں کی
کی صفائی کرلے اور کلی بھی۔ تولیہ اور رومال سے ہاتھ نہ صاف کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْيُمْنَ وَالْبَرَكَةَ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الشُّوْمِ وَالْهَلَاكَةِ (تبلیغ دین)

بیٹھنے کی نشست:۔ سر پر صافہ یا ٹوپی یا کم سے کم رومال رکھے۔ کھلے سر کھانے
سے شیطان کھاتا ہے۔ اس کی طاقت ورغلانے کی زیادہ ہوتی ہے۔
دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بایاں پاؤں آڑا رکھ کر اس پر چوتڑ رکھے۔

یا

دونوں پاؤں کھڑا کرکے دونوں کو زمین پر ٹیکے۔ چوتڑ دل

یا

جس طرح نماز میں قعد کرتے ہیں اس طرح بیٹھیں۔
کھانے پر بیٹھتے وقت جب دسترخوان چنا جائے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ
(اے اللہ جو روزی تو نے ہم کو بخشی ہے اس میں ہمارے لئے برکت دے اور ہم کو جہنم
کی آگ سے بچا)

کھانا شروع کرنے پر:۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ (مستدرک)
(خدا کے نام سے اور اس کی برکت کے ساتھ)

کھانے پینے سے قبل بسم اللہ بھول جائے تو یہ پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (ترمذی ابن حبان)

کھانے والے نے کسی کو کھانے کے لئے بلایا تو یہ کہے۔
بَارَكَ اللّٰهُ (اللہ برکت دے)

بسم اللہ کرو یہ نہ کہے۔

جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس کے ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

جب تک دسترخوان نہ اُٹھایا جائے تب تک بیٹھا رہے، برتن اٹھانے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا (مشکوٰۃ)

(سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ بابرکت ہو۔ اے ہمارے رب اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اُٹھا رہے ہیں)

کھانے کے بعد جب دونوں ہاتھ دھوئے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ نَھَلِّنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا (حصن)

(اے اللہ تو نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا، سو تو اسے ہمارے بدن میں لگا دے اور تو نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور اچھا اچھا دیا سو تو ہمیں اور دے)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ٥ (حصن ابن السنی)

(خدا کے لئے سب تعریف ہے جس نے کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور مسلمانوں میں پیدا کیا، یعنی مسلمان کیا)

شکم کے تہائی کھانا سنت ہے اور شکم سیر کھانا کھانا مباح ہے اور بے حد کھانا جس سے کھٹی ڈکاریں آئیں، حرام ہے۔ گلی سڑی چیزیں نہ

کھائیں۔ کھانے میں یا سالن میں سڑا ہند اور بدبو آئے ایسی غذا یا پھل نہ کھائیں، ان کا کھانا صحت کے لئے مضر ہے۔ اور حرام ہے، اگر میسر بھی نہ ہو تب بھی نہ کھائے اس سے فاقہ بہتر ہے۔

شکم سیر کھانے پر یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ (حصن عن العاصم)

(سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے۔ جس نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا ہمیں انعام دیا اور بہت دیا۔)

کھانا کھانے کے بعد ہاتھ، منہ اور دانت صاف کرے۔ پانی، چائے یا دیگر مشروبات پیتے وقت یہ پڑھے۔

تین گھونٹ سے پیئے۔ پہلی گھونٹ میں دوسری میں اس سے زیادہ۔ گرم چائے یا گرم کھانے پھونکیں مارو، کھانا گرم گرم نہ کھائیں۔ تیسری میں شکم سیر:۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

دُعَا:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا (مشکوۃ)

(تمام خوبیاں اس پروردگار کے لئے ہیں جس نے اپنی رحمت سے ہم کو شیریں پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کی پاداش میں اسکو کھاری نہیں بنایا)

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (مشکوۃ شریف)

(اے اللہ تو اس میں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے)

مٹھائی، پھل کھانا:۔ پہلے بسم اللہ پڑھے، اور کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھے۔

فصل کا پہلا پھل کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا مُدِّنَا اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَہٗ فَاَرِنَا اٰخِرَہٗ (حصن حصین)

(اے اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں۔ اے پروردگار آپ نے ہم کو پہلے پھل دکھایا۔ اسی طرح آپ ہم کو آخری پھل بھی دکھائیے گا۔)

یہ دعا پڑھ کرنئے پھل پر پھونکے اسے آنکھوں سے لگائے اور چومے اور بچوں کو پہلے کھلائیں۔

کسی چیز کے ضرر سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس کو کھانے یا پینے سے قبل یہ پڑھ لیا کرو:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

(اس خدا کا نام لے کر میں کھاتا ہوں یا پیتا ہوں جس کے نام کو لینے کے بعد آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی)

کھانے کی دعوت میں شریک ہونا

کسی کے ہاں کھانے کی دعوت آئے تو اُسے قبول کرلینا سنت ہے۔ مدعو داعی کو سلام علیک و مصافحہ کرے۔ داعی جہاں بٹھائے وہاں بیٹھ جائے۔

ہاتھ دھلانا:۔ پہلے کم عمر والے (بچوں) کے ہاتھ دھلائے اور عمر کی ترتیب سے چھوٹے سے بڑوں کے ہاتھ دھلائے جائیں۔ کھانے کی دعاؤں کا استعمال کرتے رہیں۔

دسترخوان بچھا کر اس پر کھانا رکھیں، اگر پہلے روٹی رکھی جائے تو سالن کا انتظار کرنے سے پیشتر کھانا شروع کر دے کیونکہ اس کی عظمت زیادہ ہے۔ اس لئے پہلے سالن رکھنا بہتر ہے تاکہ روٹی کا انتظار کرنا پڑے۔ مل جل کر ایک برتن میں کئی آدمیوں کا کھانا سنّت ہے۔ اس میں محبّت پیدا ہوتی ہے۔ اور برکت کا باعث ہے۔ گرم گرم کھانا نہ کھائے اور اس میں پھونکیں نہ ماریں۔ اپنے سامنے سے کھائے بیچ میں نہ کھائے برکت جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے لقمے بناؤ تاکہ چبانے اور نگلنے میں تکلیف نہ ہو، خوب چبائے، پہلا لقمہ نگلنے کے بعد دوسرا لقمہ منہ میں ڈالے، لعابِ دہن ملتا رہے۔ کھاتے وقت باتیں نہ کریں اور کرے تو کم، اپنے ساتھی دار کو گوشت زیادہ کھلاؤ۔ اپنا کھانا ہو جائے اور اس کا نہ ہو تو اس کے ساتھ معمولی لقمے لیں اور آخر تک، تاکہ وہ شرمندہ ہو کر کھانے کی ضرورت ہونے پر تھوڑا بھوکا رہ جائے گا۔ کھانا کھاتے ہوئے بالکل کم پانی پیو۔ کھانے کے ایک گھنٹہ کے بعد سیر ہو کر پانی پیئے۔ چکنی ہوئی انگلیاں درمیان میں نہ جائیں۔ منہ چپڑ نہ بجائے۔ بایاں ہاتھ نہ ٹیکے۔ کھانا اتنا لو کہ وہ کھا لیا جائے۔ جھوٹا اور تھوڑا نہ رکھو، برتن صاف کر لیا کرو کہ یہ کھانے والے کے لئے دعا کرتا ہے۔ کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لی جائیں اس میں برکت ہے۔ اگر اتفاق سے گندے، گھناؤنے یا کسی مریض کے ساتھ اتفاق ہو تو یہ دعا پڑھ دیا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ

(خدا کا نام لے کر اور اس پر بھروسہ کر کے اس کے سہارے پر کھاتا ہوں)

دعوت کھانے کے بعد:-

کھانے کی تمام دعائیں، موقع موقع پر پڑھ کر یہ دعا داعی کے لئے پڑھیں

داعی کے لئے دُعا:۔

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

(اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا اور جس نے مجھے پانی پلایا تو اُسے پانی پلا)

جب مدعو داعی کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

(مسلم شریف)

(اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما)

مجلس کے ہاتھ دُھلانا:۔ پہلے بڑوں کا ہاتھ دھلایا جائے اس کے بعد چھوٹوں کا ہاتھ دُھلایا جائے۔

دیگر روزمرّہ کی دُعائیں

جب گھر سے نکلے تو گھر والوں کو سلام کر کے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(مشکوٰۃ شریف)

(میں اللہ کا نام لے کر نکلا۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے)

گھر میں واپس آنے پر:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

جب بازار میں داخل ہو تو یہ پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مشکوۃ شریف)

سودا چکنے پر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ۔

(اے اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس میں آپ نے جو بہتری رکھی ہے اس کا طالب ہوں اور اسکی بدی اور سرشت میں جو برائی رکھی گئی ہے اس سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

بیچنے والا یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ
صَفْقَةً خَاسِرَةً

(اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں نقصان اٹھاؤں)

پھر بازار سے آکر دس آیتیں قرآن شریف کی کہیں سے پڑھیں (حصن)

نیا کام شروع کرتے وقت:۔

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ (ترمذی)

(اے اللہ میرے لئے بہتری ہیا کر اور اسے میرے لئے پسند فرما)

غصہ آنے پر، کتا، گدھا بھونکنے پر۔ جمائی آنے پر منہ بند کرے اور

اور وسوسوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ پڑھے :-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَفِتْنَتِهٖ

(میں شیطان اور اس کی فتنہ پردازیوں سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں)

کسی کو زہریلا جانور ڈس لے یا بچھو ڈنک مارے :-

سات مرتبہ سورۂ اَلْحَمْد پڑھ کر دم کرے (ترمذی)

شیطانی وسوسہ آنے پر :-

آمَنْتُ بِاللّٰهِ پڑھے (میں اللہ پر ایمان لایا)

کان آواز کرے :- درود شریف پڑھے ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ (ابن سنی، طبرانی، بزاز، نزل)

جب بھوت پریت نظر آئے :- اذان کہے

جب مرغ کی آواز سنے :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل)

جب قرض وصول پائے :-

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ

(تو نے میرا حق پورا کیا، اللہ تیرا حق پورا کرے)

جب مصیبت زدہ کو دیکھے تو اسکو نہ کہے کہ اسکو صدمہ ہوگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ۔

(شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا، اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر ظاہر فضیلت)

کسی حادثہ کی خبر سننے پر :- اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝

(بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے)

جب آگ لگے :- اَللّٰہُ اَکْبَرُ بار بار کہیں۔

جب پیر سو جائے :- صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (رحمت نازل فرمائیے اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے)

جب کسی جذامی یا برص والے یا کسی دیوانے کو دیکھے تو :-

یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَ الْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ۔

(الٰہی میں برص - جذام - دیوانہ پن اور بُری بیماریوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

یا

سُورہ فلق، سورہ ناس اور سورہ فاتحہ پڑھے۔

دُعا کفّارہ مجلس :-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ، پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیرے حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش - چاہتا ہوں میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں میں تیرے سامنے)

جب کوئی پریشانی یا بے چینی ہو تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (حصن)

(اے اللہ تیری رحمت کی امید کرتا ہوں تو مجھے پل بھر بھی میری سپردمت کر اور میرا

سارا حال درست کردے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔)

یا یہ پڑھے :-

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا

(کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے، اللہ پر توکل کیا ہم نے

اگر دشمن گھیرلیں تو یہ پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (حصن)

اے اللہ ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہم کو امن سے رکھ

چلے ہوئے آدمی پر یہ پڑھ کر دم کرے :-

اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

اِلَّا اَنْتَ

(اے سب انسانوں کے رب تکلیف دور فرما تو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے)

جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو تین روز تک صبح و شام سورۂ فاتحہ پڑھ کر

تھتکارے۔ (ابوداؤد)

اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو یا تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ

رکھ کر پہلے تین مرتبہ بسم اللہ کہے، اور پھر سات مرتبہ یہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ

اُحَاذِرُ (مسلم شریف)

(اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کی شر سے جس کی

تکلیف پا رہا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔)

جس کی زبان بہت چلتی ہو اسے چاہیئے کہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھا

کرے۔ (نسائی)

آنکھ دکھنے آجائے تو یہ پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ

وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ

(اے اللہ! میری بینائی سے مجھے نفع پہونچا اور میرے مرتے دم تک اُسے باقی رکھ۔ اور دشمن میرا انتقام مجھے دکھا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کا مقابلہ میں میری مدد فرما)

بچے کو یا اہل خانہ کو نظر نہ لگے یہ پڑھے مَاشَاءَ اللّٰهُ

جب کسی کو نظر لگ جائے تو یہ پڑھ کر دم کرے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

(میں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں اے اللہ اس کی گرمی اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اس کے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما۔)

اس کے بعد قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ (اللہ کے حکم سے کھڑا ہو۔ حصن حصین)

بچہ کو مرض یا اور کوئی شر سے بچانے کے لئے یہ دُعا پڑھے۔

اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (بخاری)

(میں تیرے لئے اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور زہریلے جانوروں کے شر سے اور ہر ضرر پہنچانے والی آنکھوں سے پناہ چاہتا ہوں)

قرض اور تنگدستی سے نجات حاصل کرنے کے لئے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(اے اللہ اپنی جائز اور حلال چیزیں دے مجھے حرام سے بچا اور اپنے لطف و کرم سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے)

بخار چڑھے یا کوئی اور تکلیف ہو تو یہ دعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (مسلم)

(اللہ کا نام لیکر شفا چاہتا ہوں۔ جو بڑا ہے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جو عظیم ہے جوش ہوتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی۔

علم و بصیرت میں ترقی کے لئے :-

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

(اے اللہ میرے علم میں زیادتی کر)

دُنیا و آخرت میں سرسبزی کی دعا :-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(خدایا میری بخشش فرما مجھ پر رحم کر مجھے سلامتی دے اور رزق عطا کرے)

جب نومسلم کو تعلیم دے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(اے خدا بخش دیجئے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے)

چاند کے متعلق

نیا چاند دیکھنے پر :- اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

(حصن حصین)

(اے پروردگار یہ چاند ہمارے لئے ایمان وسلامتی کا چاند ہو۔ سلامتی اور اسلام کا، اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے)

جب پورے چاند پر نظر پڑے :۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا (حصن)

(میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے)

جب چاند پر نظر پڑے :۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ

(پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے والی برائی سے)

ماہِ رجب کا چاند دیکھنے پر :۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ۔

(اے پروردگار ماہ رجب و شعبان میں ہمارے لئے برکت نازل کرنا اور ہمیں رمضان دکھانا)

رمضان شریف

روزے :۔ رات میں سحر کے وقت سحری کھا پی کر سو جائیں اس کے بعد دن میں نہ کچھ کھائیں نہ پئیں۔ مغرب کے (غروب آفتاب کے بعد) روزہ افطار کریں۔

روزہ :۔ رمضان شریف کے مہینہ بھر مسلمان بالغ مرد اور عورت پر روزے فرض ہیں۔ اگر روزے نہ رکھیں تو بہت بڑا گناہ ہو گا۔ کیونکہ رمضان کے روزے فرض ہیں۔ دوسرے روزے نفل ہیں، جیسے ایام بیض کے تین روزے، شوال کے چھ روزے، عاشورہ کے دو روزے، عرفات کے دن روزہ، پندرہویں شعبان کا روزہ وغیرہ نفل ہیں۔

نفل روزے نہ رکھنے سے گناہ نہیں، البتہ رکھے تو ثواب ہے۔

روزہ رکھنے کی نیت:۔ نفل ہو یا فرض سحری کھانے کے بعد یہ نیت پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لَّكَ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

(اے اللہ نیت کرتا ہوں میں کل کے روزہ رکھنے کی بس تو بخش میرے اگلے اور پچھلے گناہوں کو)

رمضان شریف کے روزوں کی نیت:۔

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا مِّنْ اَدَاءِ شَهْرِ رَمَضَانِ فَرْضَ اللّٰهُ تَعَالٰی

(میں نیت کرتا ہوں کل کے روزے کی رمضان کے فرض کی)

روزہ افطار کرنے کی نیت:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ؁

(اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری روزی پر روزہ کھولا پس تو میرے روزہ کو قبول فرما (ابوداؤد شریف)

کسی کے ہاں افطار کرے تو روزہ کھولنے کی نیت کے بعد کھانا کھاکر یہ دعا پڑھے:۔

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (ابوداؤد شریف)

(تمہارے یہاں روزہ دار روزہ افطار کیا کریں اور تمہارے کھانے کو نیک لوگ کھایا کریں۔ اور تمہارے لئے فرشتے رحمت کی دعا کیا کریں)

روزہ افطار کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (ابوداؤد)

(پیاس بجھی۔ رگیں تر و تازہ ہوگئیں۔ اگر عزوجل نے چاہا تو اجر ضرور ملے گا)

افطاری کی چیزیں:۔

چھوارے، کھجور یا کوئی میٹھی چیز سے روزہ کھولنا سنت ہے۔ رمضان مبارک میں نماز وتر امام صاحب بالجہر تینوں رکعتیں پڑھیں گے امام کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہیے۔

اعتکاف:۔

سنتِ مؤکدہ کفایہ ہے۔ بستی میں کسی ایک کو کم سے کم اعتکاف میں بیٹھنا چاہیے۔ اگر کوئی نہ بیٹھے گا تو سب پر گناہ لازم ہوگا۔ جامع مسجد یا جس مسجد میں پنجگانہ نماز ہوتی ہے اس میں اعتکاف کرے۔ عورتیں بھی گھر میں اعتکاف کریں۔ اعتکاف کا وقت تاریخ ۲۰ رمضان المبارک کی مغرب کے قبل یعنے دس پندرہ منٹ اول اعتکاف میں بیٹھنے کی نیت کرے کہ میں عشرۂ آخر تک بیٹھوں گا اللہ کے لئے (۲۰ تا عید کا چاند دکھائی دینے تک ۲۹ ریا ۳۰ رتاریخ تک)۔ قضائے حاجت کے سوا مسجد کے باہر نہ جائے۔ پنجگانہ نمازوں کے سوا اوابین، تہجد، اشراق، چاشت اور دیگر نوافل نمازیں پڑھتا رہے۔ قرآن شریف کی تلاوت کرے۔ صلوٰۃ التسبیح پڑھے۔ ذکر اذکار میں مشغول رہے۔ روزہ افطاری سحری کھانا مسجد میں ہو اور سونا بھی۔ بیداری میں ذکر اذکار جاری رہے، خاموش رہنا مکروہ ہے، دنیا کی اور گھر کی الجھنوں میں نہ رہے۔ اور مسجد میں لوگوں سے دین کی

باتیں کرتا ہے۔ دنیا کی باتیں بالکل نہ کرے، ہمیشہ باوضو رہے۔

لیلۃ القدر (شب قدر)

رمضان شریف میں ۲۱ ویں ۲۳ ویں ۲۵ ویں ۲۷ ویں ۲۹ ویں شب میں شب قدر ہے۔ حنفیوں کے ہاں ۲۷ ویں شب ہے، رمضان میں قرآن شریف نازل ہوا۔ سورۃ انا انزلناہ میں وارد ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(قرآن شریف کو ہم نے شب قدر میں نازل کیا ہے۔ اور تمہیں شب قدر کا مرتبہ کیا معلوم۔ شب قدر تو ہزار ماہ سے بہتر ہے۔ اس شب مبارک میں مقدس فرشتے اور روح (جبرئیل علیہ السلام) اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ یہ شب طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

شب قدر کی نمازیں:-

۲۷ ویں شب میں چار رکعتیں نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ انا انزلنا ایک بار، سورۃ اخلاص ۲۷ بار، دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ انا انزلنا اور ۵۰ بار سورۃ اخلاص اور سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار پڑھ کر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ایک بار پڑھے۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھے ۔ استغفار خوب پڑھے اور دُعا مانگے ۔

شبِ قدر کی دُعا :۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی)

(الٰہی تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، تو مجھے معاف فرما)

شبِ قدر میں سحری کے لئے گھر جائیں اور نمازِ فجر با جماعت پڑھیں ۔

شوّالُ المکرّم

پہلی شبِ شوال یعنے عید کی رات میں چار رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۲۱ بار پڑھے ۔

فطرہ :۔ صاحبِ نصاب جس کے نزدیک ساڑھے سات تولہ سونا ہے، یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہے وہ صاحبِ نصاب ہے، اسکو عید کے دن فجر کی نماز کے بعد سے عید کی نماز تک فطرہ دینا چاہیے ۔ اگر صاحبِ نصاب نہیں ہے تو بھی فطرہ دینا ثواب ہے ۔

فطرے کی مقدار :۔

پونے دو سیر سے زیادہ (انگریزی وزن کے حساب سے) ۱۴۲ تولے ۶ ماشے یا احتیاط سے ۲ سیر گندم یا حساب کرکے نقد پیسہ فی آدمی دے ۔ غربا، مساکین، دینی مدرسہ کے غریب طلبا کو دے، ایک آدمی کا فطرہ ایک مسکین کو دے یا کئی مسکینوں کو دے ۔

فطرہ لینے والا یہ دعا دے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ (بخاری و مسلم)

(اے اللہ تو ان کے اوپر رحمت نازل فرما)

عیدالفطر کے دن مسنون چیزیں:۔

صبح بہت جلد اٹھنا۔ صبح کی نماز فرض باجماعت پڑھنا، غسل کرنا، سواک کرنا، عمدہ کپڑے پہننا جو پاس موجود ہوں۔ سرمہ لگانا۔ عطر لگانا۔ فجر کی نماز کے بعد سے عید کی نماز تک کوئی بھی نماز نہ پڑھے، پڑھنا حرام ہے۔ قبل عیدگاہ جانے کے کوئی شیریں چیز مثلاً چھوارے طاق عدد میں کھائیں یا کوئی میٹھی چیز۔ قبل عیدگاہ جانے کے صدقۂ فطر دینا۔ عید کی نماز عیدگاہ میں جاکر پڑھنا۔ ایک راستے سے عیدگاہ جائے، دوسرے راستے سے واپس گھر آنا۔ عیدگاہ جاتے آتے وقت آہستہ سے یہ تکبیر پڑھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اگر نماز کو دیر ہے تو تکبیر پڑھتا رہے۔

عیدالفطر کی نماز کا وقت:۔

جب سورج خوب بلندی پر آجائے۔ (نماز کا ذکر گزشتہ صفحات میں ہے)

عیدالفطر کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

عید اضحیٰ

(جشن قربانی)

عید اضحیٰ اور عیدالفطر میں اکثر باتیں مشابہت رکھتی ہیں۔ شرطیں وہی ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ عید اضحیٰ کی نماز کے قبل نہ کچھ کھائیں نہ پئیں، بعد نماز کھائیں۔ قربانی بعد نماز کے کریں۔ عیدگاہ جاتے وقت

بلند آواز سے تکبیر پڑھیں۔

تکبیر تشریق:۔ ذی الحجہ کی نویں تاریخ (عرفہ کا دن) کی صبح کو نماز کے بعد سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر کی نماز تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ باواز بلند تکبیر پڑھنا واجب ہے۔ ہاں عورتوں کو آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔ ہر فرض نماز کے بعد امام اور مقتدی دونوں تکبیریں کہیں۔ اگر امام تکبیر پڑھنا بھول جائے تو مقتدیوں کو فوراً تکبیر کہہ دینا چاہیے۔

ایّام تشریق:۔ ذی الحجہ کی ۱۰ ر تا ۱۳ ر تاریخ یعنے چار یوم۔ ان ایام میں روزے رکھنا حرام ہیں۔

قربانی

مسئلہ:۔ جس پر صدقۂ فطر واجب ہے اس پر بقر عید کے دنوں میں یعنی ۱۰ ر تاریخ سے ۱۲ ر تک قربانی کرنا بھی واجب ہے۔ جس پر قربانی واجب نہیں، اس نے بھی قربانی کر دی تو بہت ثواب پاوے۔ اپنی جانب سے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اور اپنے آباو اجداد کی جانب سے قربانی کرنا واجب ہے، میت کو ثواب پہونچانا بہتر ہے۔

قربانی کا وقت:۔

دسویں ذی الحجہ کی عید کی نماز سے بارھویں کی شام تک دن میں کرنا بہتر ہے۔ رات میں بھی کر سکتے ہیں۔ مگر بہتر نہیں کہ شاید کوئی رگ نہ کٹے اور قربانی درست نہ ہو (بہشتی زیور)

قربانی کا جانور:۔

بکرا، بکری، دنبہ نر یا مادہ، گائے، اونٹ وغیرہ چوپائے حلال جانور

کی جائز ہے۔ بکرا، دنبہ ہر ایک کی جانب سے ایک ہی عدد ہو۔ دوسرے جانوروں میں زیادہ سے زیادہ سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں۔ جانور فربہ ہو۔ کچھ عیب شرعاً نہ ہوں۔ دوسری مذہبی کتابوں میں اس بابت مسائل پڑھ لیں۔

دنبہ، بکرا یا بکری ایک سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہوں۔ بڑے جانور دو سال یا زیادہ عمر کے ہوں۔ نر ہو یا مادہ۔

قربانی کے جانور کو نظر بد نہ لگے اس لئے دعاء۔

جانور کے داہنے ناک کے سوراخ میں چار مرتبہ اور بائیں سوراخ میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:-

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاكْشِفْ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ (ابن شیبہ۔ نزل)

جانور کو ذبح کرنا:- جانور کو قبلہ رخ بائیں بازو لٹا کے، اپنی قربانی خود کرے۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

کسی دوسرے کی جانب سے قربانی کی گئی تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

مِنِّیْ کی جگہ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ ..... فلاں فلاں نام لیوے۔

ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے :- اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْلِکَ اِبْرَاہِیْمَ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔

قربانی کے گوشت کی تقسیم

مسئلہ :- بہتر یہ ہے کہ تین حصے گوشت کے کرے۔ ایک خود لے، ایک حصہ اپنے رشتے ناطے کے لوگوں کو دیں، ایک حصہ خیرات کرے۔

قربانی کی کھال :-

قربانی کی کھال یا تو یونہی خیرات کر دے یا بیچ کر اس کی قیمت خیرات کر دے (فقراء، مساکین، دینی مدارس کے بچوں کو دے)

مسئلہ :- کسی پر قربانی واجب تھی لیکن قربانی کے تینوں دن گزر گئے اور اس نے قربانی نہیں کی تو ایک بکری یا بھیڑ کی قیمت خیرات کرے۔

(بہشتی زیور)

مسئلہ :- کسی نے قربانی کرنے کی منت اللہ سے مانی تھی، پھر وہ کام پورا ہو گیا تو اب قربانی کرنا اس پر واجب ہے چاہے مالدار ہو یا نہ ہو۔ منت کی قربانی کا سب گوشت فقیروں کو خیرات کر دے، نہ آپ کھائے، نہ امیروں کو دے۔ اگر اپنی خوشی سے مُردے کو ثواب پہنچانے کے لئے قربانی کرے تو گوشت کے حصے اپنی قربانی کی طرح کرے۔

(بہشتی زیور)

دیگر مسائل دیگر کتابوں سے حاصل کرے

شب برارت
(لَیۡلَۃُ الۡبَرَاَت)

حدیث :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے۔

شب برات :- یعنی قسمت بٹنے کی رات۔ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کو شب برات کہتے ہیں۔ اس شب میں حق تعالیٰ آسمان سے دنیا کی طرف نزول فرما کر مخلوق کو رزق، درازی عمر اور تندرستی وغیرہ کی نعمتیں عطا فرماتا ہے۔

شب برات میں غسل کرنے سے ہر قطرے میں سات رکعتوں کا ثواب ملتا ہے۔ غسل کے بعد دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔

اسی ماہ میں اکثر لوگ زکوۃ نکالتے ہیں، اور غربا و مساکین کو تقسیم کرتے ہیں۔

میت مسلمان مرد اور عورت، شہدار، صلحار کے لئے دعائے مغفرت :-

اَعُوۡذُ بِعَفۡوِکَ مِنۡ عِقَابِکَ وَاَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَاَعُوۡذُ بِکَ وَجۡھُکَ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَآءً عَلَیۡکَ اَنۡتَ کَمَا اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ (مشکوۃ)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عفو کے ساتھ تیرے غضب سے اور تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیری ذات بڑی ہے۔ کما حقہ تیری تعریف نہیں کر سکتا

تیری ذات ویسی ہے جیسی خود تونے اپنی تعریف فرمائی ہے)

قریب آفتاب ہونے پر چالیس بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمُ پڑھنے سے حق تعالیٰ چالیس برس کے گناہ عفو فرمائے گا، اور چالیس حوریں عطا فرمائے گا اور چالیس آدمیوں کو دوزخ سے نجات دلوائے گا۔

نمازِ مغرب کے بعد :۔ ایک بار سورہ یٰسین کی تلاوت کرکے برکتِ عمر کے لئے دعا کرے۔

دوسری بار سورہ یٰسین پڑھ کر وسعتِ رزق کے لئے دعا کرے۔
تیسری بار سورہ یٰسین پڑھ کے دفع بلا کے لئے دعا کرے۔

نمازِ عشاء کے بعد :۔ بارہ رکعتیں نفل اس طرح ادا کرے (دو دو رکعت کرکے) ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس بار پڑھے۔ ۱۲ رکعت کے بعد کلمۂ توحید دس بار، کلمہ تمجید دس بار، درود شریف سو بار پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

(اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو و عافیت اور ہمیشہ معافی کی درخواست کرتا ہوں)

صَلٰوةُ التَّسْبِیْح پڑھے، نفلیں جتنی ہو سکیں پڑھیں، استغفار کرتا رہے،

زیارت القبور :۔ اس شب میں قبرستان میں جاکر مُردوں کے لئے مغفرت مانگنا سنت ہے۔ قبرستان میں جاکر مردوں کو یوں سلام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ

لَسۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ سَلَفُنَا وَنَحۡنُ بِالۡاَثَرِ ۝

اس کے بعد قبر کی پائنتی کی جانب سے جاکر قبر (میت کے منہ کے سامنے) قبلہ کی طرف اپنی پیٹھ کر کے قبر سے چار ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑے ہو کر سورۃ الحمد کے بعد سورۃ البقرہ سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی ایک بار اور آمن الرسول سے سورۃ بقرہ کے آخر تک پڑھے سورۃ یٰسین، سورۃ تبارک الذی اور سورۃ التکاثر ایک ایک بار پڑھ کر سورۃ اخلاص گیارہ یا سات یا تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر اللہ عزوجل کے دربار میں عرض کرے — میرے اس پڑھنے کا ثواب میرے عمل کے لائق نہیں بلکہ تیرے کرم کے لائق عطا فرما۔ میری طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ اور تمام عظام و انبیائے کرام علیہم السلام و جمیع خلفاء راشدین و صحابہ کبار، امہات المومنات و اہل بیت و شہداء و ائمہ، محدثین و اولیاء امت و علماء ملت اور جمیع المومنین و المومنات و المسلمین و المسلمات خصوصاً میرے آباء و اجداد و والدین، اساتذہ اور فلاں سب کی مغفرت فرما۔ اول اور آخر درود شریف پڑھے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

درود شریف پڑھے اس کے بعد سُبۡحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لَهٗ وَارۡفَعۡ دَرَجَتَهٗ وَافۡسَحۡ لَهٗ فِيۡ قَبۡرِهٖ وَنَوِّرۡ لَهٗ فِيۡهِ۔

اے اللہ اسکو بخش دے، اس کے درجے کو بلند فرما اور اسکی قبر کو کشادہ اور منور فرما۔

اپنے والدین اور آباؤ اجداد کی مغفرت کے لیے مساکین و فقراء کو کھانا کھلائے، کپڑے بنائے، قرآن پڑھ کر، نفل نمازیں پڑھ کر نفل روزے رکھ کر نقدی خیر خیرات کر ایصالِ ثواب کرے۔

زکوٰۃ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ (مزمل)

(اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو)

صاحب نصاب کو چاہیے کہ اپنے مال پر، تجارت، ملازمت، کاشت کی آمدنی کا حساب ایک سال گزرنے پر کرے۔ فی صدی ۲½ روپیے زکوٰۃ دی جائے۔ کاشت کار بارانی کی فصل پر اناج کا دسواں حصہ اور آب پاشی فصل کا بیسواں حصہ زکوٰۃ دے۔ رشتہ داروں میں جو غریب ہوں اور مساکین، فقراء، یتیم خانہ ایسے دینی مدارس جہاں غریب طلبہ تعلیم پاتے ہیں جن کے آب و طعام، مدرسہ برداشت کر رہا ہے۔ جانوروں پر بھی زکوٰۃ ہے۔ (مذہبی کتابوں میں مسائل دیکھ لیں۔)

خیرات:- اپنی مالی آمدنی کے حساب سے بھوکوں کو کھانا کھلائے، ننگوں کو کپڑا پہنائے۔ غرباء کو خیرات کرے۔ نقدی یا آٹا، چاول روٹی سالن سے مسجد، قبرستان، دینی مدارس، پرائمری و سکنڈری مدارس میں چندہ دے۔ سائل کو نہ جھڑکے، نہ دے سکے تو نرمی سے کہہ دے کہ معاف کرو۔

بیعت ہونا:۔ پیر کامل سے بیعت لے۔ خاندان قادریہ، خاندان چشتیہ، خاندان نقشبندیہ، خاندان سہروردیہ وغیرہم کے کسی بزرگ ہستی کے مرید ہوجائے جو شریعت کے پابند ہوں، متقی، پرہیزگار ہوں، وہ جو ذکراذکار بتائیں ان پرعمل پیرا ہوجائیں۔

قوالی:۔ بزرگانِ خاندانِ چشتیہ نے اسکو جاری کیا تھا، اُس وقت کی قوالی اور آج کل کی قوالی میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔ مزامیر میں اضافہ ہوگیا ہے۔ قوال مرد اور قوال عورتوں کا مقابلہ ہوتاہے، بے حد خرافات ہوگئے ہیں، ایسی قوالی میں شرکت کرنا اور اسکو سننا حرام ہے۔

بزرگانِ دین کے قبر کی زیارت کرنا جائز ہے

شادی خانہ آبادی

حدیث شریف:۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ۔

ماں باپ پر فرض ہے کہ اپنے لڑکے لڑکیوں کو خصوصًا دینی علم سکھائیں، قرآن شریف پڑھنا، اُسے مادری زبان (اُردو) میں لکھنا۔ علم حدیث اورفقہ کی بھی معلومات کرادی جائے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کے مسائل اور دیگر معلومات سے آشنا کرادینا۔ نماز روزے کی پابندی کرادینا، دنیوی علم وہنر اپنی طاقت کے مطابق سکھانا، تاکہ اس کی آئندہ زندگی اچھی گزرے، ساتھ ساتھ اچھی تربیت کا عامل بنادینا۔ بلکہ والدین بھی اچھے تربیت یافتہ ہوں، تاکہ ان کا پرتو بچوں پر پڑے۔ لڑکیوں کو امورخانہ داری سے عملًا واقف کرادینا۔

جب لڑکے لڑکیاں بالغ ہوجائیں توان کا بیاہ اچھے ٹھکانے پر کرادینا، خصوصًا لڑکیوں کی شادیاں جلد کردیں۔

لڑکے لڑکیوں کو اپنی ازدواجی زندگی کس طرح خوش خلقی سے گذارنا چاہیے اس کے پیروی کی عادت والدین نے لگا دینی چاہیے۔ تاکہ ان کی زندگی بہت خوش و خرمی سے گزرے، دونوں نے طلاق کے مسائل شادی کے قبل سمجھ لینا تاکہ طلاق یا خلع کا معاملہ مابین نہ آجائے۔

شادی سے قبل لڑکے لڑکیوں کا مشورہ لینا ضروری ہے، اگر ان کا رجحان معلوم ہوجائے تو پیغام کا سلسلہ شروع کیا جائے۔

لڑکے نے لڑکی کو ایک جھلک دیکھ لینا، لڑکی شریف خاندان کی ہے، سیرت کو ترجیح دی جائے، لڑکی کی سیرت اچھی ہے، تسپر حسین ہے تو نُورٌ علیٰ نُور۔

شادی شرع کے مطابق کرنے سے خدا اور اس کے رسول کی خوشنودی کا باعث ہے تاکہ خرافات سے محفوظ رہ کر کم خرچ میں بیاہ ہوجائے۔ ماں باپ کو لڑکی کا پیسہ لینا حرام ہے، اپنی استطاعت کے مطابق شادی کی کارروائی کی جائے، لڑکے والوں کو بھی جہیز کی تمنا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ کتنا دیں گے اللہ تعالیٰ سے مانگو وہ بے اندازہ دیتے ہیں۔ طرفین کے لوگ رضامند ہوجائیں تو رسم کرلیں، رشتہ منسلک کرلیں۔

نکاح یا عقد:۔ عصر کے بعد مسجد میں نکاح پڑھانا سنت ہے۔ قاضی صاحب یا کوئی عالم یا مسجد کے امام صاحب سے پڑھائیں۔ پہلے نکاح رجسٹر میں دولہا، دلہن کے وکیل، دو گواہ کے نام اور دیگر معلومات درج کریں، اور دستخطیں بھی، وکیل دلہن کا قریبی رشتہ دار ہو اور دونوں گواہ دولھے میاں کی طرف سے مقرر کئے جائیں۔

ایجاب:۔ دلہن کی رضامندی لینا، دلہن بالغہ ہے، تو وکیل اور دو گواہ اس کے پاس جائیں، وکیل دلہن سے دریافت کرے کہ فلاں شخص سے تمہارا عقد

کرایا جاتا ہے۔ تم راضی ہو اس سے اپنی رضامندی تین مرتبہ پوچھ لی جائے اس نے اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا۔ اب مہر دریافت کر لیا جائے، مہر کی رقم بھی اس نے اپنی زبان سے کہہ دی۔ تینوں صاحبوں نے سن لیا۔ اب یہ قاضی صاحب کے پاس جائیں جہاں دولہے میاں ان کے قریب بیٹھے ہیں۔

قاضی صاحب وکیل سے دلہن کی رضامندی اور مہر کی بابت دریافت کریں۔ اور دولہے سے دلہن سے نکاح اور مہر کی رضامندی دریافت کریں۔ دولہے میاں راضی ہیں، اس کے بعد نکاح کا خطبہ شروع کر دیا جائے۔

خطبہ نکاح

قاضی صاحب کو سب سے پہلے عربی زبان میں با جہر خطبہ پڑھنا چاہیئے۔

خطبہ:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا ۝ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

اس کے بعد قاضی صاحب دولہے میاں کو ۵ یا ۳ کلمے پڑھا کر ایمانِ مجمل، ایمانِ مفصل، دعائے قنوت، استغفار پڑھا لے۔

ایجاب و قبول:۔ قاضی صاحب دلہن کی رضامندی اور مہر کی بابت وکیل سے دریافت کرلیں، اور گواہوں سے پوچھ لے کہ آپ صاحبان نے دلہن کی رضامندی سن لی وہ کہیں جی ہاں پھر قاضی صاحب دولہے میاں سے تین بار زوجیت اور مہر کے بارے میں دریافت کرے بس ایجاب و قبول ہوگیا۔

اے دولہے میاں فلاں بن فلاں تمہاری زوجیت میں فلاں کی دختر فلاں نام مہر فلاں مؤجل یا معجل پر، فلاں کی وکالت، فلاں صاحبوں کی گواہی سے آنے کے لئے رضامند ہے تم نے قبول کیا دولہے میاں کہیں قبول کیا میں نے اس طرح تین بار قبولیت لیلے۔

قَبِلْتُ ۔ قَبِلْتُ ۔ قَبِلْتُ (تین بار دولہے میاں کہیں۔)

دُعا:۔ قاضی صاحب درود شریف پڑھنے کے بعد خدا کی حمد کرے۔ اور دولہا دلہن کی درازی عمر، رزق میں ترقی، دونوں میں اخلاص محبت رہے، اسلام پر پابندی، صوم وصلوٰۃ کی پابند رہیں۔ ازدواجی زندگیاں خوش اسلوبی سے گزاریں۔ ان سے صالح اولاد پیدا ہوں۔ والدین اور لواحقین کو خوش رکھیں۔ وغیرہ ہم دعائیں، درود شریف پر ختم کریں۔ حاضرین آمین کہیں۔

دعا کے بعد:۔ چھوارے دُولھے میاں پر نچھاور کئے جائیں۔ اور بانٹ دیے جائیں یا کوئی میٹھی چیز، عطر، گلاب، پان، چائے، پھول یا شربت سے حاضرین کی تواضع کی جائے۔

دولھے میاں، قاضی صاحب، والد، برادران، لواحقین، دوست واحباب سے مصافحہ ومعانقہ کرے۔ دولھے میاں کو یہ مبارکبادی دیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ○ (مشکوٰۃ شریف)

(خدا آپ کے لئے خیر وبرکت نازل فرمائے، اور اپنی نعمتوں سے مالامال کرکے آپ دونوں کے دلوں کو ملائے رکھے، اور آپ دونوں خوش وخرّم رہیں)

دولھے دلہن کے والدین اور رشتہ داروں کو مبارک بادی جائے تو وہ لوگ جواب میں یوں کہیں۔

لِيَهْنِئْكَ هٰذَا (آپ کو بھی مبارک ہو)

مستورات دلہن کو وہی مبارکبادی دیں جو مندرجہ بالا ہے ماسوا عورتیں اپنا دایاں ہاتھ دلہن کی پیشانی پر رکھیں۔ اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي هٰذِهِ النَّاصِيَةِ ○

(اللہ تمہارے نصیبے میں برکت فرمائے)

دلہن کا والد یا کوئی قریبی رشتہ دار، دولہا دلہن کو قریب بٹھا کر دعائیں دینے کے بعد تھوڑا پانی ہاتھ میں لے کر دونوں کے سر پر اور سینوں اور مونڈھوں کے درمیان چھڑکے اور یوں کہے:۔

("الٰہی میں ان کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں")

دلہن کا جہیز:۔ حسب طاقت دے۔ قرآن شریف مذہبی کتابیں، کپڑے، زیورات، پلنگ، ظروف، بستر وغیرہ دیں۔ دولہے میاں کو کپڑے، رومال، انگوٹھی دے۔

دلہن کا وداع ہونا:۔ والدین وخویش واقارب نے رخصت کرتے ہوئے دلہن کو تسلی وتشفی دیں۔ بیٹی سسرال والوں سے اچھی طرح ربط وضبط رکھنا۔ آج تک یہ تمہارا گھر تھا، اب سسرال تمہارا گھر سمجھو، خاوند کی حق، خدمت کرنا۔ خوشدامن وخسر، نندوں اور جیٹھوں کی خدمت کرنا، ایسی رہو سہو کہ تم سے کسی کو شکایت کا موقع نہ ملے۔ امور خانہ داری بڑی خوش اسلوبی سے انجام دو۔ تربیت میں مثال قائم کردو غرضکہ تمام خویش واقارب اور پڑوسیوں کو خوش رکھ کر اور ہر دلعزیز بن جاؤ۔ دولہے میاں والدین واحقبن اور سسرال والوں کو خوش رکھنے کی کوشش کریں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ

(نیک بیبیاں فرمانبردار ہیں۔ خیال رکھنے والیاں پیٹھ پیچھے اپنے اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے)

دلہن کے قدم دولہے کے گھر:۔ دلہن بسم اللہ پڑھ کر قدم داخل کرے اور گھر میں داخلہ والی دعا پڑھے۔ خدا کا شکر بجالائے، دلہن کے ہمراہ کوئی تجربہ کار عورت رہے۔

گھر والے ایک بڑے برتن میں دلہن کے دونوں قدم دھلائیں اور پانی کو مکان کے چاروں طرف کے گوشوں میں چھڑک دیں تاکہ

برکت و رحمت نازل ہوں۔ اور دلہن انشاءاللہ دیوانگی و جذام کے امراض سے محروم رہے گی۔ اس کے بعد کوئی نمازی بزرگ عورت دلہن کی چادر پر دو رکعت شکرانہ پڑھے۔ (کتاب الاسلام)

اس کے بعد دلہن کی پیشانی پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهَا پڑھے۔

(اے پروردگار میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس میں آپ نے جو بہتری رکھی ہے اس کی طالب ہوں اور اس کی سرشت میں جو برائی رکھی ہے اس سے آپ کی پناہ مانگتی ہوں)

کوئی بزرگ عشاء کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اُدْخُلْ بِسْمِ اللّٰهِ بِاَهْلِكَ عَلَی الْبَرَكَةِ

(اے اللہ میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم سے بچانے کے لئے تیری پناہ دیتا ہوں۔ تو جا اپنے گھر والوں میں۔ خدا برکت دے۔)

شبِ عروسی:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ
(مشکوٰۃ شریف)

اس کو پڑھ کر بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی دعا کرے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا فِیْ صَاحِبِهٖ (مشکوٰۃ شریف)

شب جب بیوی سے ہم بستری کا ارادہ کرے تو یہ پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (مشکوٰۃ)

(بسم اللہ اے پروردگار ہمیں شیطان سے بچانا اور جو کچھ ہمیں دے (اولاد) اس سے شیطان کو دور رکھنا)

دعا وقتِ انزال :- اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا (حصن حصین)

(یا اللہ نہ کر شیطان کے لئے اس بچہ میں جو نصیب کریں آپ ہمیں کوئی حصہ)

ایامِ ماہواری :- جب بیوی کو ایام ماہواری ہوں اس وقت صحبت سے گریز کرے۔ شرعاً منع ہے۔ اس سے بالکل بچنا ضروری ہے۔ اگر نطفہ ٹھہر جائے تو اولاد جذامی پیدا ہو گی۔ البتہ عورت پاک صاف ہو جائے تو ہمبستری کرے، ان ایام میں عورت کو نماز معاف ہے۔ رمضان کے روزے معاف نہیں قضا روزوں کو بعد میں رکھے۔

دعوتِ ولیمہ :- بعد دخول اجتماع۔ ولیمہ کا کھانا دیا جائے۔ سنت یا واجب یا مستحب ہے (جامع ترمذی)

دعوتِ ولیمہ عقد کے دوسرے دن یا کچھ دن بعد کی جائے۔ اپنی مالی طاقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے طعام پکایا جائے۔ مدعو کھانا کھانے کے بعد روزمرہ کی کھانے والی دعائیں پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ فِي الْعَافِيَةِ وَاَوْسَعَ عَلَيْكُمْ فِي الرِّزْقِ وَجَعَلَكُمْ لِلشُّكْرِ ۔ (اللہ تعالیٰ تمہاری خیر و عافیت کو بڑھائے اور تمہاری روزی میں وسعت دے اور تم کو شکر کی توفیق دے)

حمل :- نطفہ کا قرار پا جانا۔ ان ایام میں حاملہ نیک کام کرے، قرآن مجید کی تلاوت کرے اور ترجمہ بھی پڑھے۔ دینی مسائل کی کتابیں، حدیثیں پڑھے۔ اگر مالی حالت اچھی ہے تو طاقت ور غذا کھائے۔ اور میوہ جات کا استعمال کرے، دودھ پیئے۔ چہل پہل کرے، خوش رہے۔ زچہ خانہ کی ڈاکٹرنی سے معائنہ کراتے رہے۔ خوش و بشاش رہے۔ حمل کی میعاد نو ماہ یا اس سے کچھ زیادہ ہے۔

زچگی: زچہ خانہ یا گھر میں کسی تجربہ کار نرس یا ڈاکٹر یا دایہ سے زچگی کرائے۔ دردِ زہ ہوتے وقت یہ آیت پاک کوئی بزرگ پڑھے، اور کپڑے پر پھونک دے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

اور کپڑا اس کے بائیں ران پر باندھ دیں گڑ کھلا دیں، جب بچہ بفضل خدا پیدا ہو جائے تو زچہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت دوسری عورتیں آیت الکرسی معوذتین پڑھیں۔ اور خدا کا شکر بجا لائیں (ابن سنی۔ نزل)

بچہ پیدا ہونے کے بعد کسی بزرگ مرد سے بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کی تکبیر کہی جائے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (والتین)

اللہ تعالیٰ کا فرمان:- بیشک ہم نے انسان کو بڑی اچھی حالت میں پیدا کیا۔

تحنیک:- کسی نیک آدمی سے کھجور یا چھوارہ چبوا کر اُسے بچے کے منہ میں دینا۔ (ابوداؤد)

برکت کی دعا دینا:- یا اللہ اس بچہ کو نیک بنانا۔ اسلام کا پیرو کرنا، والدین کا سایہ اس پر مدام رکھنا۔ رزق میں ترقی اور برکت ہو۔ علم و ہنر سے آراستہ پیراستہ ہو۔ دینی علم سے اسے سرفراز کرنا۔ عمر دراز ہو وغیرہ (بخاری)

بچہ کا نام:- پیغمبروں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی پر رکھنا اللہ کے صفتی نام رکھنا، لڑکی ہو تو نیک بی بیوں کے نام رکھیں۔

محمد، آدم، موسیٰ، عیسیٰ، ابراہیم، الیاس، اسمٰعیل، محمد اکرم، عبدالکریم

عبدالرازق عبدالرزاق، عبدالباسط، مطیب احمد۔ عبدالرؤف، مجیب الرحمٰن، مقبول یونس احمد، عبدالباری، عبدالرحمٰن، عبداللطیف، عبدالحکیم، خلیل احمد جمیل احمد، غیاث الدین۔ قدر النسا۔ زلیخا، علیم النسا، قمر النسا، عقیلہ بانو، ثریا، رضیہ، فاطمہ، خدیجہ، عائشہ، کلثوم، امۃ الجمیل، حسین النسا منور خاتون۔ نرگس، شہناز، حلیمہ افضل، کنیز فاطمہ، شگفتہ، عبیرہ

دیگر نام:۔ مہر النسا، نجم النسا، زیب النسا، رفیق احمد، عتیق علی، تنویر احمد، مظہر احمد، مبشر احمد، منظر احمد، اصغر علی، روشن علی، کاظم علی، عباس علی، ظہیر انور، ظفر احسان، شبیر علی، اشرف علی، شوکت علی، سید علی مفرح پروین، حامد علیم، سمیع اللہ، اعتبار خاں، سکندر خاں۔ عبدالخالق

ختنہ:۔ اگر اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے تو جہاں تک ہو سکے جلد یا ساتویں دن کسی مسلمان نائی سے ختنہ کروائے۔ رسم و رواج کی پابندی نہ کرے

عقیقہ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا ہ

(اے مسلمانو! اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو جہنم کی آگ سے بچاؤ)

بچے کا عقیقہ پیدائش کے ساتویں روز کرے۔ لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکرا۔ جانوروں کی بابت جو قربانی کے جانوروں کے مسائل ہیں وہی عقیقہ کے جانوروں کے لئے ہیں۔ قربانی کے دن بڑے جانور کی قربانی کے سات حصوں میں سے کچھ حصے عقیقہ کے بھی لے سکتے ہیں۔

عقیقہ کے جانور کا ذبح کرنا:۔ جانور کو ذبح کرتے وقت قبلہ رُخ لٹا، جس طرح قربانی کا جانور، لڑکے کا باپ خود ذبح کرے۔ ذبح کرنے کے قبل یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةُ اِبْنِیْ (لڑکے کا نام لیوے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ وَجُزْئُھَا بِجُزْئِہٖ وَکُلُّھَا بِکُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ ۔

اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر ذبح کرے۔

لڑکی ہو تو بِنْتِیْ (لڑکی کا نام لیوے)

دوسرا ذبح کرے تو لڑکے کے لئے ابنی کی جگہ ابن (سید ظفر احسان ابن سید عبد الباری) کہے۔

دوسرا ذبح کرے تو لڑکی کے لئے بنتی کی جگہ بنت (شہناز بنت سید عبد الباری) ہے۔

لڑکے کے لئے :۔ بِدَمِہٖ بِلَحْمِہٖ بِعَظْمِہٖ بِجِلْدِہٖ بِشَعْرِہٖ

لڑکی کے لئے :۔ بِدَمِھَا بِلَحْمِھَا بِعَظْمِھَا بِجِلْدِہٖ بِشَعْرِہٖ

لڑکے کے لئے :۔ بِجُزْئِہٖ بِکُلِّہٖ

لڑکی کے لئے :۔ بِجُزْئِھَا بِکُلِّھَا

اس کے بعد :۔ بچے کے سر کے بال نائی کے استرے سے تراشنا، بالوں کے وزن کے برابر چاندی کا وزن کرنا اور وہ محتاج، غرباء، مساکین کو خیرات کر دینا۔ اس کے سر اور تالو پر زعفران کا پانی ملنا۔ نائی کی مزدوری علیحدہ دینا۔

عقیقہ کا گوشت :۔ گوشت تقسیم کرنا جس طرح قربانی کا کیا جاتا ہے۔

یا

کھانا پکا کر گھر والے، اعزّہ، لواحقین، مساکین کو کھلانا۔

بچّہ بولنا شروع کرے: پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سکھاوے۔ یہ آیت بھی یاد کرائے:۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۞ (حصین)

لڑکپن میں دینی مدرسہ میں یا گھر پر قرآن شریف کی تعلیم دی جائے۔ ساتھ ساتھ پانچوں کلمے ازبر کرا لئے جائیں۔ نماز روزہ کی معلومات دی جائے۔

تسمیہ خوانی:۔ (بسم اللہ) بچّہ بولنے لگے تو کسی دیندار بزرگ متبرک کی خدمت میں لے جا کر بسم اللہ کہلا دو۔ اس نعمت کے شکریہ میں اگر دل چاہے بلا پابندی کے جو توفیق ہو چھپا کر خدا کی راہ میں کچھ خیرات کر دو۔ (بہشتی زیور)

حج شریف

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
سَبِيْلًا ۞

(اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہو اس طرف چلنے کی)

اسلام کا پانچواں رکن حج بیت اللہ (مکّہ شریف) ہے۔ جو ہر مسلمان بالغ مرد، عورت صاحبِ نصاب، صاحبِ استطاعت پر فرض ہے

اپنی زندگی میں ایک مرتبہ ۔
حج کرنے والے کی جسمانی حالت اچھی ہو تاکہ وہ حج کے ارکان کما حقہٗ
ادا کرے ۔ فرض حج ادا کرنے کے بعد حج کیا جائے تو وہ نفل حج ہوگا
حج کا ثواب ملے گا ۔

حج کو کون جائے :۔ صاحب نصاب جو حج کے اخراجات برداشت کر سکے،
قرض سے فارغ البال ہو، کسی کی امانت اس کے نزدیک نہ ہو، اگر ہو
تو واپس کر دے، صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو ۔ اہل و عیال کا خورد
و نوش کا انتظام کر دے، دشمنوں سے معافی مانگے ۔ حلال کمائی سے حج
کرنے ۔ جاتے اور آتے بے ایمانی نہ کرے ۔ گورنمنٹ کی پابندی کرے،
حج کی معلومات اور ارکان اور دعا کی کتابیں علمائے دین نے شائع کی
ہیں ان کا مطالعہ کریں ۔ سفر کی دعائیں گزشتہ صفحوں میں درج کی ہیں،
وہ وقتاً فوقتاً پڑھ لیا کریں ۔ جانے کے قبل پاسپورٹ کے کاغذات
وغیرہ تیار کرالیں ۔

حج کے لئے جاتے وقت :۔ اہل خانہ، پڑوسی، محلے والے، گاؤں والے
اعزہ و رشتہ داروں سے ملاقات کر کے جائیں، گناہوں کی معافی
چاہے ۔

صابو صدیق کا مسافر خانہ بمبئی :۔ حجاج یہاں آکر ۲ - ۳ دن یا ہفتہ بھر
قبل مقام کرتے ہیں ۔ یہاں حج کمیٹی ان کو ہر طرح کی امداد دیتی
ہے ۔ زر مبادلہ کا انتظام یہیں ہو جاتا ہے ۔ ہندوستانی پیسوں کے
عوض سعودی حکومت کے ریال ملتے ہیں، حاجی کو پاسپورٹ سپرد کیا
جاتا ہے ۔ اسے اچھی طرح سنبھالے رکھے ۔
جہاز پر سوار ہونے کے قبل کسٹم ہوتا ہے ۔ کسٹم آفیسر معمولی طور پر سامان
دیکھ لیتے ہیں ۔

پاسپورٹ کو کئی جگہ بتانا پڑتا ہے۔ چیچک کی جانچ کرنے والا ڈاکٹر میڈیکل ڈاکٹر، کسٹم دو جگہ جانچ پڑتال ہوتی ہے۔ جہاز کی سیڑھی پر پولس پاسپورٹ جانچتا ہے۔ قلی جہاز میں سامان رکھ دیتے ہیں، انھیں مزدوری دینی پڑتی ہے۔ حج کمیٹی بھی خدمت کی رقم وصول کرلیتی ہے۔ قلی ہر ایک کو جہاز میں پلنگ اور اسباب بتا دیتا ہے۔

جہاز میں سوار ہونا:۔ سوار ہونے کی دعا پڑھ لی جائے۔ خدا کا شکر بجالانا چاہیے کہ اس نے یہ مبارک دن نصیب کیا۔ حاجیوں کو پہونچانے والے دوست احباب، رشتہ دار آتے ہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

(اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد اور ملکیت میں برکت دے)

پھولوں کا ہار اور گلدستے تحفے میں دیتے۔ تحفے والا دعا پڑھ دی جائے۔

جہاز کا انتظام:۔ دواخانہ، ڈاکٹر، نرس، دوا، انجکشن، روٹی، سالن، دال، چائے، بسکٹ، پلاؤ، پھل، حلوا، سویاں، کا خاصہ انتظام ہے۔

(صبح کا ناشتہ چائے بسکٹ، دوپہر کا کھانا، شام میں چائے حلوا۔ رات میں وہی دوپہر کا کھانا (چاول۔ روٹی، سالن، اچار وغیرہ)

نماز باجماعت ہوتی ہے، اذان دی جاتی ہے۔ علماء حج کی بابت تقاریر کرتے ہیں۔ تبلیغی جماعت کا اجتماع ہوتا رہتا ہے۔ یہ جماعت حاجیوں کی نماز صحیح کرانا اور حفظ کرنے کا کام، لبیک یاد کرانا، مسئلہ مسائل اور وضو کا انتظام ہوتا ہے۔ میٹھا پانی کھانے کے وقت نلوں سے ملتا ہے، کھاری پانی جاری رہتا ہے۔ حاجی صاحبان تلاوت قرآن، ذکر واذکار، وظائف اور دعاؤں میں مشغول رہتے ہیں۔ ان میں سے امیر الحجاج مقرر کیا جاتا ہے وہ تمام انتظام کراتے ہیں۔ ڈاکٹر اور امیر الحجاج جہاز میں گشت لگاتے ہیں اور حاجیوں کو امداد بہم پہنچاتے ہیں۔

جہاز کے نام: محمدی، منظفری، آلبرسعودی۔ تقریباً ۸ - ۹ دن میں جدّہ بندرگاہ پہونچادیتے ہیں۔

یلملم: بحیرۂ عرب کا سفر طے کرکے بحیرۂ قلزم میں جہاز جاتا ہے، جب جدّہ قریب رہ جاتا ہے، تو یلملم کی پہاڑیاں دکھائی دیتی ہیں۔ یہ ہندوستان، پاکستان اور ایران والوں کی میقات ہے۔

میقات: یہاں حجاج غسل وضو کرکے احرام باندھتے ہیں۔ احرام یعنی اپنا روزمرہ کا لباس اتار کر ایک چادر اور لنگی استعمال کرتے ہیں۔ جوتا اس طرح کا چاہیے کہ پاؤں کی اوپر کا اٹھا ہوا حصّہ کھلا رہے۔ عورتیں سر پر رومال باندھتی ہیں ان کا روزمرہ کا لباس رہتا ہے۔

کا احرام: چادر سر پہ اوڑھ کر دو رکعت نماز پڑھنا، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھتے ہیں۔ سلام پھیرتے ہیں۔ اور نیت کے بعد مرد سر کی چادر کندھوں پر ڈال لیتے ہیں۔ اور احرام کھولنے تک اسی طرح رہتے ہیں۔

تمتع کی نیت: اکثر حاجی یہی نیت کرتے ہیں۔ (عمرہ کی نیت)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

(اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں، میرے لئے آسانی پیدا کر اور قبول فرما)

عورتیں تَقَبَّلْهُ کی جگہ تَقَبَّلْهَا کہیں فَيَسِّرْهَا

اور تلبیہ (لبیک) شروع ہو جاتی ہے۔ مرد زور کی آواز سے لبیک پکارتے ہیں اور عورتیں آہستہ لبیک کہتی ہے۔

جہاز میں چڑھتے، اترتے، اٹھتے، بیٹھتے، لبیک کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔

اترتے، سوتے، جاگتے سوار ہوتے ہوئے بھی لبیک کہے۔

تلبیہ (لبیک) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ۝ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ۝ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۝

(میں حاضر ہوں خداوند تیرے حضور میں حاضر ہوں، حاضر ہوں تیرے حضور میں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں ساری تعریفیں اور سب نعمتیں تیری ہی ہیں اور ملک و بادشاہت تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔)

احرام باندھنے کے بعد ایک مرتبہ لبیک پڑھنا واجب ہے، تین مرتبہ مسنون ہے۔ بغیر لبیک کے احرام درست نہیں ہو سکتا۔

بندرگاہ جدّہ :- جہاز حکومت سعودیہ کے کنارے آ لگا۔ خدائے تعالیٰ کا شکر کہ اس نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں یہ مقدس زمین کا لہراتا ہوا منظر دکھایا۔

اب جہاز میں سیڑھیاں نصب ہو جاتی ہیں۔ سعودی بسیں ساحل پر کھڑی بس جہاز سے اترو اور بس میں سوار ہو جاؤ۔ حاجی سوار ہو کر کسٹم میں داخل ہوتے ہیں۔ یہاں ہندوستانی حج کمیٹی کے خدام رہبری کرتے ہیں۔ پاسپورٹ کی کئی جگہ جانچ ہوتی ہے۔

آخری دروازے پر :- حاجی سے دریافت کیا جاتا ہے کہ تمہارا معلم کون ہے۔ حاجی کہتا ہے فلاں فلاں۔ وہاں معلم کے کئی وکلا موجود رہتے ہیں۔ وہ پاسپورٹ لے لیتے ہیں۔

یہاں کا کسٹم ہال بہت وسیع ہے۔ قلی اسباب لا رہے ہیں۔ حاجی صاحبان کے ہر ڈاگ پر نام مع پتہ رہتا ہے۔ بس وہ اپنا سامان یک جا کر لیتا ہے۔ کسٹم آفیسر جانچ لیتا ہے وکیل اسباب مدینۃ الحجاج میں بذریعہ ٹرک پہونچا دیتا ہے۔

یہ مسافر خانہ وسیع پیمانے پر ہے۔ ہزاروں کمرے ہیں۔ بس، وکیل اپنے

مخصوص کمروں میں حاجیوں کو داخل کر دیتا ہے اور اس کے قلی سامان لگا دیتے ہیں۔ قلی کو حمالی نہ دیں وہ سعودی حکومت کی رہائش کی فیس میں پہلے ہی ادا ہو جاتی ہے۔

معلّم کی فیس:۔ بمبئی میں زرمبادلہ کی پوری رقم نہ لی ہو تو جدہ کی بینک میں چیک بنا کر دیال لیتے ہیں۔ وکیل کمرہ میں آکر خدمات معلم کی فیس اور جدہ سے مکہ کا بس کرایہ وصول کر کے بس کا انتظام کرتا ہے۔

مدینۃ الحجاج کے وسیع میدان میں مسجد بھی ہے، ہر کمرے میں میٹھے پانی کے نل نصب ہوتے ہیں۔ پاخانے بھی ہیں۔ قمقمے اور بجلی کے پنکھے بھی آویزاں ہیں۔ ہوٹلیں اور دوکانیں ہیں جہاں ہر قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ نماز شکرانہ ادا کرنا چاہیے۔

جدّہ سے مکہ معظمہ کا سفر:۔ وکیل بس میں سوار کر دیتا ہے۔ مکہ معظمہ جب نظر آتا ہے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ بِهَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا رِزْقًا حَلَالًا

لبیک کے ساتھ موقع کی دعائیں پڑھتے جائیں۔

موٹر ڈرائیور معلّم کے گھر پہونچا دیتا ہے:۔ موٹر سے سامان اتار کر معلّم (مطوف) کے ہاں رکھا جاتا ہے۔ حاجی حاجت ضروریہ سے فارغ ہو کر وضو کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ہر قدم پر شکر کرتے جائیں کہ مقدس شہر نصیب ہوا۔

بیت اللہ شریف کا طواف:۔ معلّم یا اس کا ملازم دعائیں پڑھاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ باب السلام سے داخل ہوتے ہیں۔ باب بنی شیبہ پر یہ دعا پڑھے:۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا
نَّصِیْرًا وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ؕ

کعبہ شریف کو دیکھ کر:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا
الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَكْرِیْمًا وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ
وَكَرَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ تَشْرِیْفًا وَّتَكْرِیْمًا
وَّتَعْظِیْمًا

طوافِ قدوم

اضطباع:۔ طواف کی نیت کے لئے کھڑے ہونے کی جگہ' لال رنگ کا پٹہ حجرِ اسود سے کھنچا ہوا مطف پر ہے وہاں کھڑے رہے۔ حجرِ اسود قریب یا دور، حجرِ اسود کے سامنے اپنا چہرہ اور سینہ اس طرح رکھے کہ بائیں کندھے کا سرا حجرِ اسود کے سامنے رہے۔

نیت:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ طَوَافَ
الْعُمْرَةِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ
لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ

(اے اللہ! میں تیرے محترم گھر کے طواف کی نیت کرتا ہوں اور اس کا کرنا مجھ پر آسان فرما ان سات چکروں کو تیری خوشنودی کے لئے)

طوافِ قدوم میں پہلے تین چکر میں رمل کرے (پہلوانوں کی طرح اکڑ کر دونوں کندھے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ رکھ کر ذرا تیزی سے چلے باقی چار چکر اپنی عادت کے مطابق چلے۔

طواف کا طریقہ:۔ نیت کے بعد حجرِ اسود کے سامنے آجاؤ اور موقع ملے تو حجرِ اسود کو بوسہ دو جو معلم دعائیں پڑھاتے ہیں . . اور بھیڑ ہو تو دور ہی سے کھڑے ہو کر

استلام یعنی کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر اپنا بایاں کندھا کعبہ کی طرف کر کے یہ تکبیر پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

پھر دونوں ہاتھ گرا دے۔ پہلے تین چکر میں رمل کرے (نفل طواف میں رمل نہ کرے) عورتیں رمل نہ کریں۔

پہلے چکر کی دعا:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

(اللہ تعالیٰ تمام عیبوں سے پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں)

اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

وہی سب سے بڑا ہے' اور وہی گناہوں سے بچاتا ہے اور وہی نیکی بجا لانے کی قوت عطا فرماتا ہے' جو بڑا اور بڑی عظمت والا ہے۔

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

نیز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمتِ کاملہ اور اس کا سلام نازل ہونے

وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکَلِمَاتِکَ

کی دعا کرتا ہوں نیز اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے

وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَ

اور تیرے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور تیرے نبی برحق

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ

اور حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع میں یہ طواف اختیار کرتا ہوں

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ

اے اللہ میں تجھ سے عفو و سلامتی مانگتا ہوں۔ اور دائمی

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

درگزر چاہتا ہوں دین و دنیا اور آخرت میں۔ اور حصول جنت میں کامیابی

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

اور جہنم سے نجات کی التجا کرتا ہوں

ہدایت:- رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر ڈالو۔

ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود تک یہ پڑھا کرو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرما دے

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ

اور جہنم کی آگ سے بچالے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ

يَا عَزِيْزُ

میں داخل فرما اے بڑے غالب

يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

اور بڑی بخشش والے اے دونوں جہان کے پروردگار

ہدایت:- حجر اسود پر پہونچ کر اسے بوسہ دو اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا (استلام کرو)

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب تعریفیں اسی کے

لئے ہیں۔)

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھ گرادو۔

— پہلا چکر ختم ہوا

دوسرے چکر کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ

بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم محترم ہے

وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ

اور یہاں کا امن و امان تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں

وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ

عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ ہے تیری پناہ میں آنے والے

مِنَ النَّارِ ۝ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ

جہنم کی آگ سے۔ پس ہمارے گوشت اور پوست کو جہنم کی آگ پر حرام فرما دے۔

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ

میرے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما۔ اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے

قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ

روشن کر اور کفر اور نافرمانی اور گناہوں سے ہمارے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ

نفرت دے دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ بچا لے

یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ الْجَنَّۃَ

مجھ کو قیامت کے دن کے عذاب سے جس دن کہ تو اپنے بندوں کو دوبارہ

بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

زندہ فرمائے گا۔ اے اللہ مجھے حساب کتاب لئے بغیر

جنت عطا کر۔

ہدایت :- رکنِ یمانی سے حجرِ اسود والی دعا وہی ہے جو پہلے چکر میں پڑھی گئی تھی اور حجرِ اسود پر پہونچکر بوسہ دو یا ہجوم پر استلام کرو ۔

تیسرے چکر کی دُعا :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ

اے اللہ میں تیری آیات و احکام میں شک لانے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا

وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي

ہوں تیرا شریک ٹھہرانے سے اور تیرے احکام کی مخالفت سے اور نفاق سے اور

الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بُرے اخلاق سے اور بُرے منظر سے اور مال واہل و عیال میں بُری تبدیلی سے

رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ ۔

نیز اے اللہ میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں اور تجھ سے جنت کا طلبگار ہوں اور تیری گرفت اور تیرے جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

الٰہی قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اور

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۔

ہوں زندگی کے فتنوں اور سکرات موت کی تلخیوں سے ۔

ہدایت :- وہی ہے جو رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک وہی دعا و استلام ہے جو اس کے پیشتر بتائی گئی ہے ۔

چوتھے چکر کی دعا :-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ

اے اللہ میرے اس حج کو (ریاکاری سے بچاکر) قبولیت کے درجے کو پہونچا اور میری اس کوشش کو ٹھکانے لگا اور

ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً

میرے گناہ کو بخش دے اور میرے اس عمل کو نیک اور مقبول بنا دے اور میرے

لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَا

اس سودے کو ایسی تجارت بنا دے کہ جس میں گھاٹا نہ ہو اور اے سینوں کے بھید دل کو

اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

جاننے والے رب العزت مجھے اندھیرے سے نکال کر اجالے کی طرف لے آ۔ اے اللہ (بیشک)

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ

میں آپ سے حصول رحمت کے ذریعوں کا بخشش چاہنے کے طریقوں کا اور گناہ سے

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ

بچتے رہنے اور نیکی پر قائم رہنے کی توفیق کا اور حصول جنت و دوزخ سے نجات کا

مِنَ النَّارِ ۝ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ

طلب گار ہوں۔ میرے رب مجھے اس روزی پر قانع بنا دے جو مجھے دی ہے

فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ۝

اور اس چیز میں برکت دے دے جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور خلیفہ

(نگہبان) بن

ہدایت:۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک وہی دعا و استلام ہے۔

پانچویں چکر کی دعا:۔

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ

اے اللہ! مجھے سایۂ عرش کے نیچے اس دن جگہ دے کہ

اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِيْ مِنْ

وہاں سوائے تیرے عرش کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا اور سوائے تیری

حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ذات کے اور کوئی باقی نہ ہوگا اور مجھے اپنے پیارے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا

حوض کوثر سے خوش گوار خوش ذائقہ شربت کے گھونٹ پینے نصیب فرما

اَبَدًا ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

(جسکے پینے کے بعد) پھر ابدالآباد تک پیاس نہ لگے اے اللہ (بیشک میں) تجھ سے

اَسْئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں تیرے نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

تجھ سے مانگا اور ان سب برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نبی برحق

نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٥

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی۔ اے اللہ (بے شک) میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا

تجھ سے تیری جنت اور نعمتوں کا اور اس قول یا فعل یا عمل کا طلب گار ہوں جو مجھے

يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ٥ وَ

تیری جنت کے قریب کردے اور میں جہنم کی آگ اور اس قول یا فعل یا عمل سے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا قَوْلٍ

پناہ چاہتا ہوں جو مجھے جہنم

أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ ۝

کی آگ سے قریب کرے

ہدایت:۔ وہی رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک وہی دعا و استلام کرے۔

ساتویں چکر کی دعا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ

خداوندا! مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں۔ جو میرے اور تیرے

وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ

درمیان ہیں۔ اور بہت سے حقوق ہیں جو تیری مخلوق کے اور میرے

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ

درمیان ہیں۔ اے اللہ اگر ان میں سے تیرا کوئی حق (مجھ سے) ادا ہونے سے

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

رہ جائے تو اُسے تو معاف کر دے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے اسکو (مخلوق سے

حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

بخشوانے کا) تو ذمہ لے لے۔ اور پاک کمائی کی توفیق دے کر کسب حرام سے

عَنْ مَنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

مجھے مستغنی کر دے اور اپنی اطاعت میں رکھ کر نافرمانی میں پڑنے سے مجھے

بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّاَنْتَ يَا اَللّٰهُ

اور اپنا دائمی فضل فرما کر غیروں کا دست نگر اور احسان مند ہونے سے لے زیادہ بخشنے

حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۝

والے۔ اے اللہ تحقیق تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم

والی ہے۔ اور تو ہی ہے اللہ بڑا بردبار اور کریم ہے اور عظمت والا ہے اور تو عفو و درگزر کو پسند فرماتا ہے پس میری خطاؤں کو معاف کر دے۔

ہدایت:۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک وہی دعا و استلام کرے۔

ساتویں چکر کی دعا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا

خداوندا! میں تیری (رحمت کے وسیلے سے) ایمان کامل اور سچا یقین

صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا

اور کشادہ رزق اور جھکنے والے قلب اور (تیرا ہی) ذکر کرنے والی زبان اور

ذَاكِرًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ

پاک ذریعے کی کمائی اور خالص سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق

تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد رحمت کی

مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ

بخشش

اور وقت حساب

الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

درگزر اور حصول جنت میں کامیابی اور دوزخ سے نجات کا طلب گار

بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّ

ہوں اے زبردست رحم والے معبود اور زیادہ بخشنے والے بخشش ہارا اے میرے رب

اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

میرے دائرہ علم (دین) کو وسیع فرما دے اور مجھے نیک لوگوں میں کر دے۔

ہدایت: رکن یمانی سے حجرِ اسود تک وہی دعا اور استلام کرنا۔
طواف کے پورے چکر کے بعد حجرِ اسود کو بوسہ دے۔

نماز واجب الطواف: طواف کے بعد دو رکعت واجب الطواف مقام ابراہیم (جو باب شیبہ کے سامنے ہے اس میں نماز پڑھنا یا اس سے باہر جگہ نہ ملنے پر دو رکعت یوں پڑھے نیت کرکے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھے۔

دعا مقام ابراہیم: نماز کے بعد

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ - فَا
اے اللہ تعالیٰ تو میری چھپی ہوئی اور کھلی باتوں کو بخوبی جانتا ہے۔ پس

قْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ
(گناہوں کے بارہ میں) میری معذرت کو قبول فرما اور تو میری حاجت کو (بخوبی) جانتا ہے۔

سُؤْلِىْ وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ ۔ اَللّٰهُمَّ
پس میرا سوال ہے وہ پورا کردے (الٰہی تو بخوبی جانتا ہے) جو میرے نفس میں ہے پس میری خطا سے درگزر

اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى
اے میرے رب (بیشک) میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہوجائے

اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ مَا كَتَبْتَ لِىْ وَ
اور سچا یقین چاہتا ہوں یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جائے تحقیق کہ (جو اچھی یا بری) بات مجھے

رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِىْ
پیش آئی وہ میرے لئے پہلے مقدر تھی اور جو تو نے میرے نصیب میں لکھ دیا ہے

اس پر اپنی طرف سے مجھے رضائے کامل عطا فرما دے۔

وانت ولیّ فی الدنیا والاخرۃ توفنی مسلما

تو ہی دنیا اور آخرت میں الٰہی مجھے حالتِ اسلام پر موت دے

والحقنی بالصالحین ط اللّٰھم لا تدع

اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں داخل فرمالے۔ اے اللہ! اس جگہ اچھے

لنا فی مقامنا ھذا ذنبا الا غفرتہ ولا

خانۂ کعبہ کے طفیل تو ہمارے تمام گناہوں کو بخش دے اور ہماری

ھمّا الا فرجتہ ولا حاجۃ الا قضیتھا ویسرتھا

تمام دشواریوں کو آسان فرما دے۔ اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمارے کام آسان

فیسر امورنا واشرح صدورنا ونور قلوبنا

فرما اور ہمارے سینوں کو نور سے کھول دے۔ اور ہمارے قلوب کو نور کی معرفت

واختم بالصالحات اعمالنا ہ اللّٰھم توفنا مسلمین

سے منور کر دے اور ہمارے تمام نیک عملوں کو خیریت کے ساتھ انجام دے۔ اے اللہ ہمیں حالتِ اسلام پر

والحقنا بالصالحین غیر خزایا ولا مفتونین

موت دے اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں داخل فرما اور دین و دنیا میں رسوا ہونے

سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ کر

آمین یا رب العالمین ہ

(قبول فرمالے دو جہان کے پروردگار)

ملتزم :- حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کے چوکھٹ کے درمیان جو مقام ہے اسکو ملتزم کہتے ہیں۔ یہاں دعا مانگیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا

اے اللہ اے (اس) قدیمی گھر (خانہ کعبہ) کے مالک

وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَ

ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ داداؤں کی گردنوں کو اور

اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ

ہماری ماؤں اور بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی مرحمت

وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ

فرما اے صاحب جود وکرم صاحب فضل وعطا اے بندوں پر احسان کرنے والے)

عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

اے اللہ ہمارے تمام کاموں کو انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا و آخرت کی

الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ

رسوائی سے بچا۔ اے اللہ! میں تیرا ایک بندہ ہوں

وَابْنُ عَبْدِکَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِکَ

اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں۔ اور تیرے گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوا تیرے گھر

مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِکَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ

کی چوکھٹوں سے لپٹ کر گریہ وزاری کر رہا ہوں۔ اور تیری رحمت کا امیدوار

اَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی عَذَابَکَ مِنَ النَّارِ

ہوں۔ اور تیرے عذاب دوزخ سے خائف اور لرزتا ہوں

یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

یا قدیم الاحسان (ہمیشہ سے احسان کرنے والے۔ اے اللہ (بیشک)

اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ

میں تجھ سے التجا کرتا ہوں یا تیری (حمد و ثنا) کروں اسے قبول فرما۔

اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَ

بلندی پر اٹھائے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کر دے اور میرے کام

وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

میں اصلاح فرما دے۔ اور میرے قلب کو (نور معرفت) کے ذریعہ پاک

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْن ۝

صاف کر دے اور قبر کو میرے لئے روشن کر دے اور میرے گناہوں کی بخشش فرما دے

(اے اللہ) تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا طلب گار ہوں۔

آب زمزم کا کنواں:۔ ملتزم پر دعا ختم کر کے اس کے مشرق جانب اس کی سیڑھیاں طے کر کے اندر جائیں تو آب زمزم کے کنوئیں کی زیارت ہوگی۔ کنوئیں پر سقے ہیں وہ پائپ کے ذریعے یا ڈول سے پانی کھینچ کر اس متبرک پانی کو خوب سیر ہو کر پلاتے ہیں۔ صحن میں کئی ٹونٹیاں نصب ہیں یہاں بھی پانی پی سکتے ہیں۔ غسل اور وضو کر سکتے ہیں۔

دُعَاءِ عِنْدَ شُرْبِ مَاءِ زَمْزَم (آب زمزم پیتے وقت کی دعا)

بِسْمِ اللّٰہِ اور درود شریف پڑھنے کے بعد دعا (پینے کے بعد)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّ

اے اللہ! مجھے فائدہ پہونچانے والا علم عطا فرما اور روزی میں کشادگی

شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ۝

مرحمت فرما اور ہر بیماری سے شفا عطا فرما۔

مقدس پانی کے بعد:۔

باب الصفا کی جانب جائے اور دروازے سے باہر نکل کر جبل صفا کے سامنے یہ دعا پڑھے:۔

دعا:۔ اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ وَرَسُوْلُهٗ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

شروع کرتا ہوں اس چیز سے جس سے شروع کیا اللہ اور اس کے رسولؐ بیشک صفا و مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ

گناہ نہیں اس بات میں کہ ان دونوں کے درمیان بھی طواف کرے اور جو شخص

خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۔

خوشی سے کوئی بھلائی کرے تو بیشک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے ۔

اس کے بعد صفا پہاڑ پر جائے ۔

سعی کرنا:۔ صفا اور مروہ دو پہاڑوں کے درمیان سات چکر صفا سے مروہ جانا اور مروہ سے صفا آنا، اس طرح صفا سے سعی شروع کرنا اور مروہ پر ختم کرنا۔ مروہ سے جاتے آتے ہوئے سبز نشان دائیں طرف اور بائیں طرف دیواروں پر دو دو نشان ہیں ان کے درمیان مرد جاتے آتے دوڑیں ۔

سعی کی نیت کرنا:۔ صفا کی جانب پیٹھ کر کے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے یہ نیت کرے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَسْعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَ

اے اللہ! میں ارادہ کرتا ہوں سعی کرنے کا صفا اور مروہ کے درمیان

الْمَرْوَةَ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یَا
سات پھیرے ، اللہ بزرگ و برتر کے لئے اے تمام جہانوں کے
رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
پالنے والے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔
اور اللہ ہی کے لئے ہر طرح تعریف ہے ۔

دُعا صفا:- کعبہ کی طرف مُنہ کرکے ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا پڑھے ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا پڑھ کر ہاتھ
چھوڑ دے ۔ اب مروہ کی طرف چلے اور یہ دعا پڑھے :-

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ الْکَرِیْمِ بُکْرَۃً
اور میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے اور اسکی بزرگی حمد اسے شروع) کرتا
وَّاَصِیْلًا وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ سَبِّحْہُ لَیْلًا
ہوں صبح و شام اور رات کے کچھ حصہ میں اس کے لئے سجدہ کر اور
طَوِیْلًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
تعریف کر اسکی بڑی رات تک ، سوا ئے اللہ کے اور کوئی معبود نہیں درحالانکہ
اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ
وہ ایک یکتا ہے ، فوراً پورا کیا اس نے وعدہ اپنا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اس نے
وَحْدَہٗ لَا شَیْءَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
تنہا جماعتوں کو شکست دی نہ اس سے پہلے کوئی چیز ہے نہ اسکے بعد زندہ کرتا ہے اور مرتا

وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ لَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدًا

دیتا ہے اور وہ زندہ ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے نہ اسکو موت آئے گی نہ کبھی وہ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى

فوت ہوگا۔ اسی کے قبضہ میں بھلائی ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ

قادر ہے، میرے رب تو مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربانی فرما اور مجھے معاف فرما دے

وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ

اور مجھے عزت فرما اور ان تمام خطاؤں سے درگزر فرما جنکو تو جانتا ہے

مَا لَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

بیشک تو وہ سب کچھ جانتا ہے جو کہ ہم نہیں جانتے۔ بیشک تو ہی معبود ہے بیحد عزت والا ہے

رَبِّ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ

بیحد بزرگی والا ہے اے ہمارے رب ہم کو نجات جہنم سے دے درآنحالیکہ ہم صحیح سالم ہوں

فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ

نعمت حاصل کرنے والے ہوں خوش ہونے والے ہوں بشارت حاصل کرنے والے ہوں تیرے نیک بندوں

الصّٰلِحِيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔

مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

انبیاء اور صدیق اور شہدا اور

الصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ذٰلِكَ

صالحین میں سے اور بہت اچھے ساتھی ہیں۔ یہ مہربانی ہے اللہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا لَآ اِلٰهَ
کی طرف سے اور کافی ہے اللہ جاننے والا نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا
سوا اللہ کے یقیناً یقیناً نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جسکی بندگی اور

وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ
غلامی اختیار کی جائے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور نہیں عبادت کرتے ہیں ہم مگر

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ
اسی اللہ کی خالص کرتے ہوئے اس کے لئے دین کو اگرچہ کفار اسکو ناپسند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ
کرتے ہیں نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا و یکتا ہے بے نیاز ہے جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
نہ کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا اور اسکی حکومت

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
میں اس کا کوئی شریک نہیں اور کوئی اس کا مددگار نہیں (معاذ اللہ)

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ
ذلت کے وقت پر اسکی بڑائی بیان کر بڑا جان کر اے اللہ تو نے اپنی نازل کی

اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ
ہوئی کتاب (قرآن) میں فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو

لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَآ
میں قبول کروں گا اے پروردگار ہمارے ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں پس تو

اٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ... اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اٰمَنَّا اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ رَبَّنَآ اِنَّنَا

ہمارے گناہ بخش دے اے جیسا کہ تو نے حکم دیا ہے بیشک تو وعدہ

سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ

خلاف نہیں ہے اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ پکارتا تھا

اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ایمان کی جانب کہ اے لوگو اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے پس اے

ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور فرما دے اور ہم کو

مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی

نیک لوگوں کے ساتھ اٹھا اے ہمارے رب ہم کو وہ سب چیزیں مرحمت فرما

رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

جن کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ فرمایا ہے اور قیامت کے دن رسوا

الْمِیْعَادَ رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ

نہ کر بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے ہمارے رب ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور تیری

اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

ہی طرف گڑگڑا کے آئے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے رب ہم کو بخش دے اور ہمارے

الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ

ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے با ایمان دنیا سے گزر گئے اور ہمارے دل میں ایمان داروں کی طرف سے

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

کسی قسم کی کدورت نہ دے اے ہمارے رب بے شک تو مہربان رحم والا ہے

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى

اے ہمارے رب ہمارے لئے نور (ایمان) کی تکمیل فرمائے اور ہم کو بخش دے بیشک تو ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

پر قادر ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے تمام بھلائی

الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ

مانگتا ہوں۔ جلدی ہونے والی اور دیر میں ہونے والی اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ اَسْتَغْفِرُكَ

تمام برائی سے جلد ہونے والی اور دیر میں ہونے والی میں تجھ سے بخشش

لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ

چاہتا ہوں اپنے گناہ کی اور تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں اے میرے اللہ

زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

اے میرے رب بڑھا دے میرا علم اور نہ کجی پیدا کر میرے دل میں جبکہ ہدایت

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

فرمائی تو نے مجھ کو اور اپنی طرف سے مجھے رحمت مرحمت فرما بے شک تو بڑا

الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

عطا فرمانے والا ہے اے اللہ میری سماعت اور میری بصارت میں عافیت دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے میرے اللہ بے شک میں تیری پناہ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔ کوئی معبود نہیں تیرے سوا تیری پاکی بیان کرتا ہوں

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ

بیشک میں ہوں ظلم کرنے والوں میں سے اے اللہ میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ

کفر اور فقر سے۔ اے اللہ میں تیری خوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں تیرے

مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ

غضب سے اور تیری عفو کی پناہ میں آتا ہوں تیرے عذاب سے اور تیری رحمت

بِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا

کی پناہ میں آتا ہوں تیری گرفت سے نہیں احاطہ کر سکتا ہوں میں تیری کسی قسم کی تعریف کا تو

اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی

ویسا ہی ہے جیسا کہ خود تو نے تعریف فرمائی۔ پس تیرے ہی لئے ہیں تمام تعریفیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اے میرے اللہ میں تجھ سے ہر ایک اس چیز کی

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ

خیر طلب کرتا ہوں (میرے حق میں خیر) جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس

کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

چیز) کی برائی سے جسکو تو برا جانتا ہے۔ اور تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور
ان تمام (خطاؤں) کی جن کو تو جانتا ہے بے شک تو ہی تمام پوشیدہ امور کا
جاننے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو سچا اور نمایاں بادشاہ ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اللہ کے رسول ہیں، وعدے کے (بہت ہی) سچے ہیں (بڑے) امانت دار ہیں۔

اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ

اے میرے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو نے جس طرح مجھے اسلام کی ہدایت کی ہے

مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اب اسکو مجھ سے علیحدہ نہ کر یہاں تک کہ مجھ کو (دنیا سے) اٹھاوے اور میں مسلمان ہی ہوں

فِيْ قَبْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ میری قبر میں روشنی کر دے اور میرے کانوں میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں

نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ

نور بھر دے اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے کام میں آسانی عطا فرما

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

اور میں پناہ مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں کی اور کام کی پراگندگی سے

الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

اور قبر کے فتنہ سے اے میرے اللہ میں تیری پناہ مانگتا

مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ

ان چیزوں کی برائی سے جو رات میں داخل ہوں اور ان چیزوں کی برائی سے جو دن

وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ يَا اَرْحَمَ

میں داخل ہوں اور ان چیزوں کی برائی سے جب کو ہوائیں لے کر چلتی ہیں اے سب رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِيْنَ۔ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ

سے زیادہ رحم کرنے والے۔ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں

حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اللّٰهُ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ
ہم نے تجھے ویسا ہی یاد نہیں کیا جیسا کہ یاد کرنا چاہیے تھا اے اللہ پاک ہے ذات تیری ہم نے

حَقَّ شُكْرِكَ يَا اللّٰهُ سُبْحَانَكَ مَا قَصَدْنَاكَ
تیرا شکر نہیں کیا جیسا کہ حق تھا تیرے شکر ادا کرنے کا اے اللہ تم تیری پاکی

حَقَّ تَصْدِيقِكَ يَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا
بیان کرتے ہیں ہم نے تیری (بارگاہ) کی طرف وہ توجہ نہیں کی جیسا کہ تمکو توجہ کرنا چاہیے

اَلْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا
تھی اے اللہ تو ایمان کو محبوب بنا دے۔ اور ایمان کو ہمارے دل میں رچا دے اور نفرت

اَلْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ
دے تو ہمارے (دل میں) کفر اور نافرمانی اور معصیت کی اور بنا ہم کو ہدایت پانے والوں

الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ
میں سے۔ اے اللہ بچالینا مجھ کو اپنے عذاب سے اس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى
اٹھائے گا تو اپنے بندوں کو قبروں سے اے اللہ میرے تو اپنی ہدایت پر مجھے

وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ
چلا اور مجھے پرہیزگاری کے ذریعہ سے پاک فرما اور دنیا و آخرت میں میری

اُبْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ
بخشش فرما اے اللہ تو اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور فضل

وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ
اور رزق ہم پر پھیلا دے۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت کی نعمتیں طلب کرتا ہوں

الَّذِی لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جسمیں نہ کبھی تغیر ہو اور نہ کبھی فنا — اے اللہ میں پناہ مانگتا

عَائِذٌ مِّنْ شَرِّ مَآ اَعْطَیْنَا وَمِنْ شَرِّ مَا

ہوں برائی سے ان چیزوں کی جو تو نے ہمیں عطا فرمائی ہیں اور برائی سے ان چیزوں کی کہ جن

مَنَعْتَنَا اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِا

سے تو نے ہمیں باز رکھا اے اللہ تو ہمیں مسلمان ہونیکی حالت میں (دنیا سے) اٹھا اور

الصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ٥

ہم کو نیک لوگوں میں شامل کر دے اس حال میں کہ ہم نہ رسوا ہوں نہ ذلیل —

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ ٥

اے ہمارے رب تو ہم پر آسان کر دے اور دشوار نہ کر اور بھلائی کے ساتھ پورا کر دے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ

ہمارے تمام کاموں کو۔ بیشک صفا و مروا اللہ کی نشانیاں ہیں پس جو شخص

حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ

حج بیت اللہ کرے یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں اس بات میں

یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ

کہ وہ ان دونوں کے درمیان طواف کر لے اور جو شخص خوشی سے کوئی

اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ٥ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا

بھلائی کرے تو اللہ قدردان اور جاننے والا ہے اے ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما

وَاعْفُ عَنَّا وَعَلٰی طَاعَتِکَ وَشُکْرِکَ اَعِنَّا

اور ہم کو عافیت مرحمت فرما اور ہماری خطائیں معاف فرما دے اور فرمانبرداری اور شکر

وَعَلَى الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ الْكَامِلِ جَمِيْعًا وَتَوَفَّنَا

گزار کرنے میں ہماری مدد فرما اور ایمان اور اسلام کامل پر ہم کو دنیا سے

وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا

اٹھا اور اس حال میں کہ تو ہم سے راضی ہو۔

مروہ پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا

اے اللہ تو مجھ پر رحم فرما گناہ کے ترک کرنے میں ہمیشہ کے لئے جب تک تو

مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا

مجھے زندہ رکھے اور رحم فرما مجھ پر کہ میں ان چیزوں کا اختیار نہ کروں

لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا

جو میرے لئے مفید نہ ہوں اور مجھے اچھی نظر عطا فرما اے

يُرْضِيْكَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

مُتَمَتِّع: — جس نے میقات عمرہ کا احرام باندھا ہے یہ حجامت بنوا کر (سر منڈوالے) اور احرام اتار کر غسل کرکے روزمرّہ کا لباس پہن لے، اگر یہ رمضان شریف کے قبل مکہ شریف گیا ہے تو وہ رمضان کے آخر میں عمرہ ادا کر سکتا ہے۔ اور جو شوال یا اس کے بعد مکہ معظمہ میں داخل ہوا ہے تو وہ عمرہ نہیں لا سکتا ہے، کیونکہ حج کے ایام شروع ہو جاتے ہیں۔ حج کے بعد عمرہ ادا کرے۔ حج کے ماہ (شوال المکرم۔ ذیقعدہ الحرام اور ذی الحجۃ الحرام کی ۱۳ تاریخ آخر)

بعد عمرہ ادا کرے۔ حج کے بعد ہر ماہ میں عمرہ کر سکتا ہے۔

عمرہ:۔ یہ حج صغیر کہلاتا ہے۔ اور عمرہ کے مقام مکہ شریف کے باہر ہیں۔
چھوٹا عمرہ اور بڑا عمرہ

عمرہ کا طریقہ:۔ مکہ میں احرام باندھ لے اور لبیک شروع کر دے۔ اگر بس میں سوار ہو کر وہاں جائے۔ وہاں چھوٹی سی مسجدیں ہیں یا وضو دو رکعت عمرہ کی نماز پڑھے اور لبیک کہتے ہوئے بس میں سوار ہو جائے یا پیدل جائے۔ لبیک بند نہ کرے۔

خانہ کعبہ میں آکر طواف کر کے سعی کرے اور سر منڈوالے اور احرام اُتار کر غسل کر لے۔ بس عمرہ ہو گیا۔

عمرہ، اپنی طرف سے والدین، خویش و اقارب اور میّت کی جانب سے کر سکتے ہیں۔ طواف اور سعی میں وہی طریقہ ہے جو طوافِ قدوم میں ہے۔ حج میں قربانی دینی ہوتی ہے۔ عمرہ میں نہیں۔

۲۔ اِفراد:۔ افراد کرنے والے کو مفرد کہتے ہیں۔ یہ لوگ میقات پر پہنچ کر حج کی نیّت سے احرام باندھیں۔

نیّت:۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي تَقَبَّلْهُ مِنِّي

یہ مکہ شریف پہنچ کر طواف میں رمل اضطباع کرے اس کو طواف قدوم کہتے ہیں جو سُنّت ہے۔ پھر سعی کرے لیکن سر نہ منڈائے نہ احرام کھولے بلکہ احرام باندھے ہوئے مکہ میں رہے جب تک حج سے فارغ نہ ہولے کوئی عمرہ نہ کرے۔ ممنوعات احرام سے بچے۔

افراد کے لئے قربانی ضروری نہیں ہے۔

طوافِ زیارت:۔ آٹھویں ذی الحجہ کو اسی احرام سے حج کے لئے نکلے۔ حج کے تمام ارکان ادا کرنے کے بعد قربانی سے فراغت ہونے کے بعد حجامت بنوائے اور احرام کھول ڈالے

۳ قران کرنیوالے کو قارن کہتے ہیں :- میقات پہنچکر حج و عمرہ دونوں کی نیت کرلے۔

نیت :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَیَسِّرْ هُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ

مکہ شریف پہنچکر اوّل عمرہ کا طواف کرے ساتھ رمل اور اضطباع کے پھر سعی کرے لیکن حجامت نہ بنوائے نہ احرام کھولے سعی کے بعد کچھ وقت ٹھہر کر بہر صورت وقوف عرفات سے پہلے طواف قدوم کرے اور اس طواف کے بعد طوافِ زیارت کی سعی بھی ادا کرلینا چاہیئے۔ طواف قدوم میں رمل اور اضطباع بھی کرے ورنہ نہ کرے۔ عمرہ اور طواف سے فارغ ہوکر احرام باندھے ہوئے مکہ میں قیام کرے اور آٹھویں ذی الحجہ کو حج کے لئے اسی احرام سے نکلے اور حج کے تمام ارکان (جمرات کو کنکریاں مارکر) قربانی کرے۔ پھر احرام کھول دے۔ منیٰ میں رہتے ہوئے معمولی لباس میں طوافِ زیارت کرے۔ یہ قران ہوا۔

(سمجھ میں نہ آئے تو کسی عالم سے دریافت کرلے)

خانۂ کعبہ کے ہر متبرک مقام پر پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا

اے ہمارے رب تو ہماری عبادت قبول فرما

وَاعْفُ عَنَّا

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَ

(یا اللہ ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں (دنیا سے) اٹھا اور ہماری خطائیں معاف کر اور ہم کو محفوظ رکھ)

اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ

اٹھا اور مسلمان ہونے کی حالت میں (دنیا میں) زندہ رکھ اور ہم کو نیک بندوں کے ساتھ ملا دے

ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ

اے اللہ اس مقام شریف میں آج سے قیامت کے لئے خالص طور پر نہایت مخلص ہونے کی

الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

حالت میں امانت رکھتا ہوں ۔

اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

قیامِ مکہ معظمہ

نفل طواف خوب کریں اباؤ اجداد، زندہ مردہ کی جانب سے طواف کرے اور ان کو ثواب پہونچائیں ۔ جہاں تک ہو سکے طواف زیادہ کریں کیونکہ خانہ کعبہ کے سوا طواف کہیں نہیں کر سکتے ۔ ماسوا نفل نمازیں پڑھتے رہیں ۔ ہر ایک چیز پر لاکھ ثواب حق جل شانہٗ مرحمت فرماتے ہیں ۔ قرآن شریف کی تلاوت خوب کریں ۔ آبِ زمزم خوب پئیں ۔ حطیم کعبہ کے شمال میں کھلے ہوئے دائرے میں ہے ۔

مقام ابراہیم اور کعبہ شریف کے سامنے چاروں طرف نمازیں ادا کریں

نماز فرض کے بعد جنازے کی نماز با جماعت ہوتی ہے ۔

کعبہ مقدس کے اندر نماز ۔ جب کعبہ کا خاص دروازہ کھل جائے تو کعبہ شریف میں جا کر دو رکعت نفل نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھے ۔

إِنَّكَ وَعَدْتَ الْأَمَانَ لِدَاخِلِ بَيْتِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ أَمَانِيْ وَأَنْ تَكْفِيَنِيْ مُؤْنَةَ الدُّنْيَا وَكُلَّ دُوْنَ الْجَنَّةِ حَتّٰى أَبْلُغَهَا بِرَحْمَتِكَ (کتاب رحلۃ الصدیق)

جو چاہے وہ دعا مانگے ۔ ذکر، اذکار، وظائف، مغفرت کی دعاؤں میں سنہرا وقت صرف کریں۔ کعبہ میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں خیرات کریں، با جماعت نماز ادا کریں۔ اوابین، اشراق، چاشت تہجد، کی نمازیں ادا کرتے رہیں۔ دینی مدارس، یتیم خانوں میں چندہ دیوے ۔ ہر جمعہ کو جنت المعلیٰ کی زیارت کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کی زیارت سے مستفیض ہوں۔ (جہاں کتب خانہ ہے) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا دولت کدہ (جہاں اب دینی مدرسہ ہے)، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی مسجد، جنوں کی مسجد، حضرت بلال (بلال والی) مسجد میں جا کر نفل نماز پڑھ لو۔ غار حرا کی زیارت کرنا، میزاب رحمت (سونے کا پرنالہ) کے نیچے۔ کعبہ شریف کا دروازہ ملتزم اور چاروں غلافوں کو سینہ لگا کر، پکڑ کر اپنے گناہوں کی معافی کے لئے گڑگڑا کر خداوند کریم سے دعائیں مانگنا۔

بیت الحرام کی کچھ معلومات:۔ کعبہ مقدسہ کے اطراف مطاف وسیع پیمانے پر اور سنگ مرمر کا سفید و سیاہ فرش ہے۔ چاروں مصلّے (حنفی۔ مالکی، شافعی، حنبلی) شہید کر کے مطاف کشادہ کر دیا گیا ہے۔ مشرق کی طرف جو مقام ابراہیم تھا اُسے بلوری کانچ

میں بلند رکھا گیا تاکہ طواف کرنے میں رکاوٹ نہ ہو۔ باب شیبہ
شرق میں سنگ مرمر کا بہت اونچا ہے۔ بہت بڑا میدان اس کے
اطراف ترکوں کے زمانے کی مسجد اطراف میں ہے۔ دھوپ کے
وقت پردے آڑے کر دیے جاتے ہیں۔ کئی دروازے ہیں۔ اس
کے اطراف سعودی حکومت نے مسجد تعمیر کی ہے۔ اس میں تہ خانہ
ہے اور دو منزلہ عمارت ہے۔ کئی بلند دروازے ہیں۔ مثلاً
باب ابراہیم، باب السلام، باب سعود، باب عمرہ، باب صفا
وغیرہ، اذان کے لیے ماذنے ہیں۔ باب صفا کے قریب
شرقاً غرباً صفا کا وسیع اور بلند گنبد ہے۔ صفا سے مروہ تک
سیمنٹ کی چھت ہے اور کئی نئیں اور خوب صورت ستون ہیں۔
اس کے باہر وسیع بازار ہے۔ صفا مروہ کی چھت پر عمارت ہے۔

حج کے ایام

کعبہ نے احرام باندھ لیا:۔ حج کی تاریخ حکومت کی جانب
سے مقرر کی جاتی ہے۔ ساتویں ذی الحجۃ الحرام کے دن کعبہ کا
پرانا غلاف اٹھا لیا جاتا ہے۔ کعبہ مقدس کی دیواریں دکھائی دینے
لگتی ہیں۔ اس پر سفید کپڑا لپیٹ دیا جاتا ہے۔ اس کو کعبہ کا احرام
کہتے ہیں۔

معلم:۔ منیٰ اور عرفات میں اپنی اپنی مقرر کردہ جگہ تنبو آویزاں کر دیتے ہیں
جہاں پانی اور سنڈاس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جگہ جگہ ٹونٹیاں
ہوتی ہیں۔ میٹھا پانی ہوتا ہے۔

آٹھویں ذی الحجۃ الحرام:۔ اسکو یوم الترویہ کہتے ہیں۔ متمتع صبح کی نماز پڑھ کر
حج کی نیت سے احرام باندھتے ہیں۔ جس طرح میقات میں

کیا گیا تھا۔ غسل کرکے یا وضو کرکے دو رکعت سنت الاحرام کی نماز پڑھتے ہیں۔

نیت:۔ اَللّٰھُمَّ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

(اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں پس اس کا ادا کرنا مجھ کو آسان فرما)

اس کے بعد بلند آواز سے تلبیہ (لبیک) پڑھتے ہیں۔

منیٰ کا سفر:۔ لبیک کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔ بہت کم حاجی پیدل معلم کے جھنڈے کے ہمراہ یا اکثر بسوں میں سوار ہو کر منیٰ کی طرف اللہ تعالیٰ کی یاد میں سفر کرتے ہیں۔ مکہ معظمہ سے منیٰ جانے کے لیے کئی ڈامری راستے ہیں۔ لاکھوں کا جم غفیر رہتا ہے۔ لبیک کی صداؤں سے پہاڑ و جنگل گونج اٹھتے ہیں۔ پولس، افسر، ڈاکٹر سب احرام کے لباس میں ہوتے ہیں۔ غرباء اور امراء اور بادشاہ کا ایک لباس ہوتا ہے، کیوں کہ سب رب حقیقی کی درگاہ میں ذوق ذوق جا رہے ہیں۔ منیٰ مکہ سے ۳-۴ میل کے فاصلہ پر ہے ہزاروں کی تعداد میں خیمہ اور کئی پختہ عمارتیں دکھائی دیتی ہیں۔

منیٰ نظر آنے پر دعا:۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ عَلٰی اَوْلِیَائِکَ

معلم کے خیموں میں حاجی ٹھہرتے ہیں۔ مسجد خیف میں ظہر، عصر، مغرب، عشا کی نماز ادا کرتے ہیں۔ یا خیموں میں دعا، اور اذکار وغیرہ میں اپنا سنہرا وقت صرف کریں۔

عرفات کا مقدس سفر:۔ ۹ ذی الحجہ کو فجر کی جماعت پڑھ کر لبیک کی صدائیں بلند کریں۔ اور یہاں سے عرفات کا سفر کریں۔ معلم کے خیموں میں سب حاضر ہو جاتے ہیں۔ غسل کرکے ظہر اور عصر کی

نماز ایک ہی وقت میں باجماعت مسجد نمرہ میں ادا کریں۔

دعائیں :- بعد نماز قبلہ رو ہو کر دو زانو بیٹھ جائیں، اور رب العزت کے دربار میں پچھلے گناہوں کا تصور کر کے نادم ہوں اور گڑگڑا کر بکثرت استغفار پڑھیں۔ مغفرت طلب کریں۔ آباؤ اجداد، لواحقین، رشتہ دار جو گذر چکے ہیں ان کی مغفرت کی دعا کریں۔ زندوں کے لئے (اولاد، داماد، لڑکے، لڑکیاں، پوتے، نواسے کی عمر درازی۔ رزق میں برکت، دینی و دنیوی تعلیم حاصل کرنے کے لئے، ایمان داری وغیرہم کی دعائیں کریں۔ یہاں مغرب تک وقوف رہے گا۔ تسبیح و تہلیل، تکبیر و تلبیہ، درود شریف، استغفار، اذکار، اوظائف میں اپنا قیمتی وقت صرف کریں۔

بسم اللہ کے ساتھ سو مرتبہ سورہ اخلاص، سو مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ درود ابراہیم، کلمہ توحید وغیرہ پڑھے۔

عرفات میں دعائیں :-

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ وَ اِلَيْكَ مَآبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ ۝ (جامع ترمذی)

دعا :- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔

(اے اللہ میرے حج کو مقبول کرلے اور اس کے طفیل گناہوں کو بخش دے)

تلبیہ (لبیک) کہنا چاہئے۔

دُعا:۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ

اَلْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ

الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ

بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی

(حصن حصین)

معلم حج دعا مانگیں گے۔ کھڑے ہوکر دعا ہوگی۔ سب اُن کے ساتھ پڑھیں۔۔ کلمہ چہارم پڑھیں۔

عرفات سے رخصت ہونے کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ

اے اللہ اس قیام کا میرے لئے یہ آخری زمانہ نہ بنا۔ اور مجھے

ھٰذَا الْمَوْقِفِ وَاجْعَلْنِیْ فَائِزًا بِالْقَبُوْلِ

قبولیت اور لوٹنے کے بعد میرے مال اور اہل پر اپنی برکتیں

وَالرِّضْوَانِ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَرْجِعُ اِلَیْہِ مِنْ

نازل فرما۔

اَھْلِیْ وَمَالِیْ

منجانب سنٹرل حج کمیٹی ۱۳۸۷ھ

عرفات سے مزدلفہ کا سفر:-

مغرب کے تھوڑے قبل یہاں سے نکل جاتے ہیں۔ لبیک جاری، مغرب کی نماز عرفات میں نہ پڑھیں۔

شب باشی مزدلفہ:- دسویں شب مزدلفہ میں قیام، مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے، فرض نماز باجماعت پڑھیں۔ تمام شب جاگنا ذکر، اذکار، استغفار، درود شریف، اور دعاؤں میں مشغول رہیں۔ گریہ وزاری میں رہیں۔ غسل کر لینا

کنکریاں چننا:- یہاں بھی پانی کی ٹونٹیاں لگی رہتی ہیں۔ انگلیوں سے چنے برابر ستر کنکریاں چن کر انہیں دھولیں۔

دسویں تاریخ:- یہاں فجر کی نماز باجماعت صبح صادق پر پڑھ لیں۔

مزدلفہ سے رخصت ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مُزْدَلِفَةٌ وَجَمْعًا جَمَعْتَ قُلُوْبًا

اے اللہ یہ مزدلفہ ہے جہاں متحد قلوب اور دلوں والی جماعت

مُؤْتَلِفَةً قُلُوْبًا مُؤَلَّفَةً فَأَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ جَمِيْعِ

کو تو نے جمع کر دیا ہے اس لئے آپ میرے سارے مسلمان مرد اور عورت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دُعَاكَ

کے مابین محبت والفت پیدا کر دے اور مجھے ان لوگوں میں بنا دے جو

فَاَجَبْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ اٰمَنَ

تجھ سے مانگے تو تو قبول کرے۔ اس شخص سا مجھے بنا جو تجھ پر توکل کرے

بِكَ فَهَدَيْتَهٗ

تو تو اس کا کفیل بن جا جو تجھ پر ایمان لایا اور تو نے ہدایت دی۔

(۱۳۸۲ھ، منجانب سنٹرل حج کمیٹی نئی دہلی)

مزدلفہ سے منیٰ کا سفر (منیٰ میں دوبارہ قیام):-

دسویں ذی الحجۃ الحرام کو ذرا اجالا ہونے پر منیٰ کی جانب عازم سفر ہونا۔ تلبیہ کہتے ہوئے جائیے۔ وادیِ محسر سے بہت جلد نکل جائیے۔ منیٰ میں تین جگہ جمرات ہیں۔ اونچی سلیں ہیں اور ان کے سامنے دائرہ نما گڑھے ہیں۔ اسی میں کنکریاں گرنی چاہئیں۔ اسی جگہ شیطان نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی تھی۔

رمی: جمرات کو کنکریاں مارنا۔

جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ:- بڑا شیطان ہے کو دس تاریخ کے زوال کے پہلے کنکریاں مارنا۔ وہ اس طرح ہو کہ منیٰ داہنی جانب ہو، اور مکہ معظمہ بائیں جانب ہو۔ جمرات سے ڈھائی گز کے فاصلہ پر کھڑے رہے۔ کلمہ والی انگلی اور انگوٹھے سے کنکری پکڑے اور جمرات کو مارے۔

رمی کرتے وقت دعا:-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ

یا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ

یا

سُبْحَانَ اللّٰه

رمی کے بعد لبیک ختم ہو گئی

قربانی:- متمتع اور قارن پر قربانی کرنا واجب ہے۔ افراد پر مستحب ہے، قربانی رمی کے بعد کی جائے، قربانی کے مسائل کے مطابق۔ اپنی جانب

سے یا میت کی جانب سے قربانی کی جائے

قربان گاہ:- منیٰ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کی جگہ علیحدہ ہے اس سے ہٹ کر قربانگاہ پہاڑی کے دامن میں ہے۔ وسیع میدان ہے، جہاں لاکھوں کی تعداد میں بکرے بکریاں دنبے، نر مادہ، گائے، بیل، اونٹ، اونٹنی فروخت ہوتے ہیں۔ جگہ جگہ بڑے بڑے اور گہرے گڑھے ہیں، اور احاطہ ہے۔ ان ہی گڑھوں میں قربانی کے جانور ڈال دیے جاتے ہیں۔ قربانی کرنے والا تھوڑا سا گوشت نکلوا لیتا ہے۔ یہاں تاجر لوگ اپنے اپنے جانور فروخت کرتے ہیں۔ دَم بھی دیا جاتا ہے، اور قربانی بھی۔ تاجر بڑے چالاک ہوتے ہیں۔ ذبح کرنے والے علیحدہ ہوتے ہیں۔ احرام کے زمانے میں محرم نے کون کون سی چیزوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا چاہیے، یہ حج کی دوسری کتابوں سے پڑھ لے اور ان پر عمل کرے۔

احرام اتارنا:- قربانی کے بعد سر منڈائے۔ غسل اور روزمرہ کا لباس پہنے۔

قربانی:- ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ تاریخ میں کرے۔ جب تک قربانی نہ کرلے احرام نہ اتارے۔ ۹ کی فجر کی نماز سے ۱۳ کی عصر تک ایامِ تشریق ہیں۔ روزے حرام ہیں۔ (ان چار دنوں میں)

منیٰ میں ۱۰ تا ۱۲ یا ۱۰ تا ۱۳ عصر تک قیام کرنا۔

۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ کو بالترتیب جمرۂ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ، جمرہ عقبہ یا ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ کو ۷۔ ۷ کنکریاں مارنا۔ دعائیں وہی ہیں

طوافِ زیارت:- منیٰ میں قیام کرتے ہوئے مکہ شریف جائیں۔ اور روزمرہ کے لباس میں طوافِ زیارت اور سعی کر کے منیٰ واپس آنا، تاریخ ۱۲ یا ۱۳ کو رمی کر کے مکہ معظمہ واپس آنا۔ جمرات پر دیگر دعائیں مانگنا۔ پہلے دو جمرات کے پاس سے ہٹ کر دعائیں مانگنا۔

حج ہو گیا۔ خدا کا شکر صمیم قلب سے مانگیں۔

مکہ شریف میں قیام:- چھوٹا اور بڑا عمرہ کرتے رہیں۔ گزشتہ میں اس کی معلومات دی گئی ہیں۔

مدینہ منورہ:- کوئی حاجی جدہ سے سیدھا مدینہ منورہ جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کی زیارت کر کے مکہ آتے ہیں۔ اور ذوالحلیفہ (مدینہ والوں کا میقات) وہاں سے احرام باندھتے ہیں۔

کوئی حاجی مکہ میں مقیم رہ کر حج کے اوّلی مدینہ منورہ تشریف لے جاتے ہیں اور مکہ معظمہ واپس آتے ہیں۔ کوئی حاجی مکہ معظمہ میں مقام کرتے ہیں اور حج کے بعد مدینہ منورہ جاتے ہیں۔ فرض حج کرنے والوں کو اس پر عمل کرنا چاہیئے اور یہی سب سے افضل ہے۔

بازار:- مکہ شریف کے بازار میں ہمہ اقسام کی اشیاء دکھائی دیتی ہیں۔ کپڑوں کی چمک دمک، گھڑیوں کی چمک، ریڈیو کی دمک، کھلونوں کی سجاوٹ، ظروف کی جھلک، کا نظارہ دل کو فریفتہ کر دیتا ہے۔ بس انسان کا من خریدنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ ایک تو ہمارے روپیوں کی قیمت ریال کی تبدیلی میں ہتائی کے قریب، شیطان بہکاتا ہے۔ حاجی حج کرنے کے لئے آتا ہے۔ مگر خریدتا خوب ہے۔ کسٹم کا خیال نہیں کرتا۔ ہم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کے لئے آئے ہیں۔ اسکو اپنا نصب العین بنالیں۔ اور بازار نہ جانے کے لئے ٹھان لیں۔ اور اپنا عزیز وقت خانۂ کعبہ کے احاطہ میں خداوند تعالیٰ کی عبادت میں گذاریں تاکہ قیامت میں درگاہ عزّوجل میں سرخروئی ہو، بازار سے چند تسبیحیں، ریشمی جائے نمازیں خریدیں، تاکہ سوغات اپنے گھر والوں اور کچھ رشتہ داروں کو دیا جائے۔

آخری دیدار خانۂ کعبہ کا:-

جب سفر کی تیاری ہو جائے، غلاف کو چھوئے طواف وداع خانۂ کعبہ کا کرے اور سعی نہ کرے۔ مقام ابراہیم پہ نماز واجب الطواف ادا کرے اور دعا کرے۔ ملتزم پر آگے چمٹے، روئے اور گڑگڑا کر دعا کرے اور آئندہ حج شریف سے مشرف ہونے کے لئے دعا کرے۔ آبِ زمزم کے کنوئیں پر جا کر خوب سیر ہو کر زمزم پیئے اور طوافِ وداع کر کے لئے یہ دعا پڑھتے ہوئے بابِ وداع سے حسرت بھری نگاہ سے جدا ہو۔

دُعا طوافِ وداع

(نیت طوافِ وداع کی کرے)

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ

بے شک جس نے فرض کیا تجھ پر (احکامِ قرآن) کو وہ یقیناً تجھکو واپس لے

يَا مُعِيدُ أَعِدْنِي وَيَا سَمِيعُ اسْمَعْنِي يَا

جانے والا ہے۔ لوٹنے کی جگہ اے لوٹانے والے تو مجھ کو لوٹا اے

جَبَّارُ اجْبُرْنِي يَا سَتَّارُ اسْتُرْنِي يَا رَحْمٰنُ

سننے والے تو میری سن اے جوڑنے والے درست کردے اے عیبوں کو چھپانے والے تو میرا

ارْحَمْنِي يَا رَادُّ ارْدُدْنِي إِلَىٰ بَيْتِكَ هٰذَا

پردہ پوشی فرما۔ اے نہایت رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اے لوٹانے والے لوٹا مجھ کو اپنے اس کی طرف

وَارْزُقْنِي إِلَيْهِ الْعَوْدَ ثُمَّ الْعَوْدَ كَرَّاتٍ بَعْدَ

اور توفیق عطا فرما مجھ کو اس کی طرف پھر لوٹ کر آنے پھر لوٹ کر آنے کی بار بار

مَرَّاتٍ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا

ہم توبہ کرنے والے ہیں۔ عبادت کرنے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں اپنے رب

حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ

کے لئے تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا اور اپنے بندے کی مدد کی

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ اَللّٰهُمَّ

اور تنہا اس نے جماعتوں (کفار) کو شکست دی اے اللہ تو ہمارے

اكْتُبِ السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ وَالْغَنِيْمَةَ لَنَا وَ

واسطے سلامتی اور عافیت اور غنیمت کو مقدر فرما اور ان تمام بندوں کے لئے جو حج

لِعَبِيْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ

کرنے والے اور زیارت کرنے والے اور جہاد کرنے والے اور سفر کرنے

وَالْمُقِيْمِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ

والے اور تیری خشکی اور تری میں قیام کرنے والے ہیں حضور صلعم کی امت میں سے

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ

اے اللہ میری حفاظت فرما دائیں طرف سے اور

يَسَارِيْ وَمِنْ قُدَّامِيْ وَمِنْ وَّرَآءِ وَظَهْرِيْ

بائیں طرف سے اور میرے آگے سے اور پیچھے سے اور میرے اوپر کے

وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ حَتّٰى تُوْصِلَنِيْ اِلٰى

اور نیچے سے۔ یہاں تک کہ تو مجھ کو پہنچا دے

اَهْلِيْ وَعِيَالِيْ وَبَلَدِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تُخَلِّيَنِيْ مِنْ

میرے اہل و عیال اور شہر میں تیرے مجھ سے التجا کرتا ہوں کہ ایک

رَحْمَتِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

جھپکنے یا اس سے کم مدت کے لئے بھی اپنی رحمت سے مجھے جدا نہ فرما۔

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

اے اللہ تو ہمارے سفر میں ہمارا ساتھی بن اور ہمارے سفر میں اور ہمارے

فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا

اہل و عیال میں ہمارا نگہبان بن اور ہمارے دشمنوں کے چہروں کو ناپید کر دے

وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور ان کو ان کی جگہوں پر مسخ فرما دے۔ پس وہ ہم تک گذرنے اور آنے کی

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ إِلَيْنَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ

قدرت نہ رکھ سکیں اے اللہ تو اس طواف (حج) کو

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ هٰذَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

اپنے گھر کے لئے میرا عہد (حج) آخر نہ قرار دے اے اللہ تو مجھ پر

بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ أَبَدًا مَّا أَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ

رحم فرما گناہوں کے ترک کرنے میں ہمیشہ کے لئے جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور

أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ

رحم فرما مجھ پر کہ میں ان چیزوں کو اختیار نہ کروں جو میرے لئے مفید نہ ہوں اور

النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ

مجھے اچھی نظر عطا فرما ان چیزوں میں کہ جن کی وجہ سے تو مجھ سے راضی ہو جائے

بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَأَرِنِيْ مِنْ

اے اللہ تو میرے لئے آنکھ کو نفع بخش فرما اور اسکو میرا وارث بنا اور دکھا دے مجھ کو

الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ

میرے دشمن سے میرا انتقام اور جو مجھ پر ظلم کرے تو میری مدد فرما۔ اے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ

اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج و غم سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں عاجز ہونے اور سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

بزدلی اور بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبے سے

وَقَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا

اور لوگوں کے قہر سے، اے ہمارے اللہ ہم تجھ سے اپنے سفر میں نیکی

هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور پرہیزگاری طلب کرتے ہیں اور ایسا عمل کہ جس سے تو راضی ہو، اے

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ

اللہ تو ہم پر ہمارا یہ سفر آسان فرما دے اور ہم سے اس کے فاصلے کو کم کر دے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي

اے اللہ تو ہی ہمارا ساتھی ہے سفر میں اور ہمارا نگہبان ہے ہمارے

الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ

اہل میں۔ اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں سفر کی سختی سے اور

السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي

منظر کی رنجیدگی سے اور مال اور اہل اور اولاد میں بری

المَالِ وَالاَهْلِ وَالوَلَدِ
تبدیلی سے

مدینہ منوّرہ کا مقدس سفر:- حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا، پھر میری زیارت کی، گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ (حدیث)

مدینہ منورہ کی بس میں سوار ہو جائیے، اور اسباب بھی بس کی چھت پر رکھا جائے گا اور یہ سامان جدّہ میں وکیل کے سپرد کر دیا جائے گا۔ جدّہ سے بس مدینے کے رُخ چلے گی۔ مکہ معظمہ کی جدائی پر افسوس کرے، سفر میں درود شریف پڑھتے جائیے۔ بس عصر کے بعد مکّہ سے نکلے گی۔

کچھ حجّاج احترام مدینہ منورہ میں بیر علی سے کہ جب بلدۃ الرسول کے درخت نظر آتے ہیں تو موٹر سے اتر جاتے ہیں۔ درود شریف پڑھتے ہوئے پا پیادہ اور بعد ادب چل کر شہر کے باہر کی منزل پر غسل کر کے صاف و پاک لباس زیب تن کر کے عطر کپڑوں بدن داڑھی و چہرہ پر ملتے ہیں۔ اور آنکھوں میں سرمہ لگا کر کمال تواضع و انکسار کے سرکار دو عالم، تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر مقدس میں داخل ہوتے ہیں۔ راستے میں کئی جگہ پاسپورٹ کی جانچ ہوتی ہے اور پاسپورٹ ڈرائیور کے پاس رہتے ہیں، شہر کے باہر ایک آفس میں پاسپورٹ دکھائے جاتے ہیں، وہاں مزوّر کے وکیل موجود رہتے ہیں، وہ دریافت کرتے ہیں کہ آپ کس سے مزوّر کے یہاں مقام کریں گے۔ ہر صوبہ کے مزوّر مقرر ہیں۔

بس شہر کے اسٹانڈ پر کھڑی ہو جاتی ہے، وہاں سے سامان خچر کی گاڑی میں رکھ کر مزوّد کے ہاں حجّاج اور سامان کو پہونچا دیا جاتا ہے۔ جن حجّاج نے غسل وغیرہ نہیں کیا وہ غسل

وغیرہ اور کپڑے بدل لیتے ہیں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ۔ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَاءِكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ۔

حضور صلی اللہ علیہ کی زیارت کے لیے مزوّر حجاج کو لے جاتے ہیں۔

مسجد نبوی میں داخلہ:۔

مزوّر باب السلام سے داخلہ کرواتے ہیں، اپنا داہنا قدم باادب اندر داخل کرنے کے بعد میں بایاں قدم داخل کریں۔ اور یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَیْكَ وَاَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْكَ وَاَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ وَابْتَغٰى مَرْضَاتَكَ

نماز تحیۃ المسجد:۔ دو رکعت نماز جنّت کی کیاری میں یا جہاں جگہ مل جائے مگر روضۂ اطہر سے دور پڑھیں۔

سلام:۔ مزوّر سلام پڑھائے گا۔ نماز کے بعد ذوق وشوق سے اور کمال ادب کے ساتھ روضۂ مقدس کے پاس آکر سرہانے کی

دیوار کے سامنے جو ستون ہے اس سے چار ہاتھ فاصلے پر کھڑے ہو جاؤ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک مغرب کی جانب اور پاؤں مبارک مشرق کی طرف ہیں ۔ کیونکہ مکہ شریف مدینہ منورہ سے (غرباً شرقاً) جنوب کی جانب ہے ، یعنے (کعبہ شریف بھی)

قبلہ کی طرف اپنی نشست کرے ، ذرا بائیں طرف مائل ہو جائیں تاکہ روئے انور کا مقابلہ ہو جائے ۔ اِدھر اُدھر نہ دیکھو، نظر نیچے رکھو اور کوئی حرکت خلافِ ادب نہ کرو ۔ زیادہ قریب نہ کھڑے رہو نہ جالی مبارک کو ہاتھ لگاؤ نہ بوسہ دو ۔ نہ جھکو اور نہ سجدہ کرو ۔ یہ سب باتیں گناہ ہیں اور سخت بے ادبی اور گستاخی ہے ۔ یہ خیال کرو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحد شریف میں قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے آرام فرما ہیں اور صلوٰۃ وسلام کو سنتے ہیں ۔ اور عظمت وجلال کا لحاظ کرتے ہوئے متوسط آواز سے سلام عرض کرو ۔ زیادہ زور سے مت چیخو اور بالکل آہستہ بھی نہ پڑھو ۔

مزوّر ظہر ، عصر ، مغرب ، فجر کے وقت بعد نماز سلام پڑھائیگا عشاء کے وقت نہیں پڑھائے گا ۔ کیونکہ نماز عشاء کے بعد جلد خُدّام مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کر لیتے ہیں ۔ تم روضہ پاک کے پاس سلام پیش کر دیا کرو ۔ اسی طرح جب چاہو سلام گزار دیا کرو ۔

پہلے مزوّر کعبہ کی طرف منہ کر کے خدا کی حمد وثنا کرے گا حجاج بھی ایسا ہی کریں ۔

سلام :- اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وَلَدِ اٰدَمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ اِنِّیْۤ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ
وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ وَکَشَفْتَ
الْغُمَّۃَ فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا خَیْرًا جَزَاکَ اللّٰہُ
عَنَّا اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ مَاجَزَابِہٖ نَبِیًّا
عَنْ اُمَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ اٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاَنْزِلْہُ
الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ سُبْحَانَکَ اَنْتَ ذُوالْفَضْلِ
الْعَظِیْمُ

جالی مبارک میں تین سوراخ ہیں۔ مغرب کی طرف پہلا سوراخ ٥ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے مبارک ہے۔ آپؐ کے سینۂ مبارک کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ کا روئے مبارک ہے، وہاں سوراخ ہے۔ اور آپؐ کے سینۂ مبارک کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کا سر مبارک ہے۔ وہاں بھی سوراخ ہے۔

حضرت صدیق رضی اللہ عنہٗ پر سلام:۔ ایک ہاتھ داہنی طرف ہٹ کر چہرہ مبارک کے سامنے سلام پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ثَانِیَۃً فِیْ

الْفَارُوْقِ وَرَفِيْقَهُ فِي الْأَسْفَارِ وَأَمِيْنَهُ عَلَى الْأَسْرَارِ أَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام:- ایک ہاتھ اور داہنی طرف ہٹ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے چہرہ مبارک کے مقابل کھڑے ہو کر سلام پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ الَّذِيْ أَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْإِسْلَامَ إِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَمَيِّتًا جَزَاكَ عَنْ أُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرًا

سلام عرض کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ مقاصد دارین کے لئے دعا مانگو۔

دو رکعت نفل پڑھ کر دعا مانگو، اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اسطوانا کی لبابہ کے پاس نماز پڑھو۔

روضۃ الجنت (جنت کی کیاری) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آرام گاہ کے (مقبرہ میں) اور منبر نبوی کے درمیان (جو مقدس جگہ ہے) جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ اس لئے اس متبرک جگہ نمازیں پڑھیں، قرآن پاک کی تلاوت اور دعاؤں میں مصروف رہیں۔

ہر متبرک مقام پر پڑھنے کی دعا:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ خَالِصًا مُّخْلِصًا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

قبلہ کی طرف منھ کرکے یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَارَجَآءَ السَّائِلِیْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ یَاسُلْطَانُ یَاسُبْحَانُ یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذُرِّیَّاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ وَسَیِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی وَاَنْتَ یَا اَللّٰہُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی فَاَطْلُبُ سَلَامَۃَ الْاَعْرَاضِ وَجَبَّارٍ

سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیْنَا وَ
بِجَاہِ سَیِّدِنَا اِسْمٰعِیْلَ وَاَنْتَ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ نَا
وَتَقَبَّلْ زِیَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا
وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا
وَکَفِّرْ سَیِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا یَا اللّٰہُ عِنْدَکَ مِنَ
الْعَابِدِیْنَ الْفَائِزِیْنَ الشَّاکِرِیْنَ الْمَحْرُوْسِیْنَ
مِنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ

حق تعالیٰ کے مقرب فرشتوں پر سلام :۔ مقام جبرئیل پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا جِبْرَائِیْلُ ؑ۔ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا مِیْکَائِیْلُ ؑ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
سَیِّدَنَا اِسْرَافِیْلُ ؑ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا
عَزْرَائِیْلُ ؑ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃَ اللّٰہِ
الْمُقَرَّبِیْنَ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ کَافَّۃً
عَامَّۃً اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حضرت رسول مقبول کے سر اقدس مبارک کی جانب منہ کر کے پڑھے:۔

لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا

عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ وَ
مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا
النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَنْ تَرْزُقَنِيْ إِيْمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ
لَا يُصِيْبُنِيْ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَّقَلْبًا
خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا
جَمِيْلًا وَّأَجْرًا عَظِيْمًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا
وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا عَالِمَ
مَا فِي الصُّدُوْرِ أَخْرِجْنِيْ وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جنت البقیع کی زیارت:- قبرستان میں داخل ہوتے وقت سلام اور قبرستان کے سوا یہ سلام پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا
اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ
لِاَھْلِ الْبَقِیْعِ الْمَرْقَدِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَھُمْ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس کی زیارت

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اسْتَحْیَتْ مِنْکَ مَلَآئِکَۃُ
الرَّحْمٰنِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مَنْ زَیَّنَ الْقُرْاٰنَ
بِتِلَاوَتِہٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِہٖ وَ
سِرَاجُ اللّٰہِ تَعَالٰی فِی الْجَنَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْکَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ
وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاْوَاکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مندرجہ ذیل مزارات مقدسات پر سلام پیش کریں:-
حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت امام حسن رضی اللہ

عنہٗ ۔ حضرت امام علیؓ بن حسینؓ (زین العابدینؓ) حضرت امام محمد باقرؓ
حضرت امام جعفر صادقؓ ۔ حضرت سید عباسؓ (عم رسول اللہ)
نو امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔ حضرت سیدنا ابراہیمؓ (صاحبزادہ
رسول اللہ) حضرت حلیمہؓ (دائی رسول اللہ) حضرت سیدنا امام مالکؓ
مزارات شہدائے کرام متصل جنت البقیع ۔ حضرت سیدنا ابو سعیدؓ
خدری ۔ سیدتنا فاطمہؓ بنت اسد (حضرت رسول اللہ کی چچی صاحبہ
اور حضرت علی کی والدہ محترمہ) حضرت سیدنا امام نافع مدنیؓ
حضرت سیدنا عقیلؓ بن ابو طالب ۔ حضرت بنات رسول حضرت
سیدتنا حضور کی پھوپیاں، حضرت اسمٰعیلؓ بن امام جعفر صادقؓ ۔
مزور کو جنت البقیع میں اپنے ہمراہ لے جائیں وہ مزارات مقدسات
بتا کر سلام پڑھائیں گے ۔

مدینہ منورہ میں قیام پر کیا کیا کام کرنا ضروری ہیں :۔

کم از کم ۴۰ وقت کی نمازیں با جماعت ادا کرنا، یہ نماز حتی المقدور
جنت کی کیاری میں ادا کریں ۔ ماسوا جنت کی کیاری میں تلاوت
قرآن شریف، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پیش کرائیں ۔ درود
شریف کا ورد زیادہ رہے ۔ سلام اپنی طرف سے اور لواحقین
کی طرف سے یا جن صاحبان نے سلام کے لئے گذارش کی ہے
اللہ کی جانب سے سلام پیش کریں ۔

تہجد کی نماز، نفل نمازیں، محرابوں، منبر، جنت کی کیاریوں
کے ستونوں کے سامنے نمازیں پڑھنا ۔ قرآن پڑھ کر اور نوافل نمازیں
پڑھ کر ایصال ثواب پہنچانا ۔ دینی مدارس، یتیم خانوں اور مساکین و
غرباء کو خیرات کرنا، اصحاب صفہ کی مسند پر قرآن کی تلاوت کرنا اور

نمازیں پڑھنا، مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک رکعت کا
پچاس ہزار رکعتوں کے برابر ہے ۔

نمازِ عشاء کے بعد خدام تمام دروازے بند کر لیتے ہیں۔ وہی صرف
رہتے ہیں ۔ تہجد کے وقت کھولتے ہیں تو سب سے اول داخل
ہو کر روضہ مبارک پر جاکر سلام گزارے ۔ تہجد کی اذان کعبہ میں
اور مسجد نبوی میں ہوتی ہے ۔

مدینہ منورہ کی دیگر مساجد :- حضرت سیدنا ابوبکرؓ ۔ حضرت عمرؓ ۔ حضرت
عثمانؓ، حضرت فاطمہؓ، مسجد غمامہ، وغیرہم کی زیارت کریں اور
نفل نمازیں گزاریں ۔

مدینہ منورہ کے اطراف کی زیارتیں

مسجد قُبا :- بس یا پیدل سفر کریں ۔ مسجد قُبا میں نماز پڑھنا ۔

حدیث :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسجد قبا میں
دو رکعت کا ثواب مثل عمرہ کے یہاں دعا مانگنا ۔ اس مسجد کے کونے
میں کشف نامی طاق کے قریب نفل نماز پڑھ کر دعا مانگیں ۔

کنواں (بیرِ اریس) کی زیارت کرنا ۔ مسجد شمس، مسجد الاجابت،
مسجد بنی نجار، مسجد مائدہ ۔ مسجد جمعہ جو بقیع کے قریب ہے
ہر ایک میں دو دو رکعت نفل نماز پڑھنا ۔

زیارت شہداءِ اُحد :- قریب کی مسجد میں دو رکعت نفل پڑھنا ۔ یہاں ایک
ابلتا ہوا کنواں ہے اس کا پانی پینا ۔

شہداءِ اُحد کا قبرستان :- اس کے اطراف احاطہ ہے۔ اس قبرستان میں
سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن جحشؓ اور مصعب
بن عمیرؓ کے مزارات ہیں۔ باقی شہداء کرام کے مزارات ۲۰۰ ہاتھ کے

فاصلہ پر ہیں۔ یہاں سلام پیش کریں۔ (مزور سلام پڑھاتے ہیں)

مندرجہ ذیل مساجد میں جا کر دُو دُو رکعت نفل نماز ادا کریں :-

مسجد عمامہ۔ مسجد سقیا، مسجد فتح، مسجد سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ مسجد مصلیٰ۔ مسجد سیدنا سلمان فارسی رضؓ۔ مسجد بنی حرام۔ مسجد ابراہیم۔ مسجد ابی بن کعب۔

بیر (کنوئیں) بیر عرس، بیر بضاعہ، بیر عثمان اور باغ، بیر رومہ، بیر اریس۔

مدینہ منورہ کے اطراف کھجوروں کے باغ سرسبز دکھائی دیتے ہیں۔ سعودی مذہبی مدرسہ

مدینہ منورہ کا بازار :- تنگ راستوں میں ہے۔ مگر مکہ شریف اور جدہ سے کم درجے پر، یہاں کا کھجوروں کا بازار وسیع ہے ہر قسم کی کھجوریں ارزاں و گراں ملتی ہیں۔ حجاج سوغات کے لئے خرید لیتے ہیں۔

سوغات :- مکہ معظمہ کے بازار سے تسبیحیں خرید لیں۔ اور ایک ڈرم میں آب زمزم اور مدینہ منورہ کی کھجوریں اور سرمہ خرید لیں۔

حجاج کا مدینہ منورہ میں قیام :- کم از کم دس روز، زیادہ سے زیادہ ایک ماہ مزوّرہ اطلاع دے دیتے ہیں کہ فلاں وقت جدہ کے سفر کے لئے تیار رہیں۔

مزوّر اپنا حق ۱۰ یا ۱۵ ریال لیتے ہیں۔ اور مکان کا کرایہ علیحدہ لیتے ہیں۔

مسجد نبوی :- ترکوں کے زمانے کی مسجد عالی شان ہے اور اسی کے متصل سعودی حکومت نے وسیع پیمانے پر مسجد تعمیر کرائی ہے۔ لاکھوں آدمی بیک وقت نماز پڑھ سکتے ہیں۔ قرآن شریف کا ذخیرہ بھی ہے حجاج تلاوت کرتے ہیں جس طرح کعبہ شریف میں کرتے ہیں۔ اس کے

قریب سڑک عبور کر کے وضو خانے اور سنڈاس ہیں۔ جس طرح خانۂ کعبہ کے اطراف وضو خانے اور سنڈاس ہیں۔ مگر مکّہ شریف میں زیادہ ہیں۔

وداعی سلام

آخری دن جب مدینہ منوّرہ سے رخصت ہو رہے ہیں۔ تو روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر مزوّر کے ساتھ وداعی سلام نہایت درد کی آواز میں پیش کریں۔

اَلْوِدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْفِرَاقُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ، اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ لَا جَعَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَہْدِ لَا مِنْکَ وَلَا مِنْ زِیَارَتِکَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْکَ اِلَّا وَمِنْ خَیْرٍ وَّ عَافِیَۃٍ وَّصِحَّۃٍ وَّسَلَامَۃٍ اِنْ عِشْتُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی جِئْتُکَ وَاِنْ مُتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَکَ شَہَادَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَعَہْدِیْ وَمِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا ھٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَھِیَ شَہَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

آخری سلام کے بعد اپنی جدائی پر افسوس اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے یہ دعا مانگو۔

دعا:- اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ الْعَهْدِ بِنَبِيِّكَ وَمَسْجِدِهٖ وَحَرَمِهٖ وَيَسِّرْ لِيَ الْعَوْدَ إِلَيْهِ وَالْعُكُوْفَ لَدَيْهِ وَارْزُقْنِي الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرُدَّنَا إِلٰى أَهْلِنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ آمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس کے بعد آئندہ حاضری کی التجا کرے، نہایت گریہ و زاری سے باہر نکلے۔

مدینہ منورہ سے جدہ بذریعہ بس سفر:- مدینۃ الحجاج میں قیام یہاں وکیل پاسپورٹ پر سٹہ مار کر دیتا ہے۔ اور فلاں جہاز میں جانا ہوگا، وکیل اپنی فیس لیتا ہے اور سامان کا کرایہ لیتا ہے۔ قلی ٹرک میں اسباب رکھ کر جہاز میں رکھ آتا ہے۔ حمالی کچھ نہیں۔ کیونکہ جہاز کے کرایہ کے ساتھ ادا ہو جاتی ہے۔ اگر یہ جہاز جب دوسرے سامانوں میں رکھ دیتا ہے، جس کو اکٹھا کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ اس لئے علیحدہ طور پر حمالی دی جاتی ہے تب وہ سامان پلنگ کے قریب رکھ دیتا ہے۔

جدہ بندرگاہ سے بمبئی بندرگاہ کا سفر:- جہاز چلنے لگتا ہے اور آٹھویں دن بمبئی بندرگاہ پر جہاز لنگر انداز ہوتا ہے۔ قلی سامان کسٹم میں لا رکھتے ہیں

کسٹم:- حاجیوں کا سامان کسٹم آفیسر جانچتے ہیں۔ اور کسٹم کی فیس لیتے ہیں۔

حاجیوں کا کسٹم سے باہر نکلنا:- باہر رشتہ دار لڑکے، لڑکیاں انتظار کئے کھڑے رہتے ہیں۔ خیر مقدم کرتے ہیں۔ سلام و مصافحہ

معانقہ کے بعد مسابقہ صدیقی مسافرخانہ میں چند گھنٹے مقیم رہتے ہیں۔

ممبئی سے وطن کا سفر :- ریلوے/بس کے ذریعے ہوتا ہے۔ وطن کے قریب پہونچکر یہ دعا پڑھے:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

وطن میں پہونچکر مسجد میں جاکر دو رکعت نفل نماز پڑھے۔

لوگوں سے ملاقاتیں :- گاؤں کے باشندے، رشتہ دار حاجی کی ملاقات کو آتے ہیں۔ اور پھولوں کے ہار اور گلدستے حاجی کو عنایت کرتے ہیں۔ حاجی صاحب سے ان کے گھر پہونچنے سے پہلے اپنے لئے یہ دعا کرائیں جب حاجی سے ملاقات کرے۔

حدیث :- تَصَافَحَهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ

سلام اور مصافحہ کرو اور اس کے گھر میں داخل ہونے سے

يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُوْرٌ لَهُ (رواہ احمد)

پیشتر اپنے لئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ اس کے گناہ بخش دیے گئے ہیں۔

ملاقات کرنے والے حاجی کو یہ دعا دیں :-

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ

اللہ تمہارا حج قبول فرمائے اور تمہارے گناہ بخش دے اور جو کچھ تمنے

نَفَقَتَكَ

خرچ کیا ہے، اس کا بدلہ دے

سوغات :- حاجی لوگوں کو آب زمزم پلائے۔ کھجوریں، تسبیح، رومال وغیرہ سوغات میں عنایت کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرِضْوَانٌ مِّنَ

اللّٰهِ اَكْبَرُ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ

حجِ مبرور کی علامات :۔ پہلے حاجی صوم وصلوٰۃ کا پابند نہ تھا' اب سے سنّتِ رسول اللہ پر پابند ہے۔ فسق وفجور سے دُور۔ حلال کمائی کی روزی کا پابند' جھوٹ غیبت سے دُور' شرک پر بالکل عمل نہیں۔ بدعت کا نام و نشان نہیں۔ ہر دل عزیزی۔ غرباء اور امراء سے یکساں سلوک' کسی کے بھی دکھ درد میں شریک' پہلے جو خراب عادتیں تھیں اب وہ بالکل نہیں ہیں۔

حاجی کا دینی مشغلہ

دُعا:۔ عربی زبان میں اس کے معنے ہیں تمام لیکر پکارنا' سوال کرنا' مانگنا' مدد چاہنا' جب کوئی بندہ خدا سے دعا مانگتا ہے اور اسکو پکارتا ہے تو یہ اس کی بندگی کا سب سے بلند درجہ ہوتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندگی کا نچوڑ دعا ہے۔

دُعا کا اثر:۔ احادیث کو مجموعی طور پر دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بندہ کی دُعا بے اثر نہیں ہوتی۔ بشرطیکہ اس میں کسی ناجائز یا قطع رحمی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ دُعا کے اوّل وآخر درود شریف پڑھ لیا جائے' تو دعا بارگاہِ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہے۔

دُعا ضرور قبول ہوتی ہے:۔ دُعا مانگنے کے بعد قبول ہو جاتی ہے۔ دُعا قبول نہ ہوئی تو کسی آنے والی بلیات سے محفوظ رہتی ہے۔ دُعا دنیا میں نہ قبول ہوئی تو آخرت میں کام آتی ہے۔

آدابِ دعا:۔ بندے کا اپنے مالکِ حقیقی کو یہ یقین رکھتے ہوئے پکارنا کہ اس کی مدد کے بغیر کوئی کام تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا' لہٰذا دُعا مانگتے وقت ہمارا خدا پر پختہ یقین ہونا چاہیئے اور اس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہونا چاہیئے۔

قبلِ دُعا:۔ خدا کی حمد وثنا کرنا اور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا دُعا

کو پُراثر بنا دیتا ہے۔ دعا مانگتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھانا اور ختم کرتے وقت منہ پر پھیر لینا سنت ہے۔ دُعا با وضو مانگے۔

تَسَهَّلْ يَا اِلٰهِي كُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

اوقاتِ دعا: ۔ خدائے تعالیٰ کو پکارنے کے لئے کوئی خاص وقت نہیں ہے۔ وہ ہم سے بہت قریب ہے اور اس کا دربار ہر وقت عام ہے۔ ہماری کوئی حرکت اس کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہے۔ تاہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص اوقات مروی ہیں۔

۱۔ پچھلی رات میں۔ ۲۔ فرض نمازوں کے آخر میں ۳۔ اذان و اقامت کے درمیان ۴۔ جمعہ کے دن امام کے منبر پر بیٹھنے سے نماز جمعہ ختم ہونے تک۔ ۵۔ جمعہ کے دن عصر کے بعد سے مغرب تک۔ ۶۔ سجدہ میں ۷۔ سفر میں ۸۔ اذان کے بعد ۹۔ روزہ افطار کرتے وقت۔ ۱۰۔ مرض میں ۱۱۔ بارش ہوتے وقت ۱۲۔ جنگ میں۔ ۱۳۔ مظلوم کی دعا جب اس پر ظلم کیا جاتا ہے۔

دُعا کے الفاظ: ۔ ہر زبان میں ادا کئے جاسکتے ہیں۔ مگر عربی زبان میں افضل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ دعائیہ الفاظ باعثِ ثواب مزید ہے۔ اور دعا کو زیادہ مقبول بنا دیتے ہیں۔

مسجد، دینی مدرسہ، یتیم خانہ، قبرستان کے کام میں دامے، درمے، قدمے، سخنے، قلمے امداد پہونچانا۔ چندہ دینا، مگر متولی نہ بننا۔ اسی میں عزت ہے۔ عیادت پرسی کرنا، غریب مریض ہو تو ہر طرح کی امداد پہونچانا۔ غرباء کی دست گیری کرنا، مسلمان کی میت کی تجہیز و تکفین و تدفین کرنا۔ جنازے میں شریک ہونا۔ چھوٹے بڑوں کو سلام کرنا، لڑکوں سے زیادہ میل جول دیندی کا ملے

ہیں نہ رکھنا۔ ؎

ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را

درُود شریف

درُود عربی زبان کے لفظ "صلوٰۃ" کا ترجمہ ہے، جس کے معنے دعا ہیں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے یہ معنے ہیں کہ ہم خدا سے دُعا
کرتے ہیں کہ اے پروردگار عالم آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے
پیغام کا بول سدا بالا کرنا اور جو تعلیم آپؐ نے دی ہیں ان کو دنیا میں پھیلانا۔

درُود ابراہیم یا کوئی درُود:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجنا بڑی برکتوں کا موجب اور ثواب
عظیم ہے۔

بہتر وظیفہ:۔ قرآن شریف کے بعد سب سے بہتر عبادت درود شریف کا
پڑھنا ہے۔ پروردگار عالم نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درُود بھیجتے ہیں
اے ایمان والو! تم بھی ان پر درُود و سلام بھیجو)

جو کوئی مسلمان آقائے نامدارؐ پر درود و سلام بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ
با تعظیم و تکریم باب السّلام پر ایک فرشتہ یہ درود شریف و سلام
لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر پر جا کر یہ تحفہ

پیش کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔ آپؐ حیات النبیؐ ہیں۔

درود شریف کی فضیلتیں :۔

نبی کریم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (مسلم شریف)

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ (ترمذی)

آپؐ نے فرمایا :۔

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے خدا اور اس کے فرشتے اس پر دس بار درود بھیجتے ہیں اور خدائے تعالیٰ اس شخص کی دس برائیاں مٹا کر اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے،

نیز فرمایا :۔

قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجے۔

روزانہ کم از کم سو درود بھیجیں اور جمعہ کے دن بے شمار درود شریف بھیجیں۔

ہر دعا کے اوّل و آخر درود پڑھنا زیادہ پُر اثر اور مقبول بنا دیتا ہے۔

تلاوتِ قرآن مجید

خدائے تعالیٰ کو پکارنے اور اسکو یاد کرنے کا سب سے افضل

قرآن مجید پڑھنا ہے۔
باوضو قبلہ رُو ہوکر صحیح اور معنی سمجھ کر پڑھے۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
"قرآن مجید پڑھنے والوں کو ہر حرف کے عوض میں دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ قرآن مجید دلوں کے زنگ کو دُور کر دیتا ہے۔
قرآن شریف کی متفرق آیتوں اور سورتوں کے متعلق مختلف اثرات مروی ہیں۔

چند سورتیں درج ہیں

سُورہ فاتحہ:۔ ہر قسم کی بلا آسیب اور مرض سے نجات پانے کے لئے۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۰ بار پڑھ کر پانی میں دم یا مریض پر پڑھیں۔ پانی پلائیں تو صحت یاب ہو جائے گا۔

سُورہ بقرہ:۔ زہریلے کیڑوں کے اثر کو دفع کرنے کے لئے۔ شیطان کے شر کو دفع کرنے اور اس کے تسلط سے نجات حاصل کرنے کے لئے

آیۃ الکرسی:۔ چوروں اور جنّوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے، ہر نماز کے بعد اسکو پڑھنے والا مرتے ہی جنت میں جائے گا۔

سورۃ کہف:۔ جمعہ کے دن پڑھنے سے آئندہ جمعہ تک اپنے پڑھنے والے کے لئے نور پیدا کرتی ہے۔ جمعہ کے دن ۷ بار پڑھنے سے مقروض قرض سے سبکدوش ہوتا ہے۔

سورہ بقرہ اور آل عمران:۔ پڑھنے سے روز قیامت میں اپنے پڑھنے والے کی محافظ ہوں گی اور اس کے لئے سائبان بنیں گی۔

سُورہ واقعہ:۔ شب میں پڑھنے سے کبھی فاقے کی نوبت نہ آئے گی۔

سورۃ یٰسین:۔ پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اس لئے مرنے والوں پر اسکو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سورۂ رحمٰن :۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا ہوتا ہے۔

سورۂ فتح :۔ رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے تمام سال روزی میں فراخی ہوتی ہے۔

سورۂ ملک :۔ مردوں کو ایصالِ ثواب پہونچائے، قبر کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے۔

سورۂ نوح :۔ پڑھنے سے دشمن کے ظلم کا چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

سورۂ اخلاص :۔ پڑھنے والے کو جنّت میں ایک محل تعمیر ہوتا ہے۔

معوذتین :۔ پڑھنے سے نظرِ بد، آسیب اور شیطانی فریب سے محفوظ رکھتی ہیں۔

بسم اللہ :۔ جو کام بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ ناقص اور ادھورا رہ جاتا ہے۔

قرآن شریف کی ۱۱۴ سورتیں ہیں جو تمام فضیلت اور برکت والی ہیں۔

مریض کے لئے ورد :۔ جب کوئی بیمار ہو جائے تو یہ کرے کہ سورۂ اخلاص اور سورۂ ناس پڑھ کر اپنی ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیرے۔ (بخاری)

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ
الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ سے اپنی شفا چاہیے، درود شریف پڑھتے رہے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَ
تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

(اے خدا جب تک میری زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھنا اور
جب موت بہتر ہو مجھے اٹھالینا)

عیادت پرسی:۔ مریض کی عیادت پرسی کو جائے تو درود شریف کے بعد یہ
دعا تین بار پڑھنا

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ
اَللّٰهُمَّ عَافِهِ (مشکوٰۃ)

سات بار یہ دعا پڑھے:۔ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ وَيُعَافِيَكَ (مشکوٰۃ)

داہنا ہاتھ مریض پر پھیرتے ہوئے یہ پڑھے:۔
اَذْهِبِ الْبَاْسَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا (بخاری)

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

ڈاکٹر یا کوئی حاذق حکیم کا معالجہ جاری رکھو کھانے پینے میں پرہیز
رکھو تکلیف کے بعد راحت ہوتی ہے۔

سورہ یٰسین:۔ مریض کے قریب سورہ یٰسین شریف کی تلاوت کرے افاقہ
ہو جاتا ہے۔ نزع کے وقت پڑھنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔

موت کے آثار نمودار ہونا

پیشانی پر پسینہ آنا شروع ہونا۔ نبض ڈھیلی چلنا، آنکھوں سے
پانی بہنا۔ ہاتھوں کا سست ہونا، ناک سے پانی بہنا۔ ناک کے
بانسہ میں کجی آنا، کنپٹیوں کے دونوں طرف گڑھے پڑ جانا۔ بدن پر
ٹھنڈا پسینہ جاری ہو جانا، آنکھوں کا بے نور ہو جانا۔ تپلیوں

کا چھرنا موقوف ہو جانا۔

تلقین کرنا:۔ اہل خانہ، اعزہ، احباب، کلمہ طیب اور کلمہ شہادت جہر سے پڑھیں تاکہ جان کنی والا بھی پڑھ لے اور اس کا آخری وقت دنیا سے باایمان جائے۔ جب دم واپسیں ہو تو اللہ ولب پہ ہو لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہَ اور سکرات والا یہ پڑھ لے:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ بِالتَّوْفِیْقِ اَعْلٰی (بخاری شریف)

تلقین کرنے والے اسکو زبردستی نہ کریں۔ ایک وقت کلمہ پڑھ لے تو دوبارہ پڑھنے نہ کہیں۔ اس کے بعد اس سے کوئی دنیا کی بات نہ پوچھیں۔ ملک الموت روح بڑی سختی سے قبض کرتا ہے۔

روح نکلنے کے اول یا بعد:۔ اسے اس طرح لٹائے کہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف رہیں۔ (شرقاً غرباً) تاکہ جب اٹھے تو اس کا منھ قبلہ کی طرف ہو جائے۔ ذرا تکیہ سر کے نیچے رکھ دے یا شمالاً جنوباً رکھے۔ اور اس کا منھ قبلہ کی جانب کر دیں۔

دونوں پاؤں کے انگوٹھے کپڑے کی دھجی سے ملاکر باندھ دیں۔

اور کپڑے سے ٹھوڑی کے نیچے سے لے کر سر پر باندھ دیں۔

اور میت پر پاک چادر اوڑھا دیں۔ اور

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھیں

خبر سننے والے یا قریب بیٹھنے والے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

پڑھیں۔ (ابن سنی، اذکار نزل)

میت کی اطلاع:۔ اعزہ۔ لواحقین۔ گاؤں کے مسلمانوں کو خبر پہنچائے لوگ میت کے لئے دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ فلاں ..... وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ (مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

گھر والے یہ دعا پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً۔ (ابن ماجہ، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی)

میت والے صبر کریں :۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔

تجہیز و تکفین کا انتظام

مرد کے لئے کفن :۔ تین کپڑے۔ چادر، تہہ بند، قمیص (کفنی)

عورت کے لئے کفن :۔ چادر، تہہ بند، قمیص، سینہ بند، اوڑھنی، ماسوا خشکی، تری اور دو دستانے۔ کافور، لوبان۔ عطر۔ صابن روئی۔

فرشیاں یا لکڑے کے تختے یا مٹی کے ڈھکن، مٹکے، یہ سب چیزیں بازار سے خرید لائیں۔

غسل کا پانی بڑے برتن میں رکھ کر چولھے پر رکھیں۔ اور اس میں بیری کے پتے ڈالیں۔ پانی گرم کریں۔ پھر دوسرے برتنوں میں ٹھنڈا پانی ملا کر رکھیں۔ بدھنا لوٹا نہلانے کے لئے رکھیں۔

میت کا غسل :۔ نہلانے کا تختہ اچھی طرح پانی سے دھو ڈالیں۔ لوبان کی دھونی اطراف نیچے اوپر ۵ یا ۷ مرتبہ پھرائیں۔ تختہ شمالاً،

جنوباً یا شرقاً غرباً رکھیں۔

میّت کو چند آدمی یا عورتیں (مرد کی میّت، عورت کی میّت) اٹھا کر تختہ پر سلادیں، اٹھاتے اور رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پڑھیں۔

میّت کے کپڑے بڑے احتیاط سے اتاریں، تاکہ جائے مخصوص نظر نہ آئے۔ مرد کو ناف سے پاؤں تک تری کی چادر بچھادیں اور عورت کو سینہ سے پاؤں تک بچھائیں اور کپڑے اتاریں۔

کپڑے اتارنے کے بعد ۵ یا ۷ مٹی کے ڈھیلے سے پاخانہ کی جگہ صاف کریں۔ اس کے پیشتر بائیں ہاتھ میں دستانہ باندھ لیں۔ جائے مخصوص کو پانی سے خوب دھو ڈالیں اور دستانہ نکال دیں۔ استنجا کرائیں۔

میّت کا وضو:۔ کپڑے کے ۹ پھائے تیار کرکے رکھیں۔ اول تین پھائے تر کرکے دانتوں پر ملیں۔ پھر چھ پھائے تر کرکے ناک کے دائیں نتھنوں میں تین پھرائیں۔ تین مرتبہ منھ دھلائیں۔ پھر دایاں ہاتھ کہنیوں تک تین مرتبہ دھلائیں اسی طرح بایاں بھی۔ پھر سر کا مسح، گردن کا مسح کریں اور دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئیں۔

اگر عورت حیض والی یا نفاس والی ہو تو منہ میں تین مرتبہ تھوڑا پانی منہ میں ڈالیں۔ منھ اور نتھنوں میں روئی رکھیں، تاکہ غسل کرتے وقت ان میں پانی نہ جائے۔

سر کو دھونا۔ صابون سے خوب دھوئیں اور چہرے کو بھی اسی طرح سے دھوئیں۔

چشکتی ہیں۔ بیان کرکے گلے بنا بنا کر روتی ہیں۔ یہ شرعاً جائز نہیں ہے ← ۲۰۳ صفحہ
گناہ ہے۔ (ہاں روسکتی ہیں، آنسو بہا سکتی ہیں، بغیر آواز کے) نوحہ کرنے
سے مردہ پر عذاب ہوتا ہے

مرد اور عورتیں صبر سے کام لیں۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔
عورتیں بیوہ سے جبراً مہر معاف کراتی ہیں، یہ تو زندگی میں مرد سے
اس کا مہر ادا کر دینا چاہیے، یا عورت نے معاف کر دینا چاہیے۔
(میت کو قریبی رشتہ دار غسل دیں)

میت کو جنازہ میں رکھنا۔

جنازہ کو شہر خموشاں کی جانب لے جانا: جنازے کو آگے سے اپنے دائیں کندھے سے کندھا دیکر پھر اسی جانب پچھلے کو کندھا دیں پھر اپنے بائیں بازو سے، اسی طرح دونوں کندھیں دیں۔

جنازے کے آگے نہ چلیں، بلکہ اس کے پیچھے چلیں یا اس سے دائیں بائیں بازو چلیں۔

جنازے کو دیکھ کر یہ پڑھیں:۔

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ (مشکل کشا، طبی الفرائض)

یا یہ پڑھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ

(مستحب ہے۔ مشکل کشا، اذکار

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا۔

اب بدن کو تر کریں اور صابون لگائیں، میت کو بائیں کروٹ کرلیں پیٹ اور پیٹھ پاؤں کو صابون کے پانی سے ملیں اور تین مرتبہ پانی ڈالیں۔ میت کو دائیں کروٹ کرلیں اور اسی طرح نہلائیں۔

ٹیک دینا:۔ میت کو چت لٹائیں اور اس کا سر اور دھڑ اٹھا کر اسکے پیچھے سے ٹیک دیں اور پیٹ پر ہاتھ پھیریں۔ اگر جائے مخصوص سے غلاظت نکل پڑے تو اسکو دھو ڈالیں۔ مگر وضو نہ دہرائیں۔

کافور کا پانی:۔ گرم پانی میں کافور کا سفوف ڈالیں اور میت کو بائیں کروٹ کرکے سر سے پاؤں تک تین بد ھنے پانی ڈالے۔ احتیاطاً دائیں کروٹ کرکے ویسا ہی کریں۔ اب منھ اور نتھنوں کی روئی نکال لیں۔ اب غسل ہو چکا۔ خشک دستانے سے بدن خشک کرلیں۔ کفن کو لوبان کی دھونی دیدو۔

کفنانا:۔ کفن کو بچھا دیں۔ میت کو لٹا دیں۔ پہلے کفنی (قمیص پہنا دیں) پھر لنگی اور باہر کا چادر اس طرح لپیٹیں کہ پہلے پلّو بائیں طرف سے دائیں طرف کو ڈالیں اور پھر دائیں طرف سے بائیں طرف کو ڈالیں۔

کافور کا سفوف:۔ پیشانی پر، ناک پر، دونوں ہاتھوں کے پنجوں ہتھیلیاں اور انگلیوں پر) دونوں گھٹنوں پر، دونوں پاؤں کی انگلیوں پر ملیں

عطر:۔ سر اور ڈاڑھی پر ملنا۔ باقی عطر کفن پر چھڑک دیں۔

باقی کافور سینہ پر رکھ دیں، بغل میں دھر دیں (سنت نہیں ہے) تین دھجیاں باندھ دیا (سر۔ کمر۔ پاؤں) کفنانے کا طریقہ کسی دوسری کتاب کو بھی دیکھ لیں عورتوں کے لئے پانچ کپڑے ہیں: سینہ بند قمیص کے اوپر ڈالیں اور اوڑھنی سر پر ڈالے اور دونوں طرف کی چوٹیاں سینے پر رکھ دیں۔

میت کا آخری دیدار:۔ اوّل عورتیں اور پھر مرد دیکھیں اور اس کے لئے مغفرت کی دعا کریں۔ غیر محرم کی میت کو نامحرم نہ دیکھیں گناہ ہے۔

نوحہ کرنا:۔ عورتیں میت کا دیدار دیکھ کر سینہ پیٹتی ہیں۔ بال نوچتی ہیں، سر

(صفحہ ۲۰۶ پر)

مغفرت کی دُعا:۔ جنازے کے ساتھ ساتھ چلے تو اسکی مغفرت کیلئے چپکے چپکے یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ

(مشکل کشا۔ مولانا احمد سعید رح)

قبرستان میں داخل ہوتے وقت اہلِ قبور کو سلام :۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ (ترمذی)

(جنازے کی نماز پچھلے صفحوں میں نماز کے ضمن میں لکھا گیا ہے)

میت کا قبر میں اتارنا:۔ دو آدمی قبر میں اتریں، اگر عورت ہو تو اس کے محرم اتریں، اور قبر پر چادر کا پردہ کریں۔ (مستحب ہے)
سر شمال کی جانب اور پیر جنوب کی جانب سے قبلہ کی جانب سے اتاریں اور یہ پڑھیں۔ تینوں دھجیاں کھول دیں اور میت کا منہ قبلہ رخ کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قبر پر تختے بچھا کر اس پر چٹائی بچھا دیں۔ اور اس پر کچھ گیلی مٹی پھیلا دیں۔

لوگوں کا قبر میں مٹی ڈالنا:۔ سرہانے سے مٹی ڈالنا مستحب ہے تین تین لپیں مٹی ڈالیں اور یہ دعا پڑھتے جائیں۔

(۱) مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (۲) وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (۳) وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

(عالمگیری، قرآن مجید)

ہم نے (اللہ) اسی مٹی سے پیدا کیا۔ اور اسی میں لے جائیں گے، اور اسی سے

دوبارہ قیامت سے نکالیں گے۔

قبر بنانا:۔ قبر کا گڑھا مٹی سے پُر کرکے زمین سے ایک بالشت مٹی ڈالیں قبر کو مٹی کو ہان کی صورت بنائیں، اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کرکے بدھنے سے تین مرتبہ قبر پر پانی ڈالیں اور تر کرلیں۔

میّت کی مغفرت کے لئے دعا:۔

امام صاحب قبر کے سرہانے جنوب کی طرف منہ کرکے الٓمٓ سے مفلحون تک پڑھیں۔ اس کے بعد میت کے پائنتی شمال کی طرف منہ کرکے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

تک پڑھیں۔

فاتحہ:۔ تمام لوگ ہاتھ اٹھا کر میت کے لئے اور جمیع اہل شہر خموشاں کے لئے مغفرت کی دعا اللہ سے مانگیں۔

قبرستان:۔ یہاں آکر عبرت حاصل کرو کہ ایک دن ہمیں بھی یہاں ہمیشہ کے لئے آنا ہے۔ ایصال ثواب کے لئے سورۂ اخلاص پڑھتا رہے، دنیا کی باتیں بالکل نہ کریں۔ یہ گپ شپ کی جگہ نہیں۔

میّت کے گھر تعزیت:۔ سب میّت کے گھر آئیں، فاتحہ کے بعد میت والوں کو تسلی و تشفی دیں۔ کسی ایک شخص کو تسلی کے لئے مقرر کریں۔ وہ کہے کہ موت امرالٰہی ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

(ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے)

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ٥ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَاصْبِرُوْا وَاحْتَسِبُوْا۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، حصین)

(حقیقۃً ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور اسی طرف واپس ہو جانے والے ہیں۔ جو خدا نے لیا وہ اسی کا تھا، اور جو اس نے دیا اسی کا ہے، ہر چیز کے لئے اس کے یہاں ایک مقررہ وقت ہے۔ لہذا صبر اختیار کرو اور ثواب کی اُمید رکھو)

أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ وَأَلْهَمَكَ صَبْرًا وَأَجْزَلَ لَنَا وَلَكَ بِالصَّبْرِ أَجْرًا (فقہا)

(اللہ تعالیٰ تیرے ثواب کو بڑھائے اور تیری مصیبت میں تجھ کو بہتر بدلہ دے اور تیری میت کو مغفرت کرے اور تجھے صبر کی توفیق دے اور تجھ کو اور ہم کو صبر کا عمدہ اچھا اجر عطا کرے)

أَعْظَمَكُمُ اللّٰهُ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

اہل میت کے لئے کھانے کا انتظام:۔

رشتہ دار اور لواحقین کی جانب سے ۲ یا ۴ وقت کا کھانے پینے کا انتظام کیا جائے، بہتر یہ ہے کہ رشتہ دار، لواحقین، محلہ والے اور گاؤں والے تھوڑا تھوڑا کھانا پہونچائیں تاکہ گرانی میں ایک پر بوجھ نہ پڑے۔

منکر نکیر:۔ قبر میں منکر نکیر، فرشتے دریافت کریں گے، تیرا رب کون ہے؟

نیک بندہ کہے گا:۔ اللہ تعالیٰ

تیرا دین کیا ہے؟

نیک بندہ کہے گا اسلام

اُمت کس کی ہے؟

نیک بندہ کہے گا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔
پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مقدس بتائیں گے، یہ نیک بندہ کہے گا یہی تو ہیں رسول خدا۔
اس کے لئے قبر میں ایک روشن کھڑکی کھل جائے گی اور قیامت تک جنت کی ہوا آئے گی۔ قبر کشادہ ہو جائے گی۔
بد بندہ جواب نہ دے سکے گا اس پر منکر و نکیر اسکو گرزوں سے ماریں گے اور اسکی قبر تنگ ہو جائے گی۔ قیامت تک یہی حال رہے گا۔

عالم برزخ:- وہ زمانہ جو میت کو قبر میں لٹانے سے قیامت تک ہے۔ اگر وہ جلا دیا جائے گا، یا دریا میں بہا دیا جائے گا۔ درندے کھالیں گے، ہر حال میں اس کا ٹھکانا عالم برزخ ہے۔

ایصال ثواب:- پس ماندگان کو چاہیے کہ میت کو قرآن شریف پڑھ کر، سورۃ اخلاص پڑھ کر، سورۂ ملک پڑھ کر، نفل نمازیں پڑھ کر، نفل روزے رکھ کر، غربا اور مساکین کو کھانا کھلا کر، کپڑے بنا کر، مساجد اور دینی مدارس، یتیم خانہ میں چندہ دے کر، حج بدل کروا کر، نہر، پل، مسافر خانے اور کنوئیں کھدوا کر ثواب پہنچاتے ہیں۔
میت کو مرنے کے بعد بھی ان چیزوں کا ثواب پہنچتا ہے
۱۔ نیک اولاد ۲۔ علم نافع ۳۔ صدقہ جاریہ۔

اعمال کی خبریں ہونا:-

رحمت اللعالمین کا ارشاد ہے کہ پیر اور جمعرات کے دن لوگوں کے اعمال خدا اور اس کے رسول ؐ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اچھے اعمال دیکھ کر ان کو خوشی ہوتی ہے۔
حدیث میں منقول ہے کہ تمہارے اعمال تمہارے مردے عزیز و اقارب کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ تمہارے اچھے

اعمال دیکھکر خوش ہوتے ہیں۔ اور بُرے اعمال دیکھکر ناخوش ہوتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت سے پہلے ان کی موت نہ آجائے (مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے)

قبرستان میں جاکر زیارت قبور کرنا۔

جمعہ کی شب قبرستان جاکر مؤمنین و مومنات اور اپنے رشتہ دار میتوں کو ثواب پہنچائیں۔ جو شخص گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو بخشے گا، اس شخص کو اموات کی تعداد کے برابر ثواب پہنچے گا۔

حدیث:۔ مردہ اپنی قبر کو ایسا ہی محتاج ہوتا ہے، جیسے کوئی ڈوبتا ہوا۔ جب پسماندگان دعا کرتے ہیں تو ساری دنیا سے اسکو محبوب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبر والوں پر پہاڑ کے برابر ثواب داخل کر دیتا ہے۔ بے شک زندوں کا ہدیہ مردوں کے لئے ان کے واسطے استغفار کرتا ہے (مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے)

قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونا۔

قبر میں تمام ہڈیاں گل سڑ کر مٹی ہو جائیں۔ مردہ دریا میں بہہ جائے یا جلا دیا جائے یا جانور کھالیں مگر ریڑھ کا ایک مہرہ قیامت تک قائم رہے گا۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت بحکم الٰہی صور پھونکیں گے، تو سب قبر سے زندہ اٹھیں گے۔

یوم حساب:۔ خدائے عزوجل کے دربار میں سب حاضر ہو جائیں گے، سب سے پہلے نماز کا حساب کتاب دریافت کیا جائے گا۔ نیک بندوں کو جنت الفردوس میں داخل کیا جائے گا، اور وہ ہمیشہ سے جنت الفردوس میں رہیں گے۔ اور بدوں کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا وہ ابدالآباد تک وہاں رہیں گے۔

حقوق اللہ:۔

اللہ کے حق بندوں پر کہ پروردگار عالم کا حکم بجالائے کہ نہیں۔ اس کی پرسش ہوگی۔

اللہ عزوجل اپنے بندوں پر رحم وکرم کرسکتے ہیں کہ کون سی ادا انھیں بھاگئی ہوگی وہ معاف بھی کردیں گے۔ وہ غفور الرحیم ہیں۔

حقوق العباد:۔

یعنے بندوں کے بندوں پر حقوق۔ والدین کے حقوق اولاد پر اور اولاد کے حقوق والدین پر۔ عورت کے حقوق مرد پر اور مرد کے حقوق عورت پر وغیرہم۔ یہ بہت کڑا مسئلہ ہے۔

قیامت کے دن نفسی نفسی کا عالم رہے گا۔ کوئی اپنی نیکی کسی دوسرے کو نہ دے گا۔

فرض کرو کہ ایک شخص بہت نیک تھا اسکو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے جنت کی طرف لے جائیں گے، والدہ آڑے آئے گی اور والد بھی کہ تو نے ہمارا فلاں حق ادا نہ کیا۔ وہ اپنی نیکیاں دے کر رہائی پائے گا، پھر اولاد اور عورت کہیں گے کہ ہمارا فلاں فلاں حق ادا نہ کیا گیا، یہ اپنی نیکیاں ان کے عوض دے گا۔

اس طرح سے تمام نیکیاں ختم ہوجائیں گی، اب فرشتے اُسے بارگاہِ الٰہی میں لے جائیں گے کہ اسکی تمام نیکیاں ختم ہوگئیں۔ رب العزت کا حکم ہوگا کہ یہ دوزخ کا مستحق ہوگیا ہے، جاؤ اسے دوزخ میں ڈال دو۔

شفاعت:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے شفاعت فرمائیں گے۔ بدمسلمان اپنے اعمال کی سزا بھگتیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے آقائے نامدار شفیع المذنبین گزارش کریں گے کہ میرے غلام نے اپنے گناہوں کی سزا پالی۔ لیکن اس پر رحم فرما۔ اور اسے

جنّت میں جگہ عطا فرما۔

پس تاجدار مدینہ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پر سے جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اسی طرح تمام گنہ گار امت محمدیہ کی سفارش فرمائیں گے،" اللہ تعالیٰ ہم تمام گناہ گار مسلمانوں کو بطفیل رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مغفرت فرمائیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ
اَصْحَابِہٖ وَاٰھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ التماس بصدقہ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم مجھ احقر العباد پُر عاصی الحاج عبدالرشید خاں اور مرحوم سید علی سید شرف الدین کو اپنی رحمت سے گناہوں کو درگذر فرماکر جنت الفردوس میں جگہ مرحمت فرمائیں۔ آمین

ضروری گذارش

جامع مسجد مالیگاؤں (کیمپ)

کی از سر نو تعمیر اور توسیع کا کام عنقریب

شروع کیا جانے والا ہے آپ سے درخواست

ہے کہ اس ثواب جاریہ میں دل کھول کر حصہ لیں

اور اس کام کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہونچانے

میں ہماری پوری طرح اعانت کریں۔

الملتمس:-

عتیق علی خان غفرلہٗ

([illegible])